

# کلید سرار

بزبان اردو

در بیان علم کہیا - لیہیا - ہیمیا - سیمیا - ایہیا -

یعنی

نیرنجیات - شعبدات - سحر - طلسم - تسخیر کو اکب و  
جنات - اکسیر - علم نوامیس - تدحیثیات - تزیینات

وغیرہ

حسب مائیش میں خجراے - آر - و کمپنی

بازار سرہاں والہ لاہور

(بابت نام مولوی عبدالحق صاحب)

مطبوعہ رفاه عام سیم سرپس لاہور

# کلید سرار

بزبان اردو

در بیان علم کہیا۔ لہیا۔ ہیما۔ میما۔ ایما۔

یعنی

نیر خبات۔ شعبات۔ سحر۔ طلسم۔ تسخیر کو اکب و  
جنات۔ اکیر۔ علم نو امیس۔ تمدنیات۔ تزیینات

وغیرہ

حسب مائش میں خجراے۔ آر۔ و کمپنی

بازار سیریاں والہ لاہور

(رہنما مولوی عبدالحق صاحب)

مطبوعہ رفاہ عام سیم پریس لاہور

# فہرست مضامین کتاب کلیلہ سرار دو

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲	علوم فنیکی فخر بقیت	۱۵	کاغذ سے روپے سو نپانہ سی بنائی ایک
۳	میں پانچوں علوم کی تائیدیں اور ان کے مستحق	۱۶	ایک معمولی لکڑی دیو اور تھری دکھائی دے
۴	پرائی نقصان	۱۷	انسان کا ہوا میں اڑتا دکھائی دینا
۴	مقتضیٰ علم سید میں	۱۸	آدمی کا مریض کی صورت میں بدلتا
۵	فضل اول مقام کے بیان میں	۱۹	خشک جگہ پر دریا بنے دفنار پیدا کر دکھانا
۶	دوسرا اول مقام کو روکنے دیکھتے دیکھتے کمزور	۲۰	سورجوں کا آبی دکھائی دے
۷	دوسرا دوم مقام پر چڑھتے دکھائی دینے کا طریق	۲۱	امال تو امیں کے بیان میں
۸	دوسرا سوم مقام کو حاصل کا اگ میں پھٹے	۲۲	ہوا میں اظہر کے احوال کے بیان میں
۹	دکھائی دینا۔	۲۳	عجیب غریب کام ظاہر کرنے کا عمل
۱۰	نفس دوم۔ رما کے بیان میں	۲۴	انسان کا گائے یا بکری بن جانا
۱۱	راز بنانے کا طریق	۲۵	خشک ہفت سے فوراً تازہ پھل پیدا ہونا
۱۲	رما کی خاصیت سے انسان کا کسی دوسرے	۲۶	چاند کو گھٹن دکھا معلوم ہو
۱۳	حیوان کی صورت میں بدلا دکھائی دینا	۲۷	دن کو ستارے دکھائی دیں
۱۴	مائل خود سب کو دیکھے گزرتے کوئی نہ دیکھے	۲۸	ہوا میں شمس کو خشک اور گھٹا دکھائی دے
۱۵	کسی شخص کا پرندہ کی شکل میں ظاہر کر دکھانا	۲۹	ہوا میں نہایت قدر آور اشیاء دکھائی دیں
۱۶	معمولی شخص سے رشتے یا بیٹنے کی توار	۳۰	عمل کے ذریعہ سے بارش برسانا
۱۷	کا پیہ اکرنا	۳۱	لوگوں کے دلوں کا حال معلوم کرنا
۱۸	کسی جگہ افر پہنچ جانا	۳۲	نیز لوگوں کے عجیب معلوم کرنے میں
۱۹	لوہے کی سلاخ زندہ و کوئی اثر نہ دکھائی دے	۳۳	عمل کے ذریعہ مینے کا سفر کیا میں سے کرنا
۲۰	آسمان سے نور کا نازل ہونا معلوم ہو	۳۴	پانی پر چلنا
۲۱	لوگوں کی خاطر سے پوشیدہ رہ کے	۳۵	اگر ایک شہر سے دوسرا شہر جا رہا ہو چھٹا
۲۲	دوسرے شخص کو عجاظت دکھانا	۳۶	ہر دن شب و روز کی ساعات میں



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۶	سجد و تحن مناظرات کی تفصیل	۱۰۱	تہذیب کی دعوت
۳۰	مینبر سلسلے کا عجیب مل	۱۰۲	ایسا نہ ہو جتنا اقبال کا دور مری کی فکر پر مشتمل ہے
۴	ہوسو صفر کے بیان میں	۱۰۳	بزرگوار خلق سے پوشیدہ رہنے کے عجیب فریب حال
۲۹	بت سے مہمانبات ظاہر کرنے کا مل	۱۰۴	ایسا ظلم میں سے پر آفت سے بجا رہے
۳۲	عجیب مل میں سے دوسری دھاتیں نورا	۱۰۵	اور لوگوں کی نظر سے پوشیدہ رہنے کے
۴	سونا کا خاص بن جائیں	۱۰۶	ہوا شاہوں کے دھول کو تلخ کرنا اپنی مہمان
۴	نیز مہمانبات کا نامور	۱۰۷	بر لاندہ اور وہاں حضرت تاجدار کا
۳۳	لوگوں کے خیالات حسب تشاہیر دنیا	۱۰۸	قناریت کو مضبوط کرنے کا مل
۶	مہالیں درویش کھانے پینے کے تندرست رہنے	۱۰۹	مشافہہ خستہ پیشانی اور نور و نور کا پھل گیت
۴	درد مند کا مصلیٰ ہونا اور دیگر اہل سرگاہ	۱۱۰	میں مسانت جلد ترے پا جانے
۳۳	دخست خچہ چمک اٹھے	۱۱۱	بھاگے ہوئے غلاموں اور چار پاؤں کا نام
۴	کچھ کا درخت جھک چڑھے	۱۱۲	کے درویشوں کا نام
۱۰	لوگوں کے خیالات پر تیار ہونا بھلا بھلا	۱۱۳	اور مضمون میں بعض مضمون پر یاد کرنا
۱۰	اور خیالات کو کتابوں کا نام بڑا بڑا	۱۱۴	عالمی مطالعہ میں محبت پیدا کرنا
۱۰	کھاتے پینے کے متعلق مہمانبات	۱۱۵	جیل چاہے پھر کوئی نہ دیکھ سکے
۱۰	سنت و تہذیب کے خرداک بھی دیکھ سکتا	۱۱۶	عجیب سے روپے کا شرفیال پیدا ہوں
۳۹	مرگ تک پیاس نہ لگے	۱۱۷	خون کر رہا پیر پھر واپس آجائے
۴	پیشہ جان رہے	۱۱۸	سوئے آفت سے خفیہ حالات دریافت کرنا
۳۸	غیر درو کر کے کامل	۱۱۹	مرغ زمین سے غز غنم کی خبر دے
۳۸	ایسا سر جس کو اندر دعائی اشیاء دکھائی	۱۲۰	جن دکھائی ہیں
۳۸	ایسا سر جس سے زمین کے پوشیدہ خزانے	۱۲۱	پر خزانوں اور بڑوں سے خرابی میں غلات
۳۸	اور عجائبات دکھائی دیئے گئیں	۱۲۲	دریافت کرنا اور غلامین حلوم کرنا
۳۸	ایسا سر جس سے عجائبات دکھائی دی	۱۲۳	جس حاضر ہو کر کل حالات کب نہ جائے
۴	تم کو دیکھو کی طرح سیر کرنا اور حلوم کرنا	۱۲۴	کل روئے آج جو جانیں ہو غریب و مسکین



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۵۴	کئے دیوہنگ سکیں	۶۳	نیز کہ سب تھے دکھائی دیں
۵۵	مقدوم علم دنیا کے میاں میں	۶۴	ایسا چراغ جسے روشن کرنے سے سب بال
۵۶	مکانوں کے عجائبات	۶۵	جہاں میں ہمارے دہرے میں سفر کرتے تھے
۵۷	ایسی چیزیں جن سے کان نہ رہا ہے بالکل	۶۶	لوٹنوں کے چہرے دکھائی دیں
۵۸	سوائے کا معلوم ہو	۶۷	دو بھائیوں اور ایک عظیم کا لقب تھا
۵۹	مکان پر ایسا چنگ اس پر نظر جم کے	۶۸	خاتمہ اپنی نگشتوں کے شہادت
۶۰	مکان میں ہر طرف ایسا گنگھلا دے	۶۹	خاتمہ جو پانی میں ڈوب کر
۶۱	مکان کے باہر کے شعلہ آتشے دکھائی دیں	۷۰	میں انگشتی جہاں میں فیر کے
۶۲	مکان میں ماف کو سورج دکھائی دے	۷۱	گرم زمین پر انگشتی پھینکی
۶۳	جو کوئی مکان کے اندر داخل ہو کر جائے	۷۲	ایسا شیشہ جو شمع کی طرح روشن ہو
۶۴	ایسا چراغ جسے ایک غدہ جلا رہی تھی	۷۳	ایسا شیشہ جو اپنی جگہ سے گرنے پر بھی نہ تو
۶۵	ایسا دیا جسے روشن کرنے سے فرشتے نظر آتے	۷۴	ایسی مگر دی جہاں میں شب
۶۶	ایسا پرل جسے روشن کرنے سے سب بھلے	۷۵	ہر شے جسے پاس رکھنے سے کھینچ کر لیں
۶۷	ایک دھڑکے جیسی معلوم کریں	۷۶	مصفوی ہاؤس دکھائی پانی پر عجیب
۶۸	ایسا وہ جسکے ذریعہ سب کے وہ پیر دکھائی دیں	۷۷	ایسے معالجہ کو جو انہوں سے روشنی اور
۶۹	دیواروں کے نیچے سے ہر طرف دکھائی دیں	۷۸	کا قاشا ظہور رہے پر ہو
۷۰	نیز بچھو دکھائی دیں	۷۹	پانی سے دیا جاتا
۷۱	نیز پیر دکھائی دیں	۸۰	دو چرخوں کو جلا یا چلے تو آپس میں نہ لگیں
۷۲	ایسا چراغ جسے روشن کرنے سے عورتیں کپڑے	۸۱	دو بیتیاں جلائے سے لکھی ہو جائیں
۷۳	اتار کر نہ لگیں	۸۲	ایسا دیا جو دو سے روشن ہو کر نہ لگا ہو
۷۴	ایسا دیا جسے روشن کرنے سے سب بالکل	۸۳	ایسا چراغ جسے دیر پار جلائے سے نہ لگا
۷۵	دکھائی دیں	۸۴	دھڑکے خاموش ہو جائیں
۷۶	نیز اگر سے دکھائی دیں	۸۵	دوست ہاتھ ساتھ نہ گئے نہ سنا رہے
۷۷	نیز شمعیں سر کے علم میں	۸۶	سر پر صفائی کے میاں میں



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱	سنگھ گھڑ دیا	۴۸	یسی چیزیں جنکو روکھنے سے انسان کو ہوش رہتا
۲	ہیسا دیا جسے روشن کر کے پھر پتھر مندری کا	۴۹	یسی شے جسے روشن کر کے پھر پتھر مندری کا
۳	برف کا دیا	۵۰	منہ پر آگ لگا کر گوند نہ بنے
۴	شعلوں کا تماشا	۵۱	کپڑا آگ میں نہ جلنے کی دوائیں
۵	کھیت میں ٹھنڈی دھواں	۵۲	یسی چیزیں جنکو روکھنے سے انسان کو ہوش رہتا
۶	تالیاں نہ پھیر کر روئے کامل	۵۳	انگلیں شمع کی طرح روشن ہوں
۷	ہیسا دیا جسے روشن کرنے سے ناظمی ہو	۵۴	پتھر پر آگ جلے
۸	موتی اشیاء نظر آئیں	۵۵	پتھر پر آگ جلے
۹	نیز خوں رت تھا ویر کھائی دیں	۵۶	یسی چیزیں جنکو ہاؤں کے نیچے شے سے آگ
۱۰	ہیسا دیا جسے روشن کر کے پھر پتھر مندری کا	۵۷	پتھر پر آگ جلے
۱۱	ہیسا دیا جسے روشن کر کے پھر پتھر مندری کا	۵۸	جلنے اور گرم تو جس سے پتھر میں رہتا ہو
۱۲	ہیسا دیا جسے روشن کر کے پھر پتھر مندری کا	۵۹	روماں آگ میں شے سے جل دے
۱۳	سفر کھندہ معلوم ہوں	۶۰	لکھتے ہوئے پانی میں شے سے جل دے
۱۴	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۶۱	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا
۱۵	ہیسا دیا جسے روشن کر کے پھر پتھر مندری کا	۶۲	یسی چیزیں جنکو ہاؤں کے نیچے شے سے آگ
۱۶	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۶۳	پتھر پر آگ جلے
۱۷	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۶۴	یسی چیزیں جنکو ہاؤں کے نیچے شے سے آگ
۱۸	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۶۵	پتھر پر آگ جلے
۱۹	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۶۶	یسی چیزیں جنکو ہاؤں کے نیچے شے سے آگ
۲۰	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۶۷	پتھر پر آگ جلے
۲۱	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۶۸	یسی چیزیں جنکو ہاؤں کے نیچے شے سے آگ
۲۲	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۶۹	پتھر پر آگ جلے
۲۳	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۷۰	یسی چیزیں جنکو ہاؤں کے نیچے شے سے آگ
۲۴	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۷۱	پتھر پر آگ جلے
۲۵	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۷۲	یسی چیزیں جنکو ہاؤں کے نیچے شے سے آگ
۲۶	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۷۳	پتھر پر آگ جلے
۲۷	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۷۴	یسی چیزیں جنکو ہاؤں کے نیچے شے سے آگ
۲۸	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۷۵	پتھر پر آگ جلے
۲۹	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۷۶	یسی چیزیں جنکو ہاؤں کے نیچے شے سے آگ
۳۰	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۷۷	پتھر پر آگ جلے
۳۱	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۷۸	یسی چیزیں جنکو ہاؤں کے نیچے شے سے آگ
۳۲	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۷۹	پتھر پر آگ جلے
۳۳	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۸۰	یسی چیزیں جنکو ہاؤں کے نیچے شے سے آگ
۳۴	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۸۱	پتھر پر آگ جلے
۳۵	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۸۲	یسی چیزیں جنکو ہاؤں کے نیچے شے سے آگ
۳۶	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۸۳	پتھر پر آگ جلے
۳۷	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۸۴	یسی چیزیں جنکو ہاؤں کے نیچے شے سے آگ
۳۸	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۸۵	پتھر پر آگ جلے
۳۹	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۸۶	یسی چیزیں جنکو ہاؤں کے نیچے شے سے آگ
۴۰	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۸۷	پتھر پر آگ جلے
۴۱	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۸۸	یسی چیزیں جنکو ہاؤں کے نیچے شے سے آگ
۴۲	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۸۹	پتھر پر آگ جلے
۴۳	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۹۰	یسی چیزیں جنکو ہاؤں کے نیچے شے سے آگ
۴۴	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۹۱	پتھر پر آگ جلے
۴۵	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۹۲	یسی چیزیں جنکو ہاؤں کے نیچے شے سے آگ
۴۶	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۹۳	پتھر پر آگ جلے
۴۷	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۹۴	یسی چیزیں جنکو ہاؤں کے نیچے شے سے آگ
۴۸	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۹۵	پتھر پر آگ جلے
۴۹	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۹۶	یسی چیزیں جنکو ہاؤں کے نیچے شے سے آگ
۵۰	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۹۷	پتھر پر آگ جلے
۵۱	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۹۸	یسی چیزیں جنکو ہاؤں کے نیچے شے سے آگ
۵۲	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۹۹	پتھر پر آگ جلے
۵۳	دھواں کر کے پھر پتھر مندری کا	۱۰۰	یسی چیزیں جنکو ہاؤں کے نیچے شے سے آگ

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۸۶	تاریخیں عرب و مشرق لکھا معلوم ہو	۸۷	عالموں کے طیلے
۸۷	مسیحی کلیسا کی کہیں کو نہ چڑھا جائے مگر کچھ	۸۸	پیروں و قدس روایتوں کے قریب
۸۸	آسانی پڑھیں	۸۹	کون کن تکراروں کے لئے و سرور کی تکلیف دینے میں
۸۹	باری سے لکھائی	۹۰	نارہ کو مصیبت میں لکھا
۹۰	پانی پر لکھا ہوا پھر اس سے	۹۱	بادی سے شہادت کا طریق
۹۱	پتھر پر لکھنا	۹۲	عربی کو تنگ کرنے کی چیز
۹۲	یہاں سے جس سے پوشیدہ چیزیں نظر آئیں	۹۳	مناسبت کو دکھ دینا
۹۳	مرہٹہ لکھنے سے زندہ نہ آئے	۹۴	تشریح کو مستند
۹۴	راست کو غیر عیاں کے پڑھیں	۹۵	سپاہی سے قریب
۹۵	قریب طیلے یا پتھر نامک	۹۶	سارے سے تھنا ہوا
۹۶	پانی میں خوشبو پیدا کرنا	۹۷	شکاری کو شکار نہ دے آئے کے سبب
۹۷	بالوں کو سیاہ اور دراز کرنا عجب طریق	۹۸	فوجیوں کے دھول بھٹ جائیں
۹۸	قلعی بند بنانے کی ترکیب	۹۹	برق و اسکی تقلیماں کیسے خاک کے قریب
۹۹	قلعی کھیل بنانے کی ترکیب	۱۰۰	چور نقب کے لئے کیسی پیش بندیاں کر سہیں
۱۰۰	خوار یا سی لکھنے کی تیار ہو جانے	۱۰۱	چراغ روشن کرنے کا قاشا
۱۰۱	مصنوعی مرکب بنانے کی ترکیب	۱۰۲	کاغذ کی کڑا ہی بنا کر کباب یا فیو طیار کرنا
۱۰۲	خود بخود شہد کی کھیاں پیدا ہو جائیں	۱۰۳	ابلاتی و لیک کا جوش قہر جانے
۱۰۳	پتھر پیدا کرانے کا طریق	۱۰۴	سنگ سے ہڈی کٹ جانے
۱۰۴	سائپ جانی کی ترکیب	۱۰۵	کسی کو خوار و خواہ ملائے کا طریق
۱۰۵	حب کا عجیب معنی	۱۰۶	خوار و کشتی دیر آگ میں جوش نہ آئے
۱۰۶	نیض کا عمل	۱۰۷	کون خود بخود نا چھلکے
۱۰۷	آکھیں دکھانے کا عمل	۱۰۸	لوگ خوار و خواہ بننے لگ جائیں
۱۰۸	لوگ کون کن چیزوں سے مل حاصل کرتے ہیں	۱۰۹	خوار کا خود پیدا کرنے کا طریقہ
۱۰۹	جو بیروں کے دہانے	۱۱۰	مقصود ہرم علم کو کیا کے بیان میں
		۱۱۱	یہ علم حقیقت میں ہے ہی یا نہیں



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۹۳	کون جومات سے ایک عمارت سونا یا	۱۱۳	حضرت کاظم
۹۴	چاندنی کی شکل اختیار کرتی ہے	۱۱۴	دشمن کو جاک کر سنا کاظم جو قدم زمانہ
۹۵	بعض باتوں کی اصلیت	۱۱۵	کے مکھڑے تیار کئے تھے
۹۶	حد مرئی مار کر مغانری کے لئے نیکو کار کا	۱۱۶	بعض برہمن اور سیاروں کے خواص
۹۷	پارک کو اپنے سے روکنا اور شک کی نیکو کار	۱۱۷	اس ملک کو شروع کرنے کی شیطیں
۹۸	آتش چاندنی کی ترکیب	۱۱۸	طلسمات کے طرح تیار کی جانے
۹۹	بیزول کو باہر مل کر سنے کی ترکیب	۱۱۹	بادشاہوں پر دہشت ڈالنے کاظم
۱۰۰	ان چیزوں کی اصل کے بیان میں جو اس میں	۱۲۰	فراموشی رزق کاظم
۱۰۱	دور کا مری	۱۲۱	بادشاہ رسالت کاظم
۱۰۲	گندہ حاکم کی اصلاح	۱۲۲	دشمنوں کو شاد و خوش کاظم
۱۰۳	شب بیاں کو درست کرنے کا طریق	۱۲۳	دشمنوں کو تباہ کرنے کاظم
۱۰۴	برقیہ کا مناسب بنانے کا عمل	۱۲۴	پریشان کو سنی کاظم
۱۰۵	گل بکت کرنے کی ترکیب	۱۲۵	موت پیدا کرنے کاظم
۱۰۶	پارہ کو طبع کر نیکی ترکیب	۱۲۶	نفس و عداوت پیدا کرنے کاظم
۱۰۷	تیرہ ہفتار	۱۲۷	مقصود جو علم میرا ہے بیان میں
۱۰۸	نیک کی اصلاح	۱۲۸	اس طرح کامل کرنے کے طریقہ
۱۰۹	نوشاکی اصلاح	۱۲۹	چاندنی کے طریقہ کاظم
۱۱۰	عین عقدہ مارا کی ترکیب	۱۳۰	چاندنی کے عجیب و غریب نوایہ
۱۱۱	زعفران سرسب کی ترکیب	۱۳۱	عطاروں کی تیرہ کیلیں
۱۱۲	انڈے کے پھٹنے کا رشتہ	۱۳۲	اس کی تیرہ کرنے کے وقت ان نوایہ
۱۱۳	تاشی کی اصلاح	۱۳۳	زیم کی تیرہ کا فائدہ
۱۱۴	لوہے کا زعفران	۱۳۴	اس کی تیرہ سے نوق اصلاحات کا بیان
۱۱۵	تاجے کو سید کرنے کی ترکیب	۱۳۵	اس کی تیرہ بنانے کا بیان
۱۱۶	چاندنی بنانے کے بیان میں	۱۳۶	اس کی تیرہ سے بنے با نوایہ
۱۱۷	سونا بنانے کے رشتہ	۱۳۷	عربوں کو زعفران بنانے کا بیان
۱۱۸	سورق بنانے کی ترکیب	۱۳۸	اس کے تیرہ خواص
۱۱۹	باقوت بنانے کا طریق	۱۳۹	دشمنوں کی تیرہ کا بیان
۱۲۰	حک و صبر بنانے کی ترکیب	۱۴۰	اس کی تیرہ اور تیرہ تیرہ
۱۲۱	مقصود چارم علم میرا کے بیان میں	۱۴۱	سیارہ زحل کو سحر کرنے کا بیان
۱۲۲	اس طرح کے حالات اور تیرہ کی	۱۴۲	اس کی تیرہ اور تیرہ سے عجائبات کا ذکر
۱۲۳	پوک کرنے کاظم کا ذکر	۱۴۳	جنوں سے تیرہ کی خدمت سے سکنا
۱۲۴	پوک کرنے کو کمال کرنے کاظم	۱۴۴	پاک کتب خانہ کا مفسر محمد صفوح
۱۲۵	غائب کے طور پر چھپنے کاظم	۱۴۵	حضرت کی اصلاح





# فیضانِ ہندوستان کا نظم

علم ہو زندگی جان و دل      علم نہ تازی آب و گل  
علم نسیم مہن جان بود      دوا نغمہ و ضلہ رضوان بود  
روشنی دیدہ ہسید اوست      واسطہ رحمت جہاد اوست  
ہر کہ سرچشمہ دانش رسید      آب حیات ابدی پا چشمہ



اور تقسیم میں اسلئے انواع علوم کی دو قسمیں ہیں تجربیہ و تحقیقہ۔ علمیان علوم سے مراد  
ہے جو مشہور ہیں اور علمان کے قواعد و قوانین سے واقف ہیں اور ان کے  
کل مسائل کلی و جزئی کا احاطہ کرتے ہیں اور خفیہ کن علوم کو کہتے ہیں جن پر ہر شخص  
کی دسترس نہیں ہے اور بغیر ریاضت تام و مجاہدہ بالا کلام کے ان کے  
قوانین سے واقف ہونا اور ان کے حقیقی اسرار کا استخراج کرنا ممکن نہیں ہے  
علوم خفیہ میں سے یہ علوم غیبیہ کہتے ہیں جن کے ناموں میں سے ایک ایک حرف  
نگال کر کھاکا یونان نے یہ اشارہ کا بدلہ بنایا ہے۔ کلمہ نسیم اور ان میں سے ہر  
ایک علم ایک دریا ہے مثل اصداف غرائب پر اور ہر صدف میں بے شمار  
جواہر بے بہا ہیں۔ پہلا علم ان میں سے علم صناعت اکیر ہے یعنی تبدیل کرنا  
قوت سے اجرام معدنی کا بعض کو ساتھ بعض کے تاکہ سونا یا چاندی حاصل ہو دوسرے  
فلزات سے اس کو کہتے ہیں اور اس علم میں بہت کتابیں تصنیف ہیں مثل  
سیح و سبعین و منتخب جابری و شذوذ و الذہب و مکتب و رسائل جلیلی و جبریلی  
و نیز ان اشعاعی و طغرائی حضرت مولوی و سلطان و ولد ابن عربیہ وغیرہ وغیرہ  
عظیم طلسمات ہے۔ یہ وہ علم ہے جس سے کیفیت سیرنج قوی فاعل علوی کے  
ساتھ متعلقہ فعل کے معلوم ہوتی ہے۔ بالاس سے ایک فعل غریب صادر ہو  
اس علم کو کیا کہتے ہیں۔ اور اس علم میں بھی جو تصانیف ہیں جیسے مصحف بہر

الفلاس و فلسفات کا علم ہندی اور دوالیس اسکندریائی اور ہیکل و قماشیل کا  
 بنی حبشہ و فوجیہ تیسرے علم غیبات ہے۔ یہ علم تصانیف اور اقوال سب سے زیادہ سارے  
 معلوم کرنے کا ہے اور ان کی تفسیرات و دعوات و خواتین و بجزرات وغیرہ کا اور  
 ان قواعد ملوئی کے قواعد غیباتی میں تفصیل معلوم کرنے کا ہے اور تفسیر و حانیات  
 و ہنرین وغیرہ کا اور اس علم کا نام سیاست ہے اور کتب معتبرہ اس فن میں ہیں مثلاً  
 اور سرگرم اور رسالہ ہالیہ و غیرہ جو تھے علم خیالات ہے۔ یہ وہ علم ہے جس سے  
 خیالات میں تصرف کرتے ہیں اور تفسیر اس کا یہ ہے کہ خیالی صورتیں پیدا ہوتی  
 ہیں جس کا خارج میں کچھ وجود نہیں ہے۔ اور اس علم کو سمیٹا کہتے ہیں کہنا میں اس  
 فن میں حکماء حقدین کی بہت ہیں جیسے لڑائیس افلاطون اور قرقیہ الینوس اور  
 فلاسفہ کتب بدیناس۔ پانچویں علم شعبہات ہے یعنی قواعد جہاں ہر علمی کلمہ  
 کہنا اور ان کو ترکیب دینا تاکہ اس سے ایک فعل عجیب صادر ہو۔ اس علم کو ریسیا  
 کہتے ہیں۔ اور تصانیف معتبرہ اس فن میں ہیں۔ رسالہ خسرو شاہ ساوی صیل  
 و دو گوک بین و راقی وغیرہ اور کتاب سوز الیون ابی عبداللہ مغربی کی جو مشہور کتاب  
 ہیں عقل ہے اور علوم سمیٹا اور ریسیا پر مشتمل ہے اور رسالہ الیون القالیق و بعضی علم  
 چیز و لغات حکیم ابو القاسم احمد ساوی سے دیگر فنون کو جامع ہے ان دونوں کتابوں  
 کا شیخ شهاب الدین مسعودی نے یونانی سے زبان عربی میں ترجمہ کیا تھا اور  
 بعض کلمات کو خطاطی سے لکھا تھا تاکہ فائدہ ان کا اس شخص کو پہنچے جو زبان  
 عربی اور اقلام تنوید و خطوط عربیہ سے واقف ہو اور پھر بھی فی تعلیم استاد ہوا اور  
 متعین علم کامل کے اس مقصد تفسیر کو پہنچا محال ہے۔ سہا باعی  
 بحر علم کے بجائے نرسدہ تاخرن نرسود و بکا نرسود  
 و لکھن جگت و لکھن جگت ہنسہ ہوسہ کہ دہبہر شاہ نرسود

المراد اولاً اساتیک علم ہندی اور دوالیس اسکندراتی اور ہیکل و تمثال کچھ  
 بن وحید و فیہو تیسرے علم نبوت ہے۔ یہ علم تصاریف اور احوال ہندو سیرا کے  
 معلوم کرنے کا ہے اور ان کی تفسیر اور دعوات و دعائیں و جغرات و غیرہ کا اور  
 ان قواعد ملوئی کے قواعد ملوئی میں تصرف معلوم کرنے کا ہے اور تفسیر و حانیات  
 و ہندیان و غیرہ کا اور اس علم کا نام ہوسیا ہے اور کتب معتبرہ اس فن میں ہیں شاطین  
 اور سرگنوم اور رسالہ ہالیہ و غیرہ چوتھے علم خیالات ہے۔ یہ وہ علم ہے جس سے  
 خیالات میں تصرف کرتے ہیں اور تھوہاس کا یہ ہے کہ خیالی صورتیں پیدا ہوتی  
 ہیں جن کا خارج میں کچھ وجود نہیں ہے۔ اور اس علم کو ہوسیا کہتے ہیں۔ کتابیں اس  
 فن میں ملکا احمد دین کی بہت ہیں جیسے نوامیس افلاطون اور مقصد ہالینوس اور  
 خلاصہ کتب ہیناس۔ پانچویں علم شجرات ہے۔ یعنی قواعد جو اہر راضی کھسلا  
 کہ انورمان کو ترکیب دینا انکاس سے ایک فعل عجیب صادر ہو اس علم کو ہوسیا  
 کہتے ہیں۔ اور تصانیف معتبرہ اس فن میں ہیں۔ رسالہ خسرو شاہ ساوچی مصل  
 و دو کوک امین و راتی و غیرہ اور کتاب بحر العیون ابی عبد اللہ مغربی کی جو مشہور کتاب  
 امین مطلق ہے اور علوم ہوسیا و ہوسیا پر مشتمل ہے اور رسالہ العیون القایق و فیض علم  
 چیرم و لغات حکیم ابو القاسم احمد ساوی سے دیگر فنون کو جامع ہے ان دونوں کتابوں  
 کا شیخ شایب الدین سروردی نے یونانی سے زبان عربی میں ترجمہ کیا تھا اور  
 بعض کلمات کو خطاطی سے لکھا تھا تاکہ فائدہ ان کا اس شخص کو پہنچے جو زبان  
 عربی اور اقدام متنوع و خطوط عربیہ سے واقف نہ ہو اور پھر بھی بغیر تعلیم استاد ماہر اور  
 متقین مسلم کامل کے اس قصدا قصہ کو پہنچا محال ہے + ساجی  
 بجز وہ علم کے بجائے زبرد و قاتون زبرد و بکا مضرہ  
 انگشت حکمت و گشتان ہند + جو ہے کہ بہر شاخص زبرد

پہلے سبب معلوم فرمایا کہ ان دونوں کتابوں کو جو لپٹے متن میں بے شکل ہیں ان میں ترجیح کیا چنانچہ اس ترجمہ کی وجہ سے اردو زبان کے لکھنے میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ اسید ہے کہ ناظرین اس کی عمدہ باتوں پر عمل پیرا ہو کر بہت سے فوائد حاصل کر سکیں گے اور جن باتوں سے اجتناب زیادہ مناسب ہو گا بچتے رہیں گے اصل میں یہ کتاب ایک گلشن ہے جس میں تازہ تازہ پھول کھلے ہوئے ہیں اور ایک خزانہ ہے جس میں سلاطین و چاہر کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں اور موزونیت سے اس کو مرتب کیا گیا ہے کہ ہر ایک طالب مذاق اپنی استعداد کے موافق فائدہ حاصل کر سکے۔ مصمص علی



اندر خود خود بھر دیا جائے

پس ان دونوں کتابوں کا ترجمہ کیا گیا اور بعض فوائد جو دوسری کتابوں میں لکھے نہ مناسب موقع پر اضافہ کئے گئے۔ ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ اس سے ناول ان مضامین میں کوئی کتاب اردو زبان میں ایسی جامع و مکمل شائع نہیں ہوئی۔ اس بے نظیر مجموعہ کا نام کلید اسرار رکھا گیا ہے۔ اور یہ کتاب پانچ مقصد پر مبنی ہے۔ مقصد اول علم ہیما میں۔ دوم علم ہیما میں ہیما علم ہیما میں۔ چارم ہیما میں۔ پنجم ہیما میں۔ اور ہر مقصد چند اصولوں اور ایک خاکہ پر مشتمل ہے۔ اور ہر اصل میں چند ضل اور وصل ہیں +

## مقصد اول علم ہیما میں

تو اعلیٰ کلی اس کے چار اصولوں اور ایک خاکہ پر مشتمل ہیں +

اصول اول۔ یہ معلوم ہو کہ اصل اصول اس میں تین چیزیں ہیں نظام اور نادر



پھر ایسی ہی تمام کتابوں کے اس دونوں کتابوں کو جو آپ نے نقل میں بے دخل کر دیا ہے  
میں ترجمہ کیا چنانچہ اس ترجمہ کی وجہ سے اردو زبان کے طریقہ میں جو معمولی اضافہ  
ہوا ہے۔ سید ہے کہ ناظرین اس کی عمدہ باتوں پر عمل پیرا ہو کر بہت سے فوائد  
موصول کر سکیں گے اور جن باتوں سے اجتناب زیادہ مناسب ہو گا۔ بچت میں گئے  
اصل میں یہ کتاب ایک کٹھن ہے جس میں تازہ بازار پھول کھلے ہوئے ہیں اور  
ایک فزاندہ ہے جس میں اسطرح سے اسطرح ہمارے کے ضمیر گم ہوئے ہیں اور  
موزونیت سے اس کو قرب کیا گیا ہے کہ ہر ایک طالب مذاق اپنی استعداد  
بکے موافق قایمہ حاصل کر سکے۔ - مصرعہ

اندر زور و نور و بھر طریا جاے

پس اس دونوں کتابوں کا ترجمہ کیا گیا اور بعض فوائد جو دوسری کتابوں میں  
فردی کے مناسب موقع پر اضافہ کئے گئے۔ ہم دعوئے سے کہتے ہیں کہ اس  
سے اول اس مضامین میں کوئی کتاب اردو زبان میں ایسی جامع و مکمل شائع  
ہوئی۔ جس بے نظیر مجموعہ کا نام کلیہ اسرار رکھا گیا ہے۔ اور یہ  
کتاب پانچ مقصد پر مشتمل ہے۔ مقصد اول علم سیاسیات۔ دوم علم ریاضیات۔ تیس  
علم کیمیا۔ چارم لیبیا۔ پنجم سیاسیات۔ اور ہر مقصد چند اصولوں اور ایک  
خاصہ پر مشتمل ہے۔ اور ہر اصل میں چند فصل اور دراصل ہیں۔

## مقصد اول علم سیاسیات

قواعد کلی اس کے چار اصولوں اور ایک ناخبرہ پر مشتمل ہیں۔

اصول اول - علم ہر ایک کو کہ اصل اصول اس فن میں تین چیزیں ہیں مصلحت اور سادہ





ٹوٹے اور ٹکڑی ہڈی اس میں سے ضائع ہو بہت احتیاط رکھے پھر ان سب  
 ہڈیوں کو ایک برتن میں رکھ کر پانی ڈالے اور خیال کرے ایک ہڈی ان میں سے  
 پانی کے اوپر طیارے کی اور ایک پانی کے نیچے میں ہے گی اور ایک پانی کی  
 تہ میں بیٹھ جائے گی ان تینوں ہڈیوں کو نکال کر ہر ایک پر نشان کر دے تاکہ  
 ہر ایک ہڈی معلوم رہے کیونکہ اس عمل کا دارائشیں تین ہڈیوں پر ہے مابعد ان  
 ہڈیوں کے علاوہ جو ہڈیاں بھی ہوں ان کو اور باقی پر وبال وغیرہ لے کر سب کو  
 ایک شیشے کے برتن میں بند کر کے گلی حکت کرے اور آگ میں جلانے اور ان  
 کی ماکھ کو بحفاظت رکھے۔ اور اس ماکھ کا نام تھا صاڈاؤن ہے فصل راد میں اس کا  
 بیان ہو گا۔ اس وقت ان تینوں ہڈیوں کا بیان تین وصلوں میں ہوتا ہے۔

### وصل اول

معلوم ہو کہ جو ہڈی پانی کی تہ میں بیٹھی تھی وہ خاک کی مزلت کھتی ہے  
 اور اس کے موکل کا نام شتھون ہے اور مثل اس کا مسدئیات اور نباتات اور کوہ  
 و صحرائے متعلق ہوتا ہے اور اس کی ایک خاتم ہے جس کو خاتم طاعت کہتے ہیں  
 اور یہ خاتم اس عمل میں بھائے غریبت کے ہے تسخیرات میں ہیں اس خاتم کو مین  
 اسم روحانیت یعنی موکل کے اس ہڈی پر لا جو رو سے لکھے اور وہ اسم یہ ہے  
 شکاکٹھشیا اور خاتم کی یہ صورت ہے۔ اور جب اس ہڈی کا کل کرنا چاہیے  
 تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک جڑ اشدت مانجھے باپتیل کا  
 لے کر ہڈی میں سے نکھڑے اور صاحب یوم وساعت سے جس کی سٹا  
 میں یہ عمل کرنا ہے اس سے بعد آگے اور اگر ناک کو کل کرنا ہے تو سٹا  
 میں سے بعد آگے اور باکاؤن بال اس ہڈی کے موکل کا نام ہے کہ کہے یا شتھون یا شتھون  
 الفیوین دو وہ طشت حاضرین کی نظر سے غائب ہو جائے گا جب تک کہ یہاں  
 اس کا ذکر کرتا رہے گا اور اس ہڈی کو طشت میں سے نفاذ لے گا۔ یہ عمل ہم









مَا أَشْرَكَ لَهُ هَذَا إِلَّا نَحْنُ فَقَطِّعْهُمْ بِهَذَا تَشَاخُ بَطْنُ الْفُلْطُ حَقَّقَتْ هَتَبُ بَنِي سَهْمٍ  
 سَلْبَتِجَ لَمْرَ سَحَا حَا مَادِشِ كَرُغَلِ نَاهِشِ بَعْنُ مَبْدِي وَكَاشِدَ بَنِكَفَالِ اس دما  
 کو پڑھ کر ان چوں کو گھوڑے سے اٹھائے پھر ایک ڈالہ سی میں رکھ کر اگر چاہے  
 ہیں تو چوبیس ہے میں اور اگر دو ہیں تو دوا ہے میں اور اگر تین ہیں تو تراس ہے میں  
 ان کو دفن کرے اور اگر ایک ہے تو اس پر چل نہ ہو گا بہترین ہے کہ چار ہوں  
 گھوڑے اس طرح دفن کرے کہ کسی کو خبر نہ ہو اور نہ کوئی جانور ان کی پوچھنے آئے اٹھویں  
 روز ان کو نکالے تو دیکھئے گا کہ دو بچہ تو منہ سے دوسرے مٹاتے ہوتے ہوئے آئے  
 دو چہ پھر بے ہوئے ہونگے اس وقت پھر انہیں اسما کو سات باہر رکھ کے  
 ان کو باہر نکالے اور ایک برتن میں بند کر کے آگ میں جلایے یہ زمانہ ثانی ہے  
**سرحد ثالثہ** خاموش میں یہ ساد اول اور ثانی سے بہت زیادہ ہے  
 اس کے واسطے ایک ایک رنگ سیاہ ملی تلاش کرنی چاہئے جس میں ایک بال  
 بھی دوسرے رنگ کا نہ ہو اور اس کو کھانا اس ترکیب سے کھائے کہ اکلیں میر  
 گیسوں کی مدد سے اور اس کا پانچواں حصہ روغن زیتون اس میں ملا کر دن و رات میں  
 خوب کوئیں یہاں تک کہ مثل ہریم کے ہو جاوے پھر اس کے تین حصے کے ہر  
 حصہ ایک حصہ ملی کو کھائیں اور بجائے پانی کے شراب گھوری پلائیں جس میں  
 روغن زیتون چارہا ہو پھر تین روز کے بعد اس ملی کو ایک نئی مٹی کی ہنڈیا میں  
 فولاد کی چھری سے اس طرح ذبح کریں کہ ایک قطرہ خون کا باہر نہ گھرے ورنہ  
 محل خراب ہو گا پھر اس کے دل کو نکال کر چھپیں اور سات دانہ تمرازندی کے  
 اس کے اندر رکھ کر مضبوطی سے سبویں تاکہ واسطے نکل نہ جائیں پھر اس دل کو  
 بھی ہنڈیا میں ڈال دیں پھر اس ہنڈیا میں ذرہ بلبلیسی ڈالیں اس کی ترکیب  
 یہ ہے تمرازندی اکلیں مدد نہ کر ان کے جو وزن طوفان عسری ساد اول کی



ایمان کو جدا جدا خوب باریک چسپ چھان کر ملائے اور اس ہنڈیا میں ڈال دے تاکہ خوب خون اور گوشت میں چوست ہو جائے پھر اس ہنڈیا کو کل مکت کر کے ایک شبانہ روز ناگ میں رکھے تاکہ اندر کی چیز جل کر ناک ہو جائے پھر ہنڈیا کو کھول کر دل کو باہر نکالے اور تھمرار نڈی کو دیکھے جو میل گئے ہوں ان کو تو ہنڈیا میں ڈال دے اور جوشہ جلیے ہوں انکو اچھے حفاظت سے رکھے یہ خفا کے موقع پر کام آئینگے پھر ان چیزوں کو ہنڈیا میں سے نکال کہے میں ہے یہ سادہ ثالث ہے اور بہت سے اعمال کی بنیاد اسی پر ہے ۴

وصل اول مراد اول کی خاصیت کے بیان میں اس کی خاصیت یہ ہے کہ انسان کو جس صورت میں پاپے بناوے اس عمل میں بخود اصل ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ حب الخروع و حب الانس و حب الور و حب بروج ایک ایک و ہم ہر ایک کو جدا جدا خوب باریک پیسے مثل خیار کے پھر ملائے اور اس سب کے چھوڑ کر مراد مذکور ملائے اور بقدر ضرورت خون فصد ملے اگر مثل غیر کے کرے اور گولیاں بنائے پھر جب مثل کرنا چاہے تو قدرے مراد مذکور کو انسان کے خون اور گلاب میں ملا کر سیاہی بنائے پھر تین ورق کاغذ کے ٹکے ہر ایک پر ایک ایک اسم اساتذہ سے حرفت جدا جدا کر کے قلم وادوسی سے لکھے اور خاتم بھی بطریق مذکور لکھے اور ہر ایک کے ساتھ جو اسم مخصوص میں ان کو بھی پڑھے پھر حاضرین مجلس کے سامنے ایک شخص کے ہاتھ میں وہ ورق دے کر اس کے دامن کے نیچے ان گولیوں کی دھونی روشن کرے اور کہے کہ فلا نے پرندہ یا قاتل حیوان بن جائے قدرت الہی وہ انسان کو گول کو دہی چیلان معلوم ہوگا جس کا اس نے نام دیا ہے کسی رسالہ قلم داویدی کا بیان نہیں کیا گیا اس فقیر نے بڑی تلاش و سس کو حاصل کیا تاکہ حاصل کامل ناقص نہ رہے

چنانچہ اساتذہ صرف مفردہ کے ساتھ اس طرح ہیں شمعون کا سرور ہے  
 □ عہد ہے اور تریون اس طرح ہے سے کی سے سے اور  
 بیوی اس طرح ہے □ □ □ ہے اور ایک ننھیلی بیوی اس طرح ہے  
 دسے سے دسے کے ہے ہے ہے۔

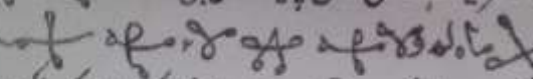
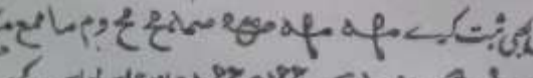
**وصل دوم**۔ دوسری راد کا عمل ایک تو راد بنا کر کرتے ہیں جس کا بیان  
 فصل ثانی میں ہو گا اور دوسرے بغیر راد بنانے اس کی ترکیب یہ ہے کہ سات  
 دانہ تخم ارندہ یا لوبیا کے کے کران کو کاٹے سانپ کے خون میں سات شبانہ روز  
 جگوتے پھر سات روز سیاہ بلی کے خون میں مگوٹے پھر نکال کر کسی جگہ خاک میں  
 یہ راد تائی لگا کر ان کو دفن کرے اور سیاہ بلی کا خون اوپر سے تھوک دے یا  
 خاک دے تو ٹہرے ہی عرصہ میں یہ دانے پھوٹ نکلیں گے اور انعام یہ کہ ان  
 میں پل آئے گا جس وقت تخم ارندہ یا لوبیا پاک جائے اس وقت ان سب  
 دانوں کو جمع کر کے ایک آئینہ اپنے سامنے رکھ کر ایک ایک دانہ زمین میں  
 اور تین دن میں صورت دیکھے یہاں تک کہ ایک دانہ ایسا آئے گا کہ جب اس کو نو  
 میں رکھ کر صورت دیکھے گا تو اپنی صورت نہ دکھائی دے گی اس دانہ کو حفاظت  
 رکھے کیونکہ جی کام ہے باقی سب دانوں کو چھینک دے۔ پھر جب ضرورت ہو  
 اس دانہ کو زمین میں رکھ کر جہاں چاہے جائے کوئی اس کو نہ کچھے گا اور یہ سب  
 کو دیکھے گا۔

**وصل سوم**۔ راد ثالث کی خاصیت کے بیان میں۔ یہ راد بھی اخفا کی تاثیر  
 رکھتی ہے یعنی وہ جو تخم ارندہ یا لوبیا کے کے کران سے نکلے تھے ان کو زمین میں رکھ کر  
 ایسا نمیری پڑے اور قدرے راد اپنے گریبان اور آستین میں خال سے پھر  
 زمین میں چھپا دے یا کوئی اس کو نہ کچھے گا۔ یا تو زمین میں رکھے اور نہ کچھے گا۔

۱۲  
میں مذکور ہونگے +

**فصل سویم** مداو کے بیان میں۔ مداو اصل میں دہی را د ہے مگر جب اس میں  
کئی چیز ملا کر لکھیں تو اس سے جدا گانہ خاصیت پیدا ہوتی ہے۔ مداو اول مداو  
اول سے بنتی ہے اور مداو ثانی رماڈ ثانی سے اور مداو ثالث رماڈ ثالث سے  
اور ان تینوں کے خواص میں وصل میں بیان ہونگے +



**وصل اول**۔ مداو اول کی خاصیت میں اس کی خاصیت پہلے بھی کچھ بیان  
ہو چکی ہے مگر اب مفصل بیان کی جاتی ہے۔ مثلاً اگر کسی انسان کو پرندہ بنانا چاہے  
تو رماڈ مذکور کو خون فضا میں ملا کر ایک ورق پر وہ اسم لکھے جو شیخ ہوا سے متعلق  
ہے پھر ورق ایک شخص کے ماتھے میں دے کر اس کے کپڑوں کے نیچے وہی  
دھونی روشن کرے اور اسہاؤ نکلات کا زبان سے ورنہ کرے اور کھلے کائے  
مذکورات اس شخص کو فلان پرندہ بنا دو بقدرت الہی لوگوں کو دہی پرندہ معلوم  
ہو گا مگر شرط یہ ہے کہ اس ورق پر یہ اشکال بھی لکھ لے۔  
  
اور اگر حیوان بنانا منظور ہے تو اس ورق پر اسم ثانی کو بطریق مذکور لکھے اور  
شکل بھی ثبت کرے۔  
  
مقرر میں ان کو پڑھ کے اور دھونی جلا کر کہے کہ فلان جانور بن جاو وہی جانور  
نظر آئے گا مگر کسی وقت میں شکل کے لکھنے سے غافل نہ ہونا چاہئے اور اس  
شکل کو مفت یونانی میں تفسیر کرتے ہیں۔ یا ر و د و گار و ز پش پرندہ کار۔

**وصل ثانی** مداو دوم کے بیان میں یہ رماڈ ثانی ہے خون گرمیہ یا جیوہ  
شدہ۔ اس کے خواص بہت ہیں۔ مثلاً ان کے پانچ خواص یہاں لکھے جاتے ہیں

اور ہر خاصیت کا نام اور اس کے فقیر پر ہر توقف ہے یعنی وہ حرف جو اس مراد سے غلط فہمی کے ساتھ لکھے جاتے ہیں خاصیت اول اس مراد سے اس فقیر کو شب شب کے نہیں تپانے کے ایک طشت پر لکھے اور اس میں پانی بھر کے تین بزرگ وشت لاؤد کے ڈال کر چوبیس پر رکھے اور نرم آگ بھلائے اور اسی درخت کی لکڑی سے دو تین بار پانی کو حرکت دے اور اسامہ ظاہریہ جو سابق میں مذکور ہوئے پڑھے اس پانی میں سے ایک صداء خوش الحان و صبح بخش و لہذیر پیدا ہوگی اور اگر یہ شخص کا نا شروع کرے تو اس طشت میں سے بھی گائے کی آواز پیدا ہوگی۔ غرض کہ رونے یا بھنے یا پڑھنے جس طرح کی آواز یہ شخص نکالے گا وہی آواز اس میں سے پیدا ہوگی اور فقیر اس کا یہ ہے۔



فلطیف کو لکھے اور کسی بلبند جاگ پر کھڑے ہو کر ناقول کو بلند کر کے اسما  
 محمدی پڑھنے شروع کرے اس کے اوپر نور کا آسمان سے ظہور ہوا اور شیخ  
 نظر دوم سے غائب ہو جائے اور کسی کی اس طور پر نگاہ نہ جم سکے فلطیف اس کا  
 یہ ہے ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

خاصیت پنجم۔ اس فلطیف کو مداوندہ کو رستہ حریر زرد پر لکھ کر ایک انگوٹھی میں  
 رکھ کے اوپر سے عقیق کا گیندہ جسے پھر جب چاہے کہ لوگوں کی نظر سے پوشیدہ  
 ہو تو انگوٹھی کو انگشت بند میں پہنے اور گیندہ تبدیل کی طرف کر کے اقامتیں میں  
 چمپائے اور اسما محمدی کا ورد کرے لوگوں کی نظر سے پوشیدہ ہو گا یہاں پہلے  
 جائے کوئی اس کو نہ دیکھے گا فلطیف یہ ہے ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰  
 فصل سوم مذاذات کا بیان۔ اس کے خاص بے شبابیں از انجملہ سات فرما  
 مع فلطیف کے یہاں بیان کئے جاتے ہیں۔

خاصیت اول۔ رماذات کو قدم سے سر کو شرب میں جو سنہ رنگ ہرما  
 مردہ کاغذ پر اس فلطیف کو لکھ اور اپنے حمار میں رکھے اور بقدر ایک دانگ  
 رماذات صوف پانی یا وردہ یا شیخنی میں ملا کر کسی شخص کو کھلائے پھر اس کا ناقہ بڑے  
 کے جس جگہ چاہے پہنچے جو کچھ یہ خیال کرے گا اس شخص کو نظر آئے گا اور بہت  
 عجبانہ و عجایب مسائل کے گا اور شل دیوانہ کے ہو جائے گا پھر جب چاہے  
 کہ اس کو حالت اصلی پر لائے اپنے حمار میں سے وہ کاغذ نکال کر اس کے سر پر  
 رکھ دے فوراً ہوش میں آجائے گا اور جو کچھ دیکھا ہے سب بیان کرے گا۔  
 فلطیف اس کا ہے ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰  
 خاصیت دوم۔ رماذہ کو بکری و غزلان یا زرد رنگ میں ملائے اور دو بافت ہونے  
 ہوئے پر رنگ چھڑا کرے گول گتے روپیہ یا شرابی کے بڑے گتے کے اس فلطیف



کو اس سیسی سے من پر لکھے پھر رانا میں جاتے اور جس شخص کے ہاتھ اس کو پتیا  
منظور ہے اس کی نظر سے پوشیدہ کسی جگہ کھڑے ہو کر اسامہ مذکورہ پڑھے اور  
قدر و مادہ اس کی طرف کو ڈال دے پھر اس کے سامنے جا کر وہ چڑے کا گتہ اس  
کو دکھائے بالکل سونا معلوم ہو گا اور اگر نہ ہو گا پانی میں ملا کر سفید کاغذ پر لکھے گا تو پتیا  
نظر آئے گی غلطی یہ ہے سورہ ماحل ص ۵۵

خاصیت مسویم۔ رمانہ مذکور کو خون آدمی میں ملا کر ایک لکڑی پر غلطی کر لکھے  
اور اسامہ مذکورہ کو پڑھتا جائے پھر اس لکڑی کو ایک تاریک مکان میں گاڑ  
دے اور ایک چراغ روشن کرے جو شخص اس کو دیکھے خیال کرے گا کہ ایک  
شخص کھڑا ہوا ہے اگر مرد کے خون سے لکھا ہے تو مرد معلوم ہو گا اور اگر عورت  
کے خون سے لکھا ہے تو عورت معلوم ہو گی مرد و کاموندہ قبل کی طرف ہو گا اور  
عورت کا موندہ مشرق کی طرف مرد و خون نہایت حسین صاحب جمال عمدہ لباس  
پہنے ہوئے نظر آئیں گے غلطی یہ ہے سورہ ۱۸۹ ص ۶۵۴ مالو اوع اولے ہر ایک  
خاصیت چہا سہم۔ رمانہ مذکور کو مینہ کے پانی میں ملا کر اپنے پیر کے تلووں میں  
غلطی کر لکھے پھر مسجد جامع یا اور کسی جگہ جہاں لوگ جمع ہوتے ہوں جانے جس  
وقت لوگ جمع ہو جائیں قدرے رمانہ ان کے درمیان میں پھیر کے ادا کرنا  
پڑھتا ہو بہت تیزی سے دوڑے لوگوں کو یہ معلوم ہو گا کہ گویا یہ جو اس نے  
رنا ہے پھر اگر جب غصہ اس کے پاس ہے تو اس کو نہیں رکھتے تاکہ ان کی  
نظر سے پوشیدہ ہو جائے اور ان کی باتیں سن کر پھر ظاہر ہو اور جو کچھ سناں  
ہیں ان کے تاکہ ان کی حیرت اور بھی زیادہ ہو غلطی اس کا یہ ہے لاہ ۵۵  
۱۸۹ ص ۶۵۴ مالو اوع اولے ہر ایک

خاصیت فیج اس رمانہ کو جس پر نند کے خون میں چاہے دھن کرے اور غلطی

اپنی تسلی پر لکھ کر کسی معجے میں جاتے اور جس مرغ کے خون سے لقا قیر لکھا ہے  
اسکا نام لیتا جاتے اور قنوری رما و جمع پر چھڑک دے مقام معجے تھوگا اس مرغ  
کی صورت دیکھے گا اور ویسے ہی پر و بال اور رنگ معلوم ہوگا۔ فلطیر یہ ہے  
صم صم لہ ماہ لالہ مح مح مار لہ و

خاصیت ششم اگر دریا یا نہر لوگوں کو دکھانی نسلو ہو تو بل کسے اور بل بولمن  
اعمالی کا ہے صاحب کتاب سحر علیہ دن ابو محمد کہتے ہیں میں نے ابو الحسن اعمالی  
سے اس عمل کا مشاہدہ کیا ہے ترکیب اس کی یہ ہے کہ جس جگہ سے چاہے مٹی  
چٹا کر بجائے اس کے زبد البحر بچھائے اور اسما غمیری پڑھتا جائے اور قدرے  
رما دنگہ کو رخاص اس کے اوپر چھڑک دے اور دریا یا نہر کے پانی میں قنوری  
رما دنگہ لکھ کر سفید کاغذ پر یہ اسما جو اس کا فلطیر ہے لکھے اسما میں آیتوں میں سنا  
لَوْ تَسَاءَلُ الْبَنَاتُ لَوُشِ الْأُنثَى لَوُشِ الْبَنَاتُ لَوُشِ الْبَنَاتُ لَوُشِ الْبَنَاتُ لَوُشِ الْبَنَاتُ  
عظیم طوفان فیز معلوم ہوگا۔ اور دریا کا یا نہر کا دکھانا عامل کے خیال اور پانی پر  
جو رما دین ملایا گیا ہے موقوف ہے +

خاصیت ہفتم دم الاغیرین خوب باریک پیش کر موم میں قدرے رنگار کے  
ساتھ ملائے اور ایک نیا کپڑا لے کر قدرے رما و چنبیل کے تیل میں مل کر کہ  
اس کپڑے پر اسما جو خاصیت ششم میں گذرے لکھے اور اس کپڑے کے لپٹے  
تبی بنا لے اور اس کے اوپر موم لگا کر شمع بنائے پھر رات کو ایک ٹشت میں  
پانی بھر کے یہ شمع اس کے چمچ میں روشن کرے اور اسما غمیری پڑھتا رہے  
ماترین کو ایسا معلوم ہوگا کہ نہارا طافض اور ہاٹش کے گرد بیٹھے ہیں اور پانی  
میں نہا رہتے ہیں۔ یہ عمل بہت عجیب ہے +



## وصل دوم

اعمال تو انیسویں ہیں۔ یہ اعظم اعمال ہیں۔ یہ مکمل فرما تیسویں میں بہت  
 نواند میں مگر بہ شمار شقتیں ہی ہیں۔ یکم جنین بن اسحاق جو عشق و حالات کا شرم  
 ہے کہ کتاب ہے کہ فرامیہ وہ علم ہے جس سے غلاف عادات چیزیں دکھائی جائیں  
 اور یہ عالم مگر اور عالم اصغر دونوں میں ہوتا ہے عالم اکبر میں مثلاً آفتاب کا دین کو  
 پارٹیکل کر دینا اور رات کو ظاہر کرنا اور دن کو تاری سے دکھا دینا اور عالم اصغر  
 میں مثلاً پانی پر چلنا یا درخت کا فیروزہ میں پھل لانا۔ اور خشک درخت کا سرسبز  
 ہونا اور درخت کا زمین پر جھک جانا۔ اور ابرو و بھل و غیرہ کا دکھانا اور  
 انسان کا فیروزہ میں بدل دینا انگوٹوں کی نظر سے غائب ہونا اور مختلف صورتوں  
 میں اچھتے آپ کو دکھانا وغیرہ۔ اور ناموس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک اکبر و صغریٰ  
 اصغر۔ ناموس اکبر اور کلیہ اور صغریٰ و صغریٰ پر مشتمل ہے اور اس کی تائید کی کیفیت  
 کو معلوم نہیں ہے۔ اور اس کو ناموس اعظم بھی کہتے ہیں۔ اور ناموس اصغر کی  
 کیفیت اہل عقل پر روشن ہے۔ ہم دونوں ناموسوں کے اعمال ایک ایک فصل  
 میں بیان کرتے ہیں۔

## فصل اول ناموس اعظم کے اعمال کے بیان میں

انچاس کے اعمال حد شمار سے باہر ہیں مگر ہم تین اعمال جو بہت مشہور ہیں  
 بیان کرتے ہیں اور وہ یہ ہیں تعین تعین اور تعین میں تعینوں کا بیان تو فصل  
 نہ ہوگا۔ **وصل اول** تعینات کے بیان میں اس کی پہلی عبارت ہے  
 انیسویں جسے ہر حالت کو اہل ہمارے کے روشن ہونا ہے جب یہ چھوڑ دیا ہے

تو اس کو خوب باریک پس کر گرم پانی کے ساتھ غیر کرے پھر ایک بکری یا گائے  
 کے جسم میں جس طرح سے ہو سکے انسان کی منی بیج اس کو فست  
 چتھر کے داخل کرے اور جب اس کام سے فارغ ہو تو اس  
 گائے کے موتھ کو خون سے ملخ کرے۔ اور اگر بکری ہے  
 تو بکری کے خون سے ملخ کرے اور ایک تاریکہ کان میں جہاں سورج  
 کی روشنی بالکل نہ پاتی ہو اس کو بند کر دے اور گیہوں کی بھوسی اور شراب اس کو  
 کھلانے اور ہر ہفتہ میں ایک رطل دہی خون جو اس کے موٹھ پر ملا تھا اس کو  
 پلانے۔ یہاں تک کہ اس کے بچہ پیدا ہو۔ مگر اس کے پیدا ہونے سے پہلے  
 یہ نسخہ تیار کر لینا چاہئے جو الشمس و الکبریت و حجر تویتا و مینہ و جمر و قنطاریس ان سب  
 کو ہم وزن خوب باریک پس کر عرق برگ بید میں غیر کرے اور چٹنی کی برابر  
 گولیاں بنا کر سایہ خشک کرے اور خشک ہونے کے بعد ایک ٹیشے کی  
 بوتل میں حفاظت سے رکھ چھوڑے۔ پھر جس وقت یہ بچہ پیدا ہو تو ایک برتن  
 میں اس بچہ کو لے آئے اور اس کی ماں کو فوراً ایک بڑے برتن میں خرچ کر دیجئے  
 اس طرح سے کہ ایک قطرہ بھی اس کے خون کا متاثر نہ ہو اور خون کو نہایت حفاظت  
 سے ایک برتن میں رکھے پھر اس بچہ کو ایک ٹیشے کے برتن میں تین شبانہ پودے  
 بھوکا اور پیاسا رکھے جب تین روز کے بعد بھوک اس پر بہت غالب کرے  
 اور یہ بہت مضطرب ہو تب وہی اس کی ماں کا خون اس کو پلانے جس قدر  
 پانی سکے۔ یہاں تک کہ سات روز ناسی طرح گزریں اس وقت اس بچہ کی ایک  
 عجیب و غریب صورت پیدا ہوگی اور عجائب اعمال میں کام دے گا۔



اس مال کو بغیر کسی کبریتے میں اور عاقل اس کے یہ ہیں مگر اس صورت کو  
 سفید پڑے یہ بہت کڑے کے مقابل آئینہ رکھے آئیں یا تیس تا چار ماہ فری



کو تو چاند اس طرح روشن معلوم ہو گا جیسے چاند صبح رات کو معلوم ہوتا ہے  
 اور اس وقت ان گواہوں کی دھوئی دینی بھی ضروری ہے۔ اور جب اس سے  
 کہہ دو رائے کو اٹھائے گا تو چاند ناسب ہو جائے گا۔ اور اگر سینہ کی پہلی تاریخ میں  
 اس صورت کو فوج کر کے اس کا خون خشک کر کے پیسے پھر جس آدمی کو تھوڑا  
 سا دے گا اس کی صورت بدل جائے گی۔ یعنی اگر یہ بچہ گلے کا ہے تو آدمی  
 گلے میں جائے گا۔ اور اگر بکری کا ہے تو بکری بنے گا۔ اور اگر آٹا مادہ میں اس  
 صورت کا شکم پاک کرے اور شکم میں سے جو چیز نکلے وہ کسی آدمی کے بدن پہلے  
 فوراً وہ آدمی کتیاں جائے اور اگر چالیس روز نکلے تو خون اور دھوئی اور دودھ پلایا  
 جائے اور ایسی جگہ رکھا جائے جہاں یہ بچہ آفتاب کو نہ دیکھے پھر اس بچہ کا ہلات  
 زندہ گی شکم پاک کر کے انتہا میں باہر نکلے اور حفاظت سے رکھے پھر اگر قدرے  
 اس میں سے اپنے ہاتھ اور پیوں پہلے تو جس جگہ چاہے فوراً ظرفہ امین  
 میں جاسکے۔ اور پھر واپس آسکے۔ یہ منقرض اس صورت کے لکھے گئے ہیں  
 تعین دیگس جگر الشمس کہ شہو باز سفید میں شکر ہے اور ایک مادہ بند کے جسم میں  
 کا لفظ ہے جس سے ہر شے پیدا ہو سکتی ہے اور غار میں جو کہ اس کی قرن پر قد خون خشک ہونے سے  
 نکلتی ہے۔ اور ہر روز خون فضا میں گوشت مل کر کھلتی ہے اور شراب پلانے  
 ایتھم وضع عمل تک اور یہ منہ تیار کر کے برگ وخت فندق و زبد البھر و جگر  
 ان سب کو باہر میں کھون کچھو اور زہرہ سمند روں جو ایک مرغ مشور ہے  
 اور دریا و بحر و بکے کتا سے بہت بہت ہے اس میں ہمارے گویاں بناتے  
 اور خشک کر کے رکھ لے پھر جس وقت وہ بچہ پیدا ہو تو قدرے اس کو مہل میں  
 سے اس کے اوپر پھر رکھ دے اور ایک بڑے برتن میں چالیس روز اس بچہ کو  
 رکھ کر کھانا کرے اس کی مٹل کو کھانا دیا جاتا تھا اس کو کسی کھانا نہ پھر چالیس روز کے

بعد اس کو باہر نکالے ایک حیوان بصورت انسان ظاہر ہو گا اگر اس کے ایک سر ہو گا جس سے بہت سے کام ظاہر ہونگے اور ہر ایک عضو اس صورت کا بہت کام آئے ہے چنانچہ اگر اس کی ہاتھ کو نکال کر خشک کر کے پیسے اور سہرے کی طرح انگوٹھیں نکالے تو روحانیات اور نباتات کا مشاہدہ کہے۔ اور اگر اس کے مغز سر کو خشک کر کے مغز میں ملا کر انگوٹھیں نکالے تو ذرات زمین کے اندر نظر آئیں۔ اور اگر اس کی زبان کو خشک کر کے شربت میں ملا کر پی لیں تو روحانیات اور نباتات کی انگلیاں بچے اور اگر اس کے دل اور زہرہ کو خشک کرے اور زہرہ تو یوس بھی اس میں ملائے اور خشک کر کے گولیاں بنا کر جس درخت کے نیچے چاہے آگ پر روشن کرے وہ درخت زمین پر جھکا جائے۔ اور اگر دو درختوں کے درمیان میں روشن کرے تو دونوں ایک دوسرے سے مل جائیں۔ تو یوس ایک مشہور پھلی ہے اس کے سر پر ایک تلج ہوتا ہے مثل تاج مرغ کے اور بحر عمان میں بکثرت پائی جاتی ہے اور اگر ایک گولی کو پانی میں حل کر کے اپنے ہاتھوں پر لپیٹ کرے اور کسی درخت کے نیچے بیٹھ جائے تمام شہنشاہ اس درخت کی چھ پر جھکا جائیں گی۔ اور اگر اس صورت کے مغز سر کو انسان کے مغز سر کے ساتھ جو تازہ ہو ملا کر خشک کر کے گولیاں بنائے پھر جس خشک درخت کے نیچے روشن کرے فوراً وہ درخت سر سبز ہو کر پھل ملائے گا۔



**وصل دویم تذخیرات کے بیان میں**۔ شلہاچو دعویں رات کو تم دختہ روشن کر دو تو یہ معلوم ہو کہ چاند کا نور بالکل ہمارا اور خسوف ہو گیا۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ درخت صراج القطرب کے پتے کے جنوب کو نو اور زہرہ بڑھ اور زہرہ کا فوکوسی اور مغز سر کو پی ملا کر گولیاں بنائے پھر جس خشک درخت کے نیچے بیٹھ جائے اور اگر اس کی دعویں میں یہ گولیاں بھی خشک کر کے کسی درخت کے نیچے بیٹھ جائے تو فوراً اس کی دعویں میں یہ گولیاں بھی

میں نال دے ہاں گرسن مشاہد ہوگا کتاب نشو و نما و سماوی میں لکھا ہے کہ اگر  
دن کو اس دھند کے تین روشن بکریں کو ستارے اور صرغ مختلف الانوان دکھائی  
دیں +

تدخین دیگر جہاں میں عجائبات کاشل گوشت و سوار و جانور وغیرہ کے  
دکھائی دینا یہ دھند افلاطون کا ہے اور اجزاء اس کے یہ ہیں زفت خود پینی پیتی  
سب آبی کا پانی خاندہ سندروس۔ صبر و ایک دس درم و صمغ وادی یک مشتاق  
ہر ایک کو جدا جدا ہے ہوا و نیتق کے پھر ان سب کو ملا کر ایک چل نیتاس  
میں ملا کر گویاں بنا ہے ہر ایک گولی تیس درم کی پھر اس کو خشک کر کے سرخ  
بکری کی جھگیوں کو سٹکا کر اس پر یہ گولی روشن کرے عجائبات دکھائی دینگے +  
دھند دیگر اس کو دھند الرجال کہتے ہیں اور اس کے روشن کرنے سے ہوا  
میں ایسے آدمی دکھائی دیتے ہیں جن کے سر آسمان پر اور پر زمین میں معلوم ہیں اجزاء اس  
کے رنگ اور طعنے اور نہ بخار اور راقلیسیا ہے فہمی اور نہ سرخ احمر اور نحاس حرق اور  
زفیض اور دم الجہاں خشک شدہ ہر ایک دس جز اور کھیکچ پانچ جز اور اس سب کے  
برابر شجرہ اتوت طائے اور شحم ملک اور ماء الثوث ملا کر خمیر کرے اور گویاں شل  
سرخ سیاہ کے بنا کر سایہ میں خشک کرے اور گائیں کے گوشت کو سٹکا کر اس میں ان  
گولیوں کو روشن کرے مگر جس دن گاہ اور ہوتا کہ عجائبات کا مشاہدہ کرے +

دھند دیگر اس کو دھند اللہ طار بھی کہتے ہیں اور یہ سب دھندوں سے  
بڑا دھند ہے جب موسم گرما میں بہت گرمی ہو تو ایک گرگٹ کو فہن کر کے  
اور اس کی دم کو خشک کر کے نکھچوڑے پھر ایک سیاہ بطن جس میں ایک پر  
بھی دو سرے رنگ کا نہوا دواگہ جڑی ہو تو بہت بہتر ہے اس کو لے کر ایک چوڑے  
میں جھکے اور کہنے کے گوشت پر اس گرگٹ کی خشک دم کو چھوڑ کر اس میں

کو کھلائے اور گرگٹ کے باقی جسم کو کھال کھینچ کر خوب پکانے یا خشک کر کر  
 تھرا بن جائے اور اس دہائی کو بلیغ کہتے ہیں پلا۔ اگرچہ تین روز کا کھانے کو نہ دے  
 یہاں تک کہ خوب بھوک ہو جائے پھر چھ تھوڑے روز ایک چھلکی اگر غنید ہو تو بستر ہے  
 اس کو کھلائے اس کے کھانے سے پیاس اس پر غلبہ کرے گی اس واسطے  
 لازم ہے کہ درخت مرارج القطرب کا تین اوتیر عرق جمع کر کے اور شراب  
 کہنے اس میں ملا کر اس کو پلائے پھر ایک شبانہ روز کے بعد اس کو فوج بکھرے  
 اور اس طرح اس کے خون کو نکالے کہ ایک قطرہ ضائع نہ ہو پھر اس طرح کے  
 گوشت و استخوان خوب کوٹ کر رکھ لے اور خون کو جگر کے ساتھ ملائے پھر اس  
 کٹے پونے کو اس کے ہوزن شراب میں ملا کر خشک کرے اور بہت بار ایک  
 چھنٹی میں عیان کر اس کے نصف وزن کتے کے چلے ہونے بال اور نڈیاں جو  
 رکھ ہو گئی ہوں اس میں ملائے اور پھر خوب باریک پیس پیچ کر بنا چاہے  
 تو درخت برقوق کے کوئلہ لے کر اس کو آگ میں تھین کرے جب اس کا دھواں ادا پر  
 جائے گا تو بعد رات الہی بارش زمین پر برسے گی اور جب تک یہ دھند روشن  
 رہے گا بارش بھی برستی رہے گی اگر مینہ تک روشن کرے گا تو بارش بھی ایک  
 ماہ رہے گی۔ اور جب بارش موقوف کرنی چاہے تو دھند کو بند کر دے۔

وصل سوئم تونینات کے بیان میں اس کی بت تیس ہیں چند میں  
 بیان کی جاتی ہیں۔ نوع اول۔ وقوف بخاطر۔ یہ عمل حکیم افلاطون کہتے  
 فرماتے ہیں کہ دوش تیشی کو جس وقت وہ اپنے بطن سے نکلتا چاہے کپڑے  
 اور پانی میں اتنے غوطے کرے کہ وہ ہلک ہو جائے۔ اگر مینہ کا پانی ہو تو بستر ہے  
 اور جہاں چاند نہ ملے اس میں سے کسی کا پانی ہو تو وہ بھی بہتر ہے یعنی جہاں چاند نہ ملے  
 وہاں جہاں اس لکھی پانی میں فرق نہ کرنا چاہئے پھر جب مر جائے تو اسی طرح اس کی



خاک کرے اور ہونہ اس کے گوشت کے اور چارم و زن اس کے دل اور  
 اور اسی کے سارے دل طوطی جن کو جوڑو بنان سب کو خوب پس کر رکھے پھر جو شخص  
 اس دعا میں سے ایک درم شیوش کے ساتھ نوش کرے ایک لمحہ کے ساتھ مکت  
 کا کام اس سے ظاہر ہوا اور جو خیالات لوگوں کے دلوں میں پیدا ہوں سب اس پر  
 کشف ہو جائیں ۵

طریق دیگر کہ جو صاحب شامل اکبر سے منقول ہے اگرچہ یہ عمل مکرر سے ہے مگر  
 چونکہ اصل کتاب میں موجود تھا اس واسطے ہم نے مناسب سمجھا کہ اس کو ساقط کر دیا  
 جائے کیونکہ یہ عمل نہایت عظیم الشان ہے جو شخص یہ چاہے کہ لوگوں کے دلوں کی  
 بات معلوم ہو جائے وہ ایک ہفتہ روزے رکھے ترک حیوانات کے ساتھ اور ان  
 امداد سے کہ جو محتاج اعظم کہلاتے ہیں ایک ہزار بار ہر روز پڑھے وہ اسلحا یہ ہیں  
 سُبْحَانَكَ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَمْدُ لَكَ الْفُتُوحُ وَالْحَقُّ لَكَ الْفُتُوحُ وَالْحَقُّ  
 بارود و شریف پڑھ کر تین بار یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ عَنْ قَلْبِي حِجَابَ الْغَفْلِ  
 وَخَلِّتْنِي مَا لَكَ الْاَكْبَرُ اَكْشِفْ قَلْبِي بِرَبِّكَ اَنْتَ الْاَكْبَرُ اَنْتَ الْاَكْبَرُ اَنْتَ الْاَكْبَرُ اَنْتَ الْاَكْبَرُ  
 حَقِّقُوْا دَعْوَتِيْ اَوْ اَمْرِيْ اَوْ اَمْرِيْ اَوْ اَمْرِيْ اَوْ اَمْرِيْ اَوْ اَمْرِيْ اَوْ اَمْرِيْ اَوْ اَمْرِيْ اَوْ اَمْرِيْ  
 قریباً تین روزہ اٹھارہ گاہ پھر جو شخص اس کے سامنے آئے گا جو کچھ اس کے دل  
 میں ہو گا وہ اس پر کشف ہو جائے گا ۵

فوق علی لکھنؤ میرت سیر ہے۔ یعنی ایک دن میں ایک مہینہ کا راستہ طے کرنا  
 اور یہ عمل کتاب سراسر میں حکیم طرابلسی سے منقول ہے وہ فرماتے ہیں  
 جو کوئی اڑوستہ کی کھال اور سفید مرغابی کی کھال اور مرغ کی گردن کی کھال اور  
 چھرا گوشت کی کھال اور مرغی کی کھال اور ہرن کی کھال اور گھوڑے کی کھال یا بشریک  
 سب چیزوں اس وقت ان سب کو جسے چاہے عطار یا عقیقہ الہیہ اور مسودہ اور تفر





[illegible]

[illegible]

طالع من مفتح والما لمصلحة والطس بقية صولة لما وماهة  
حاجہ اور یہ قلع بجائے ازایانہ کے ہے اور سات رنگ کی رونی سات  
کنواری بیکوں کو دے کر ان سے موت کتوانے اور اس کی برسی ہٹ کر اس  
کوڑے پینے بانس کے نو نہیں دے اور گناہ کے چترے کی سی بن کر تازیانہ  
میں لگانے پھر وہی سب چیزوں کو تیار کر کے رکھ لے اور حریر سفید کا ٹکڑا لے کر  
اس پر شک وزعفران سے یہ اسم لکھے سوچ غریب داغ یا د صلیبیٹھا یا  
طریش مطیطیش یا بططح ہو شتیخ یا طریش «لطوططیطش یا بططح  
هو شتیخ هو معطوط و طش پھر جب اونے کا ارادہ ہو اول ایک ٹیلے یا پاؤں  
پر چڑھے اوسمی رات گذرنے کے بعد اور ایک انگلیشی بوٹ کی اور سفید  
آنگور کی لکڑی کے کوٹ اپنے ساتھ لے جائے اور کوٹوں کو روشن کر کے  
عروہندی اور مسکی اور مدھاقون اور بیج بیروج اس میں جلائے اور ستر بار  
اس عزیمت کو پڑھے کہ اس بانس پر سوار ہو اور وہ تازیانہ اپنے ماتھے میں رکھے  
اور اس بانس پر خوب مارے اور پیروں کو خوب بخاشے جیسے گھوڑے کے  
اوپر مارتے ہیں اور اس حریر کے کپڑے سے اپنی آنکھوں کو مضبوط باندھ دے  
تب تک اس نام کے مکان مطلوب میں پہنچا دیں گے عزیمت یہ ہے ایسا دعا  
شنیخ صلح یاء بذید ج ملوچ یا سر مشیت یا باطنی یا سطر  
یا طبطش مطیطوش مطیطیش مطططح مططوطج یا ہی اشراہیا  
اذ وفانی اصبلکہ و فانی شدای صور مخفیثا نحو ثیا عرشیدا و ہمنو  
القوی القاصر الذی لا یتحول ولا یتزلزل العجل العجل یحقى هذا الاله اسماء  
الظلم المرفوعی من هذا المكان واحملونی الی البید الفلانی فی هذه الوقت  
والساعة یحل منی حزن غریب ہے اور حکماء نے اس کو اسرار میں شمار کیا ہے

اور چونکہ ہر ایک عمل میں وقت وساعت کا معلوم ہونا ضروری ہے اس واسطے  
یہ جدول روز و شب کی ساعات کی نمائی جاتی ہے :

ساعات روز												ساعات شب											
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲



نہر محل اس کی ساعات میں مکان بنانا اور شاہی کرسی اور کھیتی کرنی اور نہر بنانی اور  
باغ لگانا اور وہ مقاموں سے کام لینا اور پوشیدہ کام کرنا اور شہادت عداوت  
تیار کرنا۔ اور چچ و شہر اکڑنا بہتر ہے۔ جو کچھ اس ساعت میں پیدا  
ہوگا عمر و دراز اور صاحب دولت ہوگا گھاس ساعت میں حرکت کرنی اور قصد کھولنا  
اور طمانج شروع کرنا اور بادشاہوں سے ملاقات کرنا اور آلات حرب اور نیا کپڑا  
کرتنا اور پہننا ناپاہنے۔ غنہ یقینی۔ اس کی ساعات میں غریبوں کو قضاء حاجت  
اور نقل و حرکت و سفر اور بادشاہوں کی ملاقات اور جیسے کاموں کی ابتدا اور نیا  
کپڑا کرتنا اور پہننا اور چچ و شہر بہتر ہے۔ اور جو کچھ اس ساعت میں پیدا ہوگا غایت  
صلاح اور پاکیزہ روزگار ہوگا اور فساد و جنگ کے کام اور مضبوطی سے ملنا  
اس ساعت میں نہ چاہئے۔ خصوصاً شیخ مس کی ساعت آلات حرب بنانے اور



طلمات اور شکار اور کچلے اور فساد کرنے کے واسطے بہتر ہے اور ملاقات  
 سلاطین اور نیا کچلے پہننے اور طہارت اور سفر و تجارت کے واسطے بہترین  
 ہے۔ اور جو کچھ اس ساعت میں پیدا ہوگا خون بہانے کا شوقین ہوگا۔ شمس اس  
 کی ساعت میں کاروائی کرنے اور نیا کچلے اور پہننا اور خرید و فروخت اور  
 ظلم و دوستی کرنا بہتر ہے اور جو کچھ اس ساعت میں پیدا ہوگا دماغ اور صاحب  
 اقبال ہوگا تجارت اور حرکت اور ظلم عداوت اس میں نہ چاہئے۔ زہر و آگ  
 کی ساعت میں شادی کرنا اور محبت کے طلمات لکھنا اور عورتوں سے ملاقات کرنا  
 اور بیمار کا علاج کرنا اور نیا کچلے اور پہننا بہتر ہے۔ اور جو کچھ اس میں پیدا ہو  
 عیش پسند ہوگا۔ بچہ کو تعلیم دینا اور کاروائی کے تعلیم کا شروع کرنا اور ظلم عداوت  
 اس میں نہ چاہئے۔ عطا آرزو اس کی ساعت میں بچہ کو تعلیم دینی اور نیا کام شروع  
 کرنا اور نئی تعمیر بنانا اور کسب اور طلمات الفت و محبت اس میں بہترین ہے۔ اور جو کچھ  
 اس میں پیدا ہوگا غایت غلغلہ اور عالم ہوگا۔ فصد و تجارت اور سیر و سفر اس میں  
 نہ چاہئے اور دنیا لباس پہننا اور آلات حرب و سلاہ و ہتھیار اور کام فساد کرنا۔  
 فساد اس کی ساعت میں شادی اور فصد و تجارت اور دوا کھانے اور اہل  
 دولت سے ملنے اور سیر و سفر کے واسطے مفید ہے۔ اور نیا کچلے اور پہننا بھی اس میں  
 بہتر ہے۔ و اللہ اعلم بالصواب ۴

نو عدد دیگر بغیر وقت میں مینہ پھلنا یا جل بھی نہایت عجیب ہے اور بہمنوں میں  
 بہت شور ہے۔ ایک ہرن کو پکڑنے کے پانی میں اس قدر غوطے دے کہ وہ مر جائے  
 پھر ایک سیاہ کتا کچلے کے اس کو ایک مکان میں بند کر دے اور اس مردہ ہرن کا  
 گوشت اس کو کھلا دے اور جس پانی میں اس کو ڈبو یا ہے وہ پانی اس کو پلانے پلے  
 رو تیکتا بھڑکے گا اس کی طرف کچلے اتفاقات ذکر ہے اور ایک سیاہ بلی کو

یہی طریقہ مذکور پانی میں ڈبو کر اس کتے کو کھلانے اور پانی پلانے ایک روز قبل کا اور  
 ایک روز بعد کا یہاں تک کہ دس روز گزر جائیں گی یا صوبیں روز اس کتے کی آنکھیں  
 بالکل مغرب ہو جائیں گی یہاں تک کہ کھول نہ سکے گا یہ صحت عمل کی علامت ہے اس  
 کے بعد بزرگ درخت میوہوں جو بزرگ سدا بہار سے مشابہ ہوتے ہیں اور مثلاً انار  
 کے پھول ہوتے ہیں اور ہندوستان میں یہ درخت بکثرت پایا جاتا ہے اس  
 درخت کے تین اوقیہ چتے اس کتے کو دے فوراً وہ کھائے گا اور بیت فریاد کیا  
 اس وقت اس کے ہاتھ میرہ باندھ کے ایک مٹی کی دیگ میں ڈال دے اور پانی بھر کر  
 چھٹے پر رکھ دے اور دیگ کے سر کو خوب مضبوط باندھ دے اور چھٹے آگ  
 روشن کرے یہاں تک کہ گل کر آتا ہو جاتے پھر اس دیگ کو آنا کر شمشاد کر کے دیا  
 پر لے جاتے کسی جڑے جو مضر پر پھر اس دیگ کو پانی میں اٹھائے اور دیکھے  
 کہ پیلے جو ہڈی پانی کے اوپر پڑ کر آئے اس کو لے لے اور جو ہڈی اس کے بعد لے کر  
 بھی لے لے اور حفاظت سے رکھے پھر جس وقت میں نہ بڑھانے کی ضرورت ہو  
 ان دونوں ہڈیوں کو آسمان کے نیچے رکھے فوراً مینہ برسنے شروع ہو گا۔ پھر جب مینہ  
 بند کرنا چاہے تو ان ہڈیوں کو اٹھا کر ایک کو دو مری پر لے اور چھپائے مینہ تو فوراً  
 پھل کر بند ہو گیا ہے ۔

**فصل دہم** نموس صفر کے بیان میں ۔ اگر چاس کی بہت قسمیں ہیں مگر یہاں ہم  
 پانچ قسمیں بیان کر رہے ہیں ۔

**وضو اول** تعفینات میں اور تعفین اکبر یہ ہے کہ کام و کوشش اور نہ  
 کھن میں مداخلت سے روغن سے چکنا کرے اور گھوڑے کی لید میں دباوے  
 سے کہ برتن میں جس کا منہ خوب مضبوط باندھ دیا ہو اور ہر مہنت میں لید کو دینا  
 اور مہنت شامل کر پانی اس پر گنا چاہئے جیسا کہ تعفین کا تادم سے بخوبی معلوم ہوگا



میں اس کے اندر ایک جانور مثل سانپ کے جس کا سر اونٹ کے سر سے مشابہ ہوگا  
 پیدا ہوگا اور دونوں آنکھیں اس کی سیاہ اور دو بال چھوٹے چھوٹے ہونگے  
 اس وقت تھوڑا اونٹ کا خون اپنے ساتھ رکھنا چاہئے جس وقت یہ بازار آگے  
 کھڑے وہ خون اس پر ڈال دے اسی طرح رات دن میں صبح و رطل خون جو پانچ سیر  
 طبعی ہے اس کو کھٹا لے تین روز تک پھر جو تھے رونے سے ایک اوقیہ اونٹ کا  
 پیچہ اس کو کھانا شروع کرے ساتویں روز وہ جانور برتن میں خوب پھول بایا گیا  
 اور شکل اس کی گول ہو جائے گی اس وقت تھوڑا اونٹ کا پیشاب اس پر پھیر کے  
 جس سے نور آوے مگر وہ ہو جائے گا اس وقت برتن کو خوبو طبعی سے بند کر دے اور  
 تین ساعت کے بعد بگول کر ایک تیز چھری اس کی گردن پر رکھ کر چھوڑ دے جس سے  
 تمام خون اس کا برتن میں جمع ہوگا اس خون کے بہت خواص ہیں جو شخص اس کو اپنے  
 تلواروں پر بٹے وہ پانی پر چل سکتا ہے اور تیر تک اس کے تر نہ ہوں اور اگر آگ  
 میں بٹا جائے تو پیر نہ چلیں گے بلکہ آگ ختم ہی ہو جائے گی۔ اور اگر کسی اور  
 جانور پر تھوڑے عرصہ میں مسافت امیدہ طے کرے اور کچھ مکان نہ ہو اور آگ  
 تھوڑا خون اپنے چہرہ پر لے لفظ دوم سے غائب ہو جائے اور اگر اپنے سر پر  
 ل کر آسمان کے نیچے آئے تو زندہ رہے گئے مگر تم کہتا ہے اس ناموس کو ناموس  
 اعظم کے جان میں ذکر کرنا لائق تمام چیز کہ ضعف نے اس جگہ ذکر کیا اندازہ نہیں  
 ان کا اتباع مناسب سمجھا

تعظیم حلیہ یہ بھی لازم اس کی ہوتی ہے۔ جو بے لوبیت کو گدھے کے خون میں  
 نہ کہ گدھے کی عید میں دفن کرے۔ اور تین ماہ تک اس عید کو گدھے کے  
 پیشاب سے تر کر کے جب میں منیف گدھا میں تو اس پر تر کر کے اس میں نہا کر  
 آگ میں رنگ کے سانپ گزندہ و کشتہ پیدا ہونگے ان سب کو ایک جگہ

شیشے کے برتن میں جس کا سونہ تنگ ہو بند کرے اور ایک ہفتہ تک گدے سے کا  
 ٹھن ان کو کھلانے پھر اس برتن کے سر کو مضبوط باندھ کر گل حکمت کرے اور تین  
 ہفتہ تک چھوڑ دے وہ سانپ آپس میں یا ایک دوسرے کو کھائے بیٹھے اور ان میں  
 سب سے بڑا ایک سانپ وہ جائے گا اس کو برائی زبان میں تمس کہتے ہیں اور  
 اس کے سر پر شیل مرغ کے ایک تلخ جڑ کا اور اس کے دونوں بازوؤں پر دو پرہنگے  
 جن سے یہ برتن کے اندر ایک طرف سے دوسری طرف اڑ سکے گا اس وقت  
 اس جانور کی بو سے پرہیز کرنا چاہئے اور روٹی کو روغن بنفشہ یا بادام میں تر کر کے  
 اپنے کان اور ناک میں رکھنے اور ایک ماہہ پر مضبوط دستانہ چڑھانے اور  
 ایک ماہ میں پھری لے اور اس جانور کو شیشے کے برتن میں سے نکال کر شی کے  
 کناروں دار برتن میں رکھنے شیل کو تھوڑے وقفہ کے اور شیشے کے برتن کا سونہ تنگ  
 ہوا اور جانور اس میں سے نہ نکل سکے تو اس کو توڑ دے اور جس وقت یہ جانور کو توڑ  
 دیا جائے فوراً اس کے مقلین پر چھری مار کر دے اگرچہ یہ جانور بہت زور کو دے گا  
 مگر چھری ہنسی نہ چاہئے یہاں تک کہ تمام خون اس کا اس برتن میں خارج ہو جائے یہ خون  
 اگرچہ علم سیاس میں کام آتا نہیں ہے مگر علم گیس میں بہت کار آمد ہے جس وصالت کو لاکر  
 قدرے یہ خون اس پر ڈالیں فوراً سونا خاص تیار ہوگا اور علم سیاس اس جانور  
 کا سر اور گوشت کا رآمد ہے مؤلف کتاب فرماتے ہیں اکثر افعال سیاس جانور  
 پر مشتمل مثل انفا و اشیاء ۱۹ میں و طیسران و شقی ہر باب و غیرہ گمان کی کیفیت کاغذ  
 نے بیان نہیں کی اور چند ایسی غنیمتیں بیان کی ہیں جو علم سیاس سے تعلق نہیں  
 رکھتیں مثلاً جو شخص اس جانور کے سر کو اپنے پاس رکھے وہ جس لشکر میں ہوگا  
 وہ لشکر دشمن پر غالب رہے گا اور جس فوج کی طرف توجہ ہوگا وہ قاعدہ فوراً متح ہوگا  
 اور جس مہیا کے پاس چلے گا اس کی جیساوی دھڑکی ہو مگر عورت یا بچہ اس کو



۱  
 اپنے پاس رکھے جن کے شر سے محفوظ رہے اور جس جگہ اس سر کا عامل ہاں لگا  
 لوگ اس کے صلیب ہونگے اور بعض کتابوں میں اس کے لادریا خاص ہی نظر سے  
 گذرے ہیں۔ اس جانور کا نام طلوس ہے مکہ، بلقان کہتے ہیں اگر اس کے سر کے  
 اوپر سات کوئے ذبح کریں اس طرح کہ سب کے خون میں یہ بھر جائے پھر چالیس  
 روز اس کو گھوڑے کی لید میں دفن کریں تو اس میں ایک جانور پیدا ہوگا جس کا سر  
 مثل کدغ کے ہوگا اور آنکھیں تاریکی میں مثل چراغ کے چمکیں گی اس جانور کو حکماء  
 یونان کرامیس کہتے ہیں اور ان کا اعتقاد یہ ہے کہ یہ جانور جلدی خنیں مرنے اس کی عمر  
 بہت ہے اور علم یہاں اس کے اعمال بہت ہیں جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے  
 وہ خیالات مردم میں جو کچھ چاہے تعریف کر سکتا ہے اور ان کی صورت جو چاہے  
 بنا سکتا ہے +

تعمیق دیکھو۔ دانیو جس کے بونے کے وقت مرغ کا خون چھڑکا ہوا اور دانہ  
 کے پختے تک یہی خون ڈالا ہو اس سرور کا کبوتر کے خون میں ملا کر ایک تانبے یا آٹے  
 کے برتن میں رکھ کے گھوڑے کی لید میں دفن کرے یہاں تک کہ تعفن ہو کر اس میں  
 جانور پیدا ہو اس جانور کا مونہ انسان کے منہ سے شایاں اور بدن مرغ کی مثل ہوگا  
 اور دو پر بھی ہونگے یہ جانور سات روز سے زیادہ زندہ نہیں رہتا جب یہ جانور  
 اس کو جربانی اور موسیانی اور شراب میں ملا کر ایک کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس  
 رکھے اور عجائبات کا شاہدہ کرے شاکر اگر کہیں جائے تو زمین اس کے پیروں  
 میں کھینچ جائے گی اور ایک لمحہ میں اس جگہ پہنچ جائے گا۔ دوسرے یہ کہ چودرنہ  
 مثل شیر و تیر کے اس کے سامنے آئے گا اس کا صلیب ہوگا تیسرے یہ کہ چالیس  
 روز تک کھانے پینے کی اس کو ضرورت نہ ہوگی اور اگر اس جانور کے مرنے سے  
 چالیس دن تک کھانے پینے کی اس کے اندر نہ آئے نہ لگے اس کو ایک شیشہ



کے برتن میں محفوظ رکھے پھر برونی کو اس میں درکار کے جس کے کان میں رکھے وہ  
 بذات کا کلام سنے اور جانوروں کی باتیں سمجھے۔ یہ عمل اسرار مکتوم میں سے ہے۔  
**وصل دویم در متد خینات** درخت کو جھکا۔ نئے اور عامل کی طرف  
 مائل کرنے کے واسطے مفرغہ کرکس اسود اور استخوان آدم ان سب کو جوج کر کے پیس کر  
 چالیس روز زمین فیناک میں دفن کرے پھر باہر نکال کر خشک کرے اور اس کے برابر  
 استخوان آدم کہنے کوٹ کر اس میں ملائے اور دھوئی کرے درخت مائل ہو گا اور  
 جب تک درخت روشن رہے گا درخت جھکا رہے گا۔

**دخندہ دیگر** بعض کھجور کے نل کرنے کے واسطے پہلے محل سے یہ زیادہ عجیب  
 ہے آدمی کی پرانی ہڈیاں اور دانت اور برگ شجر زمیں بالندار و بوستان امروز اور قد سے  
 طلحہ نخل ان سب کو کوٹ پیس کر دخندہ بنا کر درخت خرما کے نیچے روشن کرے  
 اور یہ آگ بھی کھجور کی لکڑی کی ہونی چاہئے جب یہ دھواں باور کو جھلنے لگا درخت  
 مائل ہو گا اور زمین کے نزدیک پہنچے گا۔

**دخندہ دیگر** یہ سب سے بڑھ کر ہے۔ مولف کو چاہئے تھا کہ اس دخندہ کو ناموس  
 کبڑ میں ڈکر کرتے ہم نے بھی ان کے اتباع کو مناسب سمجھا۔ حکمہ ہندو مابل بابل  
 اصل اعمال یہی اسی دخندہ پر سمجھتے ہیں اس دخندہ سے خیالات مردم میں متفرق ہو سکتا  
 ہے اور ان کے وہم پر تسلط کرتا ہے اور روحانیات کو مائل کر سکتا ہے جو حاضرین  
 کے سامنے ابھرتا اور رعد و برق دکھا سکتا ہے اور تفسیر حیرانات ہو جاتی  
 ہے۔ اور اس دخندہ کا عمل یہ ہے۔ یہ بروج العنتم اس کے ہونہر خون انسان دخندہ  
 مرغ سفید یا کوہر سفید و خون کدو و خون عورت ان سب کو خشک کر کے پیس کر  
 دہن شیریج فقہ، غرزدت، مار قرض بنائے اور جب کسی کو جانبات دکھانا چاہے  
 اس سے کہے کہ انکسین پسند کرنا اور موصوفہ اناکف ملے پھر اس دخندہ کو روشن کرے







درود پاک کا غوت ہے۔ اور درود پاک سے زیادہ کھانا بھی خوشک ہے بلکہ  
متاخرین نے اس کے واسطے پہلے تنقیہ بدن کی شرط کی ہے کہ کونسا دوا سے  
قلب بے انتہا متقبض ہو جاتا ہے اس واسطے افلاطون دیر سے جسم کو صاف کرنا  
اور ایک شربت میری اور خطمی کے پتوں سے بنا کر پینا چاہئے اور گولی کے اوپر  
دوسرے گرم پانی نوش کرے اور اگر اس دوا کے بعد پھر کھانے کی طرت پائل پینا چاہے  
تو پھر تنقیہ کرے اور خطمی و میری کا شربت پہلے لگا دے اور پھر کھانے اور شل  
سیاہی سوخت کے خارج ہوگی اس وقت تھوڑی تھوڑی غذا شروع کر سکتی چاہئے  
اور کہتے ہیں کہ اگر دوا اول دو شعال ایک رطل آئے میں لگا کر کھانے تب بھی ایک  
ہفتہ تک کھانے کی ضرورت نہ ہوگی مگر سب میں پہلے ریاضت کرنا ضروری ہے۔  
نوعہ دیگر۔ زیرہ کالی کچڑ کر کے کھوئے اور شند غاصس بنا کر جوڑ کر برابر نوش  
کرے پانی کا علاج نہ رہے گا۔

نوعہ دیگر جس سے کھانے پینے کی ضرورت نہ رہے۔ کہتے ہیں کہ افلاطون  
حکیم چالیس روز میں ایک دوا ایک شعال دوا کو نوش کرتے تھے اور چالیس روز  
تک ان کو کھانے کی ضرورت نہ ہوتی تھی۔ دوا رطل بادام تھوڑی روغن لادو میں  
جوش کر کے خشک کرے اور برگ بنفشہ اس میں ڈال کر تین روز گھوٹے کی  
امید میں روغن کرے پھر نکال کر اس کا روغن جدا کرے پھر ہرن کا جگر اور گہو کا  
جگر روغن لادو میں ہون کر برگ بنفشہ کو وقت اس پر ڈالے جب پختہ ہو جائیں تو روغن  
بادام مذکور میں لگا کر رکھ چھوڑے بوقت حاجت ایک شعال اس دوا کو نوش  
کرے چالیس روز پینے کھانے کی ضرورت نہ ہوگی۔

وصف چارم باگنے کی ترکیب میں جس کا یہ منظور ہو کہ نیند نہ آئے وہ  
قد سے کٹے کے کان کی پیل شربت یا شہرہ میں لگا کر نوش کرے اس شہرہ میں







ملاکر آنکھ میں لگانے خزانہ معلوم ہو گئے +

کحل جیگر، عجاہیات دیکھنے کے واسطے سیاہ بلی کا پتہ اور خون مرغ سیاہ  
میں خشک کر کے آنکھ میں لگانے بہت عجاہیات مشاہدہ ہو گئے +

کحل دیگر جو شخص خواب میں کسی گم شدہ یا خزانہ کا حال دیکھنا چاہے اس کو  
لازم ہے کہ کپور کا خون خشک کر کے مبعہ اور تخم شنب اس میں ملا کر دھو کر بخور  
کے روشن کرے اور کحل العجاہ جو عقریب گذرا اس کو پوہست ہلبیلہ زرد کو فستق  
ہفتہ کے ساتھ ملا کر آنکھ میں لگانے اور سورہ ہے مطلوب کا معائنہ ہو گا +

اصل مسیوعیم اعمال اخفا کے بیان میں - اس کا تصور اسابیان پہلے  
گذر چکا ہے مگر چونکہ یہ عمل اعظم ترین اعمال سیما ہے اکابر نے اس کو علیحدہ  
مخصوص کر کے اس میں بہت گفتگو کی ہے اور علما نے مختلف بیان کئے  
ہیں پھر اس کی بھی دو قسمیں ہیں کلی اور جزئی اور دو فصلوں میں ان کا بیان ہو گا  
فصل اول اعمال کلیہ خفایں ملاوہ ان اعمال کے جو پہلے بیان ہوئے -

معلوم ہو کہ اصل اس باب میں جب الخروع ہے اور یہ عمل تین قسم پہ پہنچ کر  
وسیطہ اور صغیر اور ہر ایک کا بیان ایک ایک وصل میں ہو گا +

وصل اول عمل کبیر کے بیان میں - ترکیب اس کی یہ ہے کہ درخت سراج  
القطرب کو پیدا کرے یہ وہ درخت جس کے پتہ رات کو مثل چراغ کے روشن  
ہوتے ہیں اس درخت کی جڑ میں چھ ہڈی کو قلع کرے اور اس کا خون اس درخت  
کی جڑ میں دسے اور دل اس کا اس کی جڑ میں دفن کر دے پھر دو سر سیدان  
اس دل کو نکال کر اس جگہ سے جاتے جہاں ایک سیاہ بلی پہلے سے باندھ رکھی  
چہ یہ دل اس کو کھلا دے پھر جب دو رو کاں کو گذر جائیں تیسرے رو پہنچ کر  
اس درخت کی جڑ میں دفن کرے اور اس کے خون کو درخت کی جڑ میں سے



4131406500

100	99	98	97	96	95	94	93	92	91
90	89	88	87	86	85	84	83	82	81
80	79	78	77	76	75	74	73	72	71
70	69	68	67	66	65	64	63	62	61
60	59	58	57	56	55	54	53	52	51
50	49	48	47	46	45	44	43	42	41
40	39	38	37	36	35	34	33	32	31
30	29	28	27	26	25	24	23	22	21
20	19	18	17	16	15	14	13	12	11
10	9	8	7	6	5	4	3	2	1

وصل و دھم مل دسیط کے بیان میں ترکیب اس کی یہ ہے کہ تخم ارشد کو سات  
روز خون فصد میں تر رکھے پھر ہار نکال کر خشک کر کے آدمی کی کھوپڑی میں مٹی  
بھر کے اور اس میں تخم ارشد کو چھو کر اسی عکبہ دین کرے جہاں نمازی کا زمان  
کی آواز نہ نہتی ہو اور انسان کی کھوپڑی کو مکمل مرشوق سے پر بھر کر اس میں رند کا پتہ  
بونا چاہئے اور اس کے اگنے اور زرخشت بننے تک اسکی خوب پیہ و رش کریں اور جب  
اسے سولے انگلیں تو ایک کو بھی مٹا دینے دیں اور سب کو اتار کر یکجا سج کر کے  
علیحدہ جگہ میٹھ کر شیشہ آئینہ اساتے رکھے اور دونوں ایتھوں سے ایک دائرہ بہ میر فی الکر  
آئینہ کوتنا کے یکے بعد دیگر سے ہر دائرہ کو اسی طرح کرتا رہے یہاں تک کہ ایک ایسا دائرہ آئیگا  
جو سولہ میں ڈالنے سے اسے آئینہ میں اپنا پتہ دکھائی دینگا یہی دائرہ اصل ہٹاے محفوظ رکھے  
اور باقیوں کو گروے اور جوق ضرورت ہا سکومیں فی الکر زبان کے نیچے دبا کر اسے  
کوئی نہ دیکھ سکے گا اور یہ سب کو دیکھنے کا اور جوق عمل کرنا چاہئے یہ ظلم با دو پر بانہ ہے۔ یہ  
ظلم و فساد عمل مغیر معمول سے یہاں ذکر کرنا نہ کیا جائے ۱۳۵۰ پر ملاحظہ کریں۔

فصل دوم: عقائد کے اجمال و جزئیہ کے بیان میں اس کی تین قسمیں ہیں تہلیق اور کائنات اور  
انکسار وصال جس سے ہر ایک کا بیان ایک سے مل رہا ہے۔ وصال اول تہلیق یعنی کسی چیز کا  
اچھے میں سے نکالنا یا باندھنا اس کے پانچ اقسام ہیں۔ اول: جو تہلیق سے تہلیق کے  
پتہ و عرف و ملک و زمرہ میں سے جس سے نیا ہے قبل مذکور کا قسماً کے بعد ہر ایک کا ذکر ہے۔

میں ڈائے نظر خلاقی سے مخفی ہوگا۔ روز چار شنبہ اس کے واسطے بہتر ہے اور  
 حروف یہ ہیں۔ ح س ل ط ل ح د ح ح ب ل ج ا و ا یک ن خ اس طرح ہے ملاحظہ فرمائیے  
 دولہہ ہر سہ روز چار شنبہ کے روز طلوع آفتاب کے وقت یہ الفاظ  
 لکھے اور لپیٹ کر قدرے پھل کی چربی اس پر لپیٹ کر ایک پاک کپڑے  
 میں باندھ کر اپنے پاس رکھے نظر خلاقی سے محفوظ رہے گا۔ **پنجم علیہ قیصر**  
**فیضایا فیضایا فیضایا فیضایا فیضایا فیضایا فیضایا فیضایا فیضایا فیضایا**  
 بعد نماز فجر کے متعلق میں سویم۔ چنگا دوڑ کی وائیں لکھ کر اپنے کپڑے میں سی کر  
 اپنے بائیں بازو پر باندھے اور آواز دنگا لے کوئی شغل نہ کر دیکھے گا چھ ماہ  
 ایک بڑھیا بکری کو ذبح کر کے اس کا بیجا اور دونوں آنکھیں ملا کر سایہ میں  
 خشک کرے پھر ایک قہیل میں چرکستان کے کپڑے کی ہونہر کر اس کے تنگے  
 سے اس کے ہونہ کو باندھے اور اپنے دائیں بازو پر باندھے کسی کو نظر نہ لائے گا  
**وصل دویم** در انتقال یعنی سر میں ترکیب میں۔ خرگوش کا پتا در سیاہ بلخ  
 کی آنکھ اور سر میں ان سب کو ملا کر خوب ہار دیک پیسے اور خشک کر کے پھر پیسے  
 اور یہ نام ہرن کی جھلی پر لکھ کر اس کی سر میں دانی بنانے اور یہ سر میں اس کے اندر  
 رکھے پھر بوقت ضرورت یہ سر میں آنکھ میں لگائے نظر مردہ سے غائب ہو۔  
**اسلامیہ میں** بسم اللہ و باللہ سار دوعا و ما ادله ما ملطہ **عشر**  
 سہلۃ نوعد لیکن بچہ کی چربی کوٹ پس کر اپنے پاس رکھے کوئی اس کو  
 نہ دیکھے دن ہو یا رات ہو۔



**وصل سویم** در الکتاب۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔ اول سات بیتک  
 آخر فصل خریف میں پڑھے۔ ایمان کی کمال کھنچ کر رنگ اور سر میں اصفائی سے  
 نہ بچو جو توبہ سے مردہ کا گوشت کھا لے۔ راتہ اسی۔





اور اس کے پرورش کرنے کے بیان میں اور اس میں دو وصل ہیں۔

**وصل اول** تخم ارژند کو زبان کے نیچے اتنی مدت رکھے کہ آٹا رنجو اس پر

نمایاں ہوں اور پھلکا اس کا پھٹ جائے بعد ازاں ایک سیاہ پانی کو فسخ کر کے

اس کے کھلے میں سے انگلیوں نکال کر سرخ مٹی سے پکڑے اور وہ تخم ارژند

اس کے اندر چلے۔ اور پانی میں فونی نصد خاک اس میں مبتلا رہے اور یہ عمل

چھتہ کے روز جب آفتاب برج حمل میں درجات شرف کی طرف متوجہ ہو کر نا

جائے اور اگر آفتاب درجات شرف میں ہو تو بہت بہتر ہے اور پانی دینے کے

وقت یہ منتر پڑھے اَمَّا بَقِي هَذَا الْبُذُوفِي عَلَوُ الشَّخْلِ وَتَمَّ فَعْتِهْ اور اگر چند بار

تکرار کرے تو بہتر ہے۔ پھر تیسرے روز گذرے تو مہجرات کا روز ہو گا اس

روز بھی وہی پانی دے کر یہ منتر پڑھے اَمَّا بَقِي هَذَا الْبُذُوفِي عَلَوُ الشَّخْلِ وَتَمَّ فَعْتِهْ

تکرار کرے تو بہتر ہے۔ پھر تیسرے روز کے بعد منگل کا دن ہو گا اس دن بھی پانی دینے کے

وقت یہ منتر پڑھے اَمَّا بَقِي هَذَا الْبُذُوفِي سَيَا سَتِهْ اور اگر چھتے روز

کے بعد اتوار کا دن ہو گا اس دن بھی پانی دینے کے وقت یہ منتر پڑھے اَمَّا بَقِي

هَذَا الْبُذُوفِي سَلْطَنَةِ الشَّمْسِ وَتَمَّ فَعْتِهْ اور اگر پھر تیرہویں روز یہ منتر پڑھے

اَمَّا بَقِي هَذَا الْبُذُوفِي طَرْبِ الزُّهْرَاءِ وَتَمَّ فَعْتِهْ اور اگر پھر تیرہویں

دن یہ منتر پڑھے اَمَّا بَقِي هَذَا الْبُذُوفِي كَيْسَ سَبَدِ الْفَلَاكِ وَتَمَّ فَعْتِهْ اور اگر پھر تیرہویں

روز یہ منتر پڑھے اَمَّا بَقِي هَذَا الْبُذُوفِي كَيْسَ سَبَدِ الْفَلَاكِ وَتَمَّ فَعْتِهْ اور اگر پھر تیرہویں

روز یہ منتر پڑھے اَمَّا بَقِي هَذَا الْبُذُوفِي كَيْسَ سَبَدِ الْفَلَاكِ وَتَمَّ فَعْتِهْ اور اگر پھر تیرہویں

روز یہ منتر پڑھے اَمَّا بَقِي هَذَا الْبُذُوفِي كَيْسَ سَبَدِ الْفَلَاكِ وَتَمَّ فَعْتِهْ اور اگر پھر تیرہویں



والہین مرضی سے حاصل کر کے اس رسالہ میں اضافہ کی ہیں تاکہ طالب کو نقصان  
 نہ ہو۔ واصل دو غم دعوات کو اکب میں دعوت مرحلہ ہفت کے روز پانی  
 دینے کے وقت مرضی چاہئے نصف منہ فجاج پنج ملاح طموخ بیودوخ  
 شعلوخ قدوخ معقوش الوش حیوش البوش اُحِبُّ بِاللَّهِ  
 اَعْلَاکَ عَلَوُ الشُّرُخِیۃِ وَبِالْاِہِمِ الَّذِی اَحْتَجَّ بِہِمْ مَرَاتِنَی سَمَاءِ  
 الْفُیُؤِبِ اُحِبُّ یَا کَشِیَا مِلَّی بَحِّیْ ہَذَا لَا اَلَا سَمَاءِ عِدْوَرَاتِ کَبِیْرَ اس دعا  
 کے ۵۴ اور وسیطہ ۱۸ اور صغیرہ ان میں سے جس عدد کے موافق چاہے پڑھے  
 دعوت مشقری روز جمعرات سے متعلق ہے پانی دینے کے وقت پڑھے  
 بطیقاش ضدیش اشہر نیاش عالی مُتَعَالِ اُحِبُّ یَا صَفِیَا مِلَّی بَحِّیْ ہَذَا  
 لَا اَلَا سَمَاءِ وَفَا کَلِیَاتِ لَطِیْرَاتِ بِخَفِیۃِ بَحِّیۃِ مَکْشِ کَشْتِ مَقَطِعِ طَمَاشِ الْفُیُؤِبِ  
 اَلْحَلِّیْ یَا صَفِیَا مِلَّی بَحِّیْ اَلْحِیْذِ مَتَّہِ لِحَاضَتِہِ کُوسِ یَا مِلَّی وَصَدِ یَا مِلَّی وَصَدِ یَا مِلَّی  
 اور عدد کبیر اس دعا کے ۵۴ اور وسیطہ ۱۸ اور صغیرہ ہیں جو مناسب ہے  
 اس کے موافق پڑھے۔ دعوت صبح متعلق بروز شنبہ پانی دینے  
 کے وقت پڑھے قمر صحر صحر پُوش ایش ویش لہیوش مَرَاتِ الْفُیُؤِبِ وَفَا کَلِیَاتِ  
 لَطِیْرَاتِ لَطِیْرَاتِ لَطِیْرَاتِ لَطِیْرَاتِ لَطِیْرَاتِ لَطِیْرَاتِ لَطِیْرَاتِ لَطِیْرَاتِ  
 اَلْحَلِّیْ اَلْحَلِّیْ اَلْحَلِّیْ یَا صَفِیَا مِلَّی بَحِّیْ ہَذَا لَا اَلَا سَمَاءِ اُحِبُّ عِدْوَرَاتِ کَبِیْرَ اس دعا  
 کے ۵۴ اور وسیطہ ۱۸ اور صغیرہ ہیں۔ دعوت شمس روز یک شنبہ سے  
 متعلق ہے جو تہی باہ پانی دینے کے وقت پڑھے ہیرد لوش ہیاش مہذ  
 لاوش مہقاش لہقاش صعبیش طلویش طہموش اُحِبُّ یَا مِلَّی وَصَدِ یَا مِلَّی  
 عَقِیْ ہَذَا لَا اَلَا سَمَاءِ یَا مِلَّی وَفَا کَلِیَاتِ عِدْوَرَاتِ کَبِیْرَ اس کے ۵۴ اور وسیطہ ۱۸ اور صغیرہ ہیں  
 دعوت شمس متعلق بروز جمعہ پانچویں بار پانی دینے کے وقت پڑھے

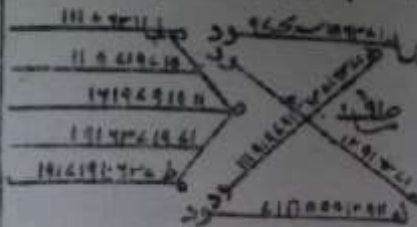
دید ایش علیہوش ہفتیوش در ما شطماش شلو ش اسرہوش  
 طہار ش احب یا خنیائیل بحق ہلف الاسماء علیک جرد کبیر اس کے  
 ۲۱۵ اور وسیط ۱۱۹ در صغیر ۱۱۱ میں بالترتیب اور بالترتیب ۱۱۰۔ دعوت  
 عطا اس در متعلق برہ زچہا رشبہ ہبوش الوش حلی شیشا ہلکش داسرس  
 حملش در سوش معدیش و یقشم العجل یا میکائیل بحق ہلف الاسماء علیک  
 نصاب اس دعوت کا کبیر ۲۸۱ وسیط ۲۳ صغیر ۲۰۔ دعوت قمر متعلق برہ ز  
 دوشنبہ باش حدیرش ہادیش حملش طماش یا شش ہبناوش خا  
 نوش احب دعوتی یا جبرئیل بحق ہلف الاسماء علیک حد کبیر اس کے  
 ۲۰۴ اور وسیط ۱۱۹ در صغیر ۱۱۱ میں



وصل مسویم۔ ان جوہر کے خواص و منافع کے بیان میں اس بات کی  
 احتیاط ہم پہلے بیان کر چکے ہیں کہ درختوں کے خوشوں پر پھیلیاں چڑھا دینی  
 چاہئیں تاکہ کوئی دانہ ضائع نہ ہو۔ پھر جب یہ دانے چڑھ کر خوب خشک ہو  
 جائیں اس وقت دانوں کو پھلکوں سے صاف کر کے رکھ دیا جائے اور آئندہ  
 سے استخوان کرے جس کا طریقہ بیان ہو چکا ہے۔ اور اگر ان دانوں کو پانی میں ڈالا  
 جائے گا تو بعض دانے پانی کے اوپر آئینگے اور بعض چم میں رہیں گے اور بعض  
 پانی کی تہ میں چلے جائیں گے۔ اور بعض دانے آپس میں لے ہوئے ہونگے اور بعض  
 متفرق ہو جائیں گے۔ اس کے خواص و اہمہد ایک وصل میں بیان کئے جاتے ہیں۔  
**وصل اول** جب خفکے بیان میں یہ دانہ خاص ماسی کام کے واسطے ہے جب  
 یہ دانہ استخوان آئینہ کے ذریعہ سے حاصل ہو اس کو اپنے پاس رکھے اور باقی  
 چھ قسم کے دانے جن کا اوپر بیان ہوا ان میں سے ایک ایک دانہ لے کر خوب ہلکے  
 کئے جیسے اور ایک چمچ جو نیم مفتیان کا ہو جن کون پے ہوئے دانوں کی اس کے



میں رکھے پھر آنکھیں کھول دے اپنے تئیں شہرِ مطلوب میں دیکھے گا مگر اسے



پہلے یہ تو یہ بھی جاننے چاہئیں کہ ان دونوں کے  
واصل ہفتہ میں جو رہے ہیں  
ساکن تھے ان کی خاصیت

۴۰۲۱۰۵۰
۵۰۱۰۲۳۴
۵۰۱۰۲۳۴
۴۰۲۱۰۵۰

۴۰۲۱۰۵۰
۵۰۱۰۲۳۴
۵۰۱۰۲۳۴
۴۰۲۱۰۵۰

بھاگے چلے فلاںوں کو رکھا  
اور جانوروں کا بند کرنا ہے  
جب ایسا موقع ہو پھر کہ کئی غلام  
بھاگ گیا یا جانور چھا رہا یہ کسی

لے پڑا یا اس وقت ان دونوں میں سے ایک دانہ اور تھوڑے سندر و س آگ پر  
رکھے اور اس بھاگنے والے انسان یا حیوان کا نام لے بقدرت الہی وہ انسان یا  
حیوان اس جگہ سے بھاگ نہ سکے گا جہتیک کہ اس کا انک جا کر اس کو گرفتار نہ کرے  
واصل ہفتہ میں ان دونوں کے بیان میں جو پریشاں اور متفرق تھے ان کی حالت  
بعض دلفرت ہے جب چاہے کہ دو آدمیوں میں بعض دلفرت پیدا کرے تو ایک  
دانہ کے دو حصے کے ایک روٹی میں رکھ کر پکائے اس طرح سے کہ آدھا دانہ  
آدمی روٹی میں جو اور آدھا آدمی روٹی میں پھر اس روٹی کے دو حصے کے آدھا  
حصہ کئے کو اور آدھا کتیا کو کھلائے اور ان دونوں شخصوں کا نام لے ان میں سے  
عد دشمنی ہوگی۔

واصل ہفتہ میں ان دونوں کے بیان میں جو ملے ہوئے تھے یہ محبت و الفت کے  
دو حصے ہیں ان میں سے دو دانے لے کر پیسنے اور جس دو آدمیوں میں محبت کفری ہے  
ان کا نام لے اور کتیا میں رکھ کر کھلائے یا پیسنے کی چیز میں تیز کر کے ان کو کھلائے گا





جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ فَاغْرَقْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُكِّرُوا

یہودیوں نے اہل عربین کی ہلاکت کو لکھا کہ وہاں ہے

تدبیرو مجاور و مسافر اس ملک

ہمارے مینڈک خرمادہ ہے اور شہر ترکیب

اس ملک کی یہ ہے کہ آخر فصل بہار میں دھند

کڑکی لکڑی سے ایک سچ تراش کر بنانے

اور دیر یا نادر وغیرہ کے کٹاڑ کے پر جا کر لڑا

کرے کہ کوئی نزعینڈک مادہ کے جستی لعادہ  
میتہ خشاء والاک سے ابہرہ کاشت ر

مہولو یہ سمجھ اس چالانی کے اس فی سبب پر  
مار کے اور یہ ضرور دیکھو کہ سبب ان کے نیچے

سے نکل؟ پھر ان دونوں کے موقعہ میں

مہنر سے موضوعہ سی دیوے پھر بج پشت ہے

کچھ کسی خبر کے جاری کننا ہے یہ سب ایک

اُس طرف دفن کرے اور کعبہ کی جانب سے حفاظت

کے لوگ اس کو نظر آئیں گے اور ڈرنا بیٹھے

عطار وادھا سما رو مانے کے پڑھنے میں

کے لئے جو شہر ہے تاکہ کوئی نہ  
شہر کے لئے جو شہر ہے تاکہ کوئی نہ

کسی مسلمان کو نقصان نہ پہنچاؤ

آسانی کے ساتھ اس عمل سے گزرا اور جتنا

نوع دیگر ایک روپیہ اور ایک روپیہ

...

نام اسرار طریقی و لطیفی لایمونی منی

اولا مع رطوبه طم من طم طم من طم طم

الحمد لله الذي جعلنا من عباده

افاضل طبع و شروع في العلم و ادب و حسن الحال

А. 11-41-1144141999-017741

۲ ۲ ۲ ۲

	40	100	100

1	2	3	4
5	6	7	8

٢٠١٩

کتابخانه عمومی

باب ایک اشرفی رکھ دے اور ریشم

کمال کرچو راہے میں دہن کرے

مینڈک نر کے اس طرف ہوا کہ

یہ نفاذ و مراعات کے محنت و مصروفیت

سے ناقص نہ ہو رات کو مختلف صورت

نہ ان سے خوف نہ کرے اور نہ عورت

دولت و پیرتجری و ذکعبدا انکوبانند کا انکرا

رستہ کو ن ہے جو تھوڑے ہوا میں

مگر خجاک - ۱۰۲ دیکو : ۱۱۳

۱۰۰۰ روپے کے لئے ۱۰۰ روپے کے لئے ۱۰۰ روپے کے لئے

یت فہمی اور صلاحیت کا ہے بہت

کے لئے کہ اس میں سے ایک پر سونہ انعام

کے نصف حروف لکھے اور سورہ اٹھاس کے حروف مع بسملہ ۹۷ میں جن میں سے  
 پہلے نصف سے کے یہ حروف ہیں و م ص د ل ل ہ ا ل س ا ح م ن ا ل  
 س ا ح ی م ق ل ہ د ا ل ل ہ ا ح د ا ل ل اور دوسری طرف اس کے ظلم  
 لکھے **۱۱۱۱۱۱۱۱** لے **۱۱۱۱۱۱۱۱** لے **۱۱۱۱۱۱۱۱** لے اور دوسرے سک پر ایک طرف یہ حروف  
 لکھے ا ل ح م د ل م ی ل و ل م ی و ل م ی ک ن ل و ک ف و ا ح و  
 اور دوسری طرف یہ ظلم لکھے **۱۱۱۱۱۱۱۱** لے **۱۱۱۱۱۱۱۱** لے **۱۱۱۱۱۱۱۱** لے اور دوسرے سک پر دو چنڈک  
 ایک نر اور ایک مادے کے ایک کے موضع میں ایک سک رکھے اور سب پر ریشم سے  
 اس کے سونے کسی دے اور دوسرے کے سونے میں دوسرا سک رکھ کر صرف ریشم سے  
 سیوے اور ایک گز گہرا گڑھا کھود کر ان دونوں کو جدا جدا دفن کرے اور سات  
 روز کے بعد ان کو باہر نکالے اور جو نشانی اس نے پہنے کر رکھی جو اس سے معلوم  
 کہ لے کہ مجاور کون ہے اور مسافر کون ہے پھر مسافر کو خرچ کرے مجاور کے  
 پاس آجائے گا

خاتمہ در اشیاء متفرقہ

اس میں دو فصلیں ہیں فصل اول مادہ اس میں پانچ وصل ہیں۔ وصل اول  
 سونے سونے شخص سے باتیں کرنے کی ترکیب میں جب تم کسی شخص کے ایسے  
 حالات معلوم کرنے چاہتے ہو جو بیماری میں وہ تم سے بیان نہیں کر سکتا اس کی  
 چند ترکیبیں ہیں وصل اول تبدلے کو سونے والے کے پیچھے پر رکھئے اور  
 اس سے جو چاہے اس کے حالات دریافت کرے سب کے درست جوابات  
 وہ شخص دے گا اور کل حال اپنا بیان کرے گا۔ وصل دوم بستر پر  
 بچہ لٹائی تیل پہل کر سونے والے کے دل پر رکھئے اور چاہے سوال کرے





جائے اول اس میں سات الف لکھے ایک سطر میں پھر اس کے نیچے سات دال لکھے پھر  
اس کے نیچے سات جیم اور پھر ان کے نیچے سات الف لکھے پھر ان کے نیچے سات  
دال لکھے۔ صورت اس کی یہ ہے۔

کپڑے پر سفید کپڑے کے خون سے لکھے  
اور اس کی ماکہ کو محفوظ رکھنے پھر اصفہانی

۱۱۱۱۱۱  
۲۵۱۹۲۲۲  
۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵  
۱۱۱۱۱۱  
۲۵۲۲۲۲۲

کہ کے ظلم و مظلوم میں مل کرے پھر جو شخص اس کو انگ میں لگائے اشخاص روحانی کا  
ملاحظہ کرے۔ نوعد لیکن اگر کوئی پاپ ہے کہ پڑاؤں کو خواب میں دیکھے ہمدان  
بے انگلو کرے تو اس کو لازم ہے کہ ایک آئینہ کی پشت پر یہ حروف لکھے

۱۱۹۹۱۱۱ اور اس آئینہ کو اپنے سر جانے رکھ کر اور خلوت کے مکان میں سو رہے

اور کسی سے انگلو نہ کرے اور ستر بار سورۃ الفلاک پڑھے اور سیدہ سالد اور رخا  
کپڑے اور شمع و شنب کی دعویٰ روشن کرے جنات کو خواب میں دیکھے گا اور جو کچھ ان  
سے خزانہ وغیرہ کے متعلق سوال کرے گا اس کا جواب دینگے۔ نوعد لیکن ان

حروف کو اپنی جیبی پر لٹک کر تنہا یا کسی مکان میں سو رہے ایک ہی خواب میں اس کو  
ہر ایک بات سے جو یہ دریافت کرے گا جواب دے گا وہ حروف یہ ہیں بسم  
اللہ شہیت ہشت و ہشت۔ نوعد لیکن اپنے بائیں ہاتھ پر یہ نقش لکھ اور

خلوت کی جگہ سورہ اور کسی سے بات نہ کر ایک جن اگر تجھ کو ہر ایک بات سے  
خبر دے گا اگر تجھ کو لازم ہے لگسی سے نہ ڈرے اور دل قوی رکھے۔ وہ نقش  
یہ ہے شعون بیہودہ مش وہ وصل چہ لہم تبخیر سلع کے بیان میں نکالی ملی

کی زبان جوئی کے تیلہ بکے نیچے میں رکھے تمام حیران اس کے ملیجے ہونگے یعنی اگر  
لوٹ پر سوار ہوگا تو وہ اس کا ہاتھ ملے ہوگا اور کچھ اذیت نہ پہنچائے گا اور اگر  
اسی طریق سے کہنے کی زبان جوئی میں پوشیدہ رکھے تو کوئی اس پر نہ بھونکے گا



اور تمام درندے و فیرو اس کے تابع ہونگے۔

## مقصود ثانی در علم ریمیا



علم ریمیا سے شجرات و فیرو مروا ہیں اور اس کے مسائل کلیہ دو فصلوں میں  
ایک نام نہیں مرقوم ہونگے۔

**فصل اول** عجائب بیوت کے بیان میں و وصل اول بیت الذمب یعنی  
سورن کا مکان جو شخص اس مکان میں داخل ہو وہ اس کی تمام دروید اور کوسو  
کا دیکھے گا یہ جل اکثر سلاطین میں اور ہند کے ناں راجہ تھا اس مکان میں اس  
قدر چمک ہوتی ہے کہ دیکھنے والا پورے طور سے آنکھیں کھول کر اس کو دیکھ  
نہیں سکتا۔ نہ کہ اس کی یہ ہے کہ بورا ارنی کو پانی میں بھگو دے۔ اور اندھا  
کی زردی کھل کر فی شروع کرے اور جب وہ خشک ہونے لگے تو یہ پانی پورہ  
کا اس میں ڈالے یا خشک کہ تین روز اسی طرح حل کی جائے پھر اس کو احتیاط سے  
رکھ دے اور مرتبہ شاد و سہی جو نہایت عمدہ رنگ کی جو اس کو خوب پس کر سر کر  
آگوری اور عرق کشیدہ لیموں اس پر اس قدر ڈالے کہ دوا نکشت اس کے اوپر  
کھڑا ہو جائے اور ہر روز تین بار اس کو بلادیا کرے یا خشک کہ جب یہ سر کر سیاہ  
ہو جائے اس وقت اس کو نکال کر پھینک دے اور تازہ سر کر اس میں ملائے  
اور پھر جب یہ سر کر سیاہ ہو جائے تو اس کو دو در کر کے دوسرا سر کر ڈالے یا خشک کہ  
سر کر سیاہ نہ ہو جب یہ حالت پیدا ہو تو اس کو اکو خشک کر کھنڈ باریک پیسے  
اور شیشے کے برتن یا شیشی میں بھر کے گل مکت کرے اور آتش مستدل میں ایک  
شبیہ ملائے۔ صبح کو جب سرد ہو جائے تو باہر نکالے اور غبار سے محفوظ رکھے  
پھر درجہ درجہ دوا کا ایک جز ہر سال میں ایک بار پانی میں حل کر دیا ہو ان سب کو



اندھے کی سفیدی میں جس میں زعفران آمیزش کی مہر مل کرے اور قدرے  
 سریشم یا ہی زعفران کے ساتھ مل کر کے اس دوا میں ملائے اور صاف مکان  
 کی دیواروں پر اس کو پٹے پھر جب خشک ہو جائے تو روضہ چینی اس کے اوپر  
 پھیرے۔ مکان میں اس قدر چمک پیدا ہوگی کہ کوئی شخص آنکھ کھول کر نہ دیکھ  
 سکے گا۔ **وصل دوم** بہت الدیزان یا ایسا مکان ہے کہ جو شخص اس کے  
 اندر آئے ایک آتش فکیم ازوختہ دیکھے اور جب دھوپ اس کے اوپر پڑے  
 تو آگ کے شعلے اٹھتے ہوئے معلوم ہوں اور یہ عمل نہایت عجیب ہے سفیدی  
 بخیر بخیر ہوئی کو پس کر نصف وزن اس کے صغیر اور برابر اس کے برابر  
 اور ان دونوں کو میک سفیدی میں ملائے اور خوب پیستے تاکہ اچھی طرح سے کل  
 اجزاء آمیز ہو جائیں پھر روضہ زیت اس میں ملا کر مکان کی دیواروں اور چھت پر پٹے  
 اور خشک ہونے کے بعد قدرے روضہ بلبان اس کے اوپر پٹے فی الحال مکان  
 مثل آتش کے روشن ہوگا اور دیکھنے والے حیرت آئیں گے۔ **وصل سوم** بہت  
 افش یہ وہ مکان ہے جس میں مات کو سورج دکھائی دے۔ ترکیب اس کی یہ ہے  
 کہ زردی حبیبہ رنگ لے کر ایک کورے آنچور سے میں رکھے اور ہونڈن اس کے  
 ہر تال زرد میں کر اور رخن آدمی ملا کر کل اجزاء کو دھوپ میں رکھے یہاں تک کہ اس  
 میں کثیرے پیدا ہوں اس وقت ان کثیروں کو دوسرے برتن میں رکھے اور  
 قدرے دوا کو ران پر ڈالے یہ کثیرے اس کو کھانینکے اور عیب وہ ختم ہو  
 جائے گی تب یہ ایک دوسرے کو کھا کر سب سے آخر ایک کثیرہ رہ جائے گا  
 اس کو دھوپ میں خشک کر لے پھر میں کر ایک سفید شیشے کے گلاس پر ملا  
 کر پھر اس گلاس کو ایک حلق میں جس کی دیوار میں روضہ ہر اس روضہ کے  
 مقابل رکھے اور قدرے دوا ریشہ کی دھوپ زردی کرے یہ خشک لباس کے

دھونیں سے تمام مکان تاریک ہو جائے اس وقت وہ جام شمل آفتاب کے  
 روشن معلوم ہو گا۔ اور اگر اس کی طرف سے کوئی گھر اس کے ہونوں ذرا سرخ اور اس  
 سے تین حصہ زائد درخت سرخ القطر نب کی جزا اور برابر اس کے بیرون انصاف  
 سب کو میرا بخون عجم ملکر سایہ میں خشک کر کے گولیاں بنائے پھر اندھیری  
 رات میں ان گولیوں میں سے ایک گولی آگ پر روشن کرے ضوہ غلیظ شمل آفتاب  
 کے پیدا ہوگی۔

ووصلیٰ علیہم السلام۔ بیت المقدس و الموت۔ یہ وہ مکان ہے کہ جو شخص اس کے اندر  
 داخل ہو فوراً بجے پوش ہو جائے اور اگر ایک ساعت اس میں توقف کرے تو  
 مر جائے۔ اس کے واسطے صلوات ملک کے یہ مکان بناتے ہیں۔ ترکیب اس کی  
 یہ ہے کہ ریل کا ٹھکانہ بن کر ریل کی رگ میں سے لے اور انسان کی فصد کا نواز  
 اور گھوڑے کا سہان سب چسپناں کو ایک چینی کے برتن میں ڈال کر ایک  
 لکڑی سے حرکت دے تاکہ تمام اجزاء خوب مل جائیں۔ پھر ان سب کی برابر شیرازی  
 اور نصف اس کے شہر ان دونوں کو خوب چسپ کر پھلے اجڑا میں ملائے اور مکان  
 کی چھت اور دیواروں پر لے اور اس کے بعد مکان میں یہ دھونی روشن کرے  
 ذرا سرخ۔ تا شیر۔ بیش برہمی۔ چاوشیر۔ پھر جب دھونی سے فارغ ہو تو مکان کو  
 خوب بند کر دے تاکہ دھواں کسی مدد سے مکان کے باہر نہ نکلے پھر تین مدد  
 کے بعد جو شخص اس مکان میں داخل ہو پوش ہو جائے اور ایک ساعت کے بعد  
 مر جائے گا اور اگر اس شخص کو پوش میں لانا چاہیں تو اس مکان سے دور لیجا کر مکان  
 بنفش اس کی ناک میں ڈالیں پوش میں آجائے گا۔



# فصل دوم چراغ اور بتیوں اور کڑوں کے بیان میں

وصل اول شعلہ یا ایک کڑہ ہے جب اس کو روشن کرتے ہیں تو پھر نہیں  
 بجھتا اور ناگہانی یا خاک بھانے کے واسطے اس کے اوپر ڈالیں تو قوت اشتعال  
 اس کی زیادہ ہوتی ہے۔ سرور تاجے کا ایک کڑہ یعنی ایک گولہ بنانا چاہئے شاہد  
 از اس سفیدی آب ناصیدہ ایک جنڈ اور قند نصف جنڈ اور ہونہ اس کے کچھوے  
 کا پتہ خشکی کے کچھوے کا بھی اور تری کے کچھوے کا بھی ان سب اجزاء کو ملا کر  
 رکھ چھوڑے پھر ذرا سرخ یا بے جانا تک بھر بیچ سکیں گے کہ دم اور پران سے  
 جدا کرے اور خوب باریک پس کر روغن زعفران خالص اس میں ملا کر چالیس روز  
 زمین میں دفن کرے تا وہم بالیج روغن میں تبدیل کرے تا وہم ہیش گرم بانی تاکہ اوپر ڈالنا  
 پھر چالیس روز کے بعد اس روغن کو نکالے یہ روغن بالکل سرد ہو گیا ہوگا اس کو مذکور پر  
 یہ روغن ملا اور وہی ہوئی وہ اس کے اوپر پھر روغن مکر پھر دھواؤ خشک کرے  
 پھر روغن مکر پھر دھواؤ یہاں تک کہ دوا کی تاس کہہ چڑھ جائے پھر آگ سے اس کو روغن  
 کہ بکولی شش اس کو بھجھا دیکھا گاگر اسکے بھجائی کرکے یہ ہے کہ تین شاہد و نس گاہ کو سکیں  
 ڈالور کھتے کہ شعلہ اس کا نشانہ ہو گیا کہ بادشاہ ہو سکے گا تا وہ ہے جبکہ دلت کو سار ہوا  
 امیران شہر آئے تو عدلیہ گیس عجیب کم شب چرخ جسکو پتہ چاہئے کہ میں اس کو خاک کے روغن  
 و بتیوں کے ایک شے میں جو کہ خوب منو علی کے ساتھ بند کر کے لید میں دفن کرے تا وہ شہر  
 میں لید بدلتا رہے۔ یہ ان خاک کہ دو خوب حل ہو جائے پھر انیکہ کہ وہ ہے کا یا تاجے  
 کا لیک اس پر یہ روغن جانور کے پر سے ملے لوناگ سے روشن کرے پھر کیا ہی نہ  
 میجے یا آندھی چلے یہ کہ نہ بھیگا اور اگر بھانا منظر ہو تو ترکب سابق کرے  
 وصل دوم بتیہ الماک یا ایک بتی ہے۔ جب اس کو روشن کرتے ہیں

تو ایک شخص دوسرے کو فرشتے کی صورت دیکھتا ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے  
 چیر پرندہ کی آنکھ کے کپڑے کے برتن میں خوب ملے کدھق اس کا نال ۷۲  
 اور اس عرق کو روغن زیت میں ملا کر سبز چارغ میں روئی کی تہی ڈال کر مجلس میں  
 روشن کرے مجلس کے لوگ ایک دوسرے کو فرشتے کی صورت دیکھیں گے  
 واصل مسیح غنیۃ الزج یہی تہی ہے کہ جب اس کو روشن کرتے ہیں تو  
 اہل مجلس ایک دوسرے کو حبشی کی صورت ملاحظہ کرتے ہیں چہرہ سیاہ بال  
 گھونگر والے ہونٹ علیہ ترکیب اس کی یہ ہے کہ سیاہ رنگ کے کپڑے  
 کی تہی بنا ۷۲ اور روغن زیتق خون کہوتر میں آمیز کر کے سیاہ چارغ میں روشن  
 کرے صورت مذکور پیدا ہوگی۔ فوعد یگس۔ دم الاخوین کو کپڑے میں لپیٹ کر  
 تہی بنا ۷۲ اور لوہے کے چارغ میں روغن لالہ ڈال کر روشن کرے مگر چاہئے  
 کہ اس مکان میں سولہ اس چارغ کے دوسرا چارغ نہ ہو۔ فوعد یگس روغن زیت  
 میں مقدار سے کبریت قصدین ملا کر چارغ میں روشن کرے اور کتان خالص  
 کی تہی ڈالے۔ فوعد یگس۔ ایلیو اور بیچ اسود ملا کر خوب باریک پیسے اور  
 اس کپڑے کی تہی بنا ۷۲ جو مزیلہ میں پڑا ہوا ہو اور یہ دو اس کے اندر رکھے  
 اور چارغ میں روغن زیت ڈال کر روشن کرے۔ فوعد یگس نایک کہ جس میں  
 نکلا ہے کہ سیاہ مازواد رکھتے دیر آمیز کر کے ایک تہی میں دھکر دہن القہ چارغ  
 میں ڈال کر روشن کرے یہی غامضیت پیدا ہوگی \*

واصل چچا مریم غنیۃ المسوخ یہ وہ چارغ ہے کہ اس کے روشن کرنے  
 سے حضرات مجلس کے چہرے نہایت مکروہ معلوم ہوتے ہیں سیاہ کتے کی دم کی  
 پٹیاں باریک پیسے اور اسی کتے کی چربی اس میں ملا ۷۲ اور کپڑے کی  
 تہی بنا ۷۲ اس کو روشن کرے اور سبز چارغ میں روغن زیتق چھڑکے روشن





کرے۔ جیسا کہ لکھا گیا ہے ظاہر ہو گا اور ایک کتاب میں لکھا ہے کہ جس چوٹی  
 کی چوٹی اس کے بالوں میں ملا کر کپڑے کی تہی میں رکھے اور قدر سے نہ بھار اس  
 کے اوپر چھڑکے اور چارخ میں روغن ملا کر ڈال کر روشن کرنے۔ اہل مجلس کے  
 چہرے اس حیوان کی صورت معلوم ہونگے۔ مگر ان کل اعمال میں یہ شرط نہایت  
 مفوری ہے کہ اس مکان کے دو دروازے جس میں یہ عمل کیا جائے بالکل بند کر دینا  
 جائیں تاکہ اس تہی کا دھواں باہر نہ نکلے۔ یہ عمل صحیفہ اسکندر میں اسی طرح مذکور  
 ہے۔ واصل ہفتیم غنیمۃ الہیات اس تہی کو جب روشن کرتے ہیں ہفتاد مجلس کی  
 سانپ ہی سانپ نظر آتے ہیں یہ عمل اس طرح ہے کہ گائے سانپ کی چوٹی میں  
 ایک کپڑا آلودہ کر کے سانپ کی کپیلی اس کے اندر رکھ کر تہی بنائے اور روغن  
 زیتنی بنر یا سیاہ چارخ میں ڈال کر روشن کرے۔ اور ایک دروازہ ہی کتاب میں لکھا  
 ہے کہ سانپ کی کپیلی تہی میں لپیٹ کر روغن کریم میں روغن کرے اور ایک اور  
 کتاب میں مذکور ہے کہ سانپ کی کپیلی اور چوٹی کا گھنٹ میں ملا کر تہی بنائے اور  
 چارخ میں قدر سے سانپ کی چوٹی روغن زیتنی میں آمیز کر کے ڈالے اور  
 روشن کرے فائدہ مذکور حاصل ہو گا۔

واصل شدشم غنیمۃ العقارب اس کے روشن کرنے سے بھر بکثرت معلوم  
 ہوتے ہیں سانپ کی کپیلی اور بھوکے ڈنگ اور چوٹی کے اندھے باہم ملا کر  
 ایک تہی میں بنے اور روغن چارخ میں ڈال کر روشن کرے۔ اور روشن کرنے  
 کے وقت دو بھور اور قدر سے چوٹی کے اندھے آگ میں ڈال کر جلانے اور  
 دھواں مکان سے باہر نکلے۔

واصل ہفتیم غنیمۃ النیر اس تہی کو جس وقت روشن کرتے ہیں سبز چوٹی پلاؤ  
 مکان میں آتی معلوم ہوتی ہیں بلکہ کوئی ان میں سے آٹھ نہیں آتی سبز چوٹی یا

کی دم اور اس کا خون اور پوست گردن مرغ ان سب کی ترقی بنائے اور قدر  
 زنجار عراقی اس پر چھوڑ کے اور روعن ملا دلا چرخ میں ڈال کر روشن کرے۔  
 اور ایک دو مہینے نسخہ میں اس طرح ہے کہ سودا نیہ کا سر اور دم اور ابو حنظلہ  
 کا سر اور اس کی دم ان میں زنجار عراقی ملا کر تھین کرے ایک مہینہ تک پھر اس  
 کو ترقی میں رکھ کے چرخ میں روعن ملا دلا ڈال کر روشن کرے +

و حاصل الحقیقہ غنیۃ الرقص یہ ترقی عورتوں کے ساتھ مخصوص ہے جس عورت  
 کی اس پر نظر پڑے گی نہایت فرحناک ہوگی۔ اور ناچنے لگے گی۔ اور چشم واپز  
 سے اشارہ کرے گی۔ بلکہ غایت فرحت سے قریب ہو گا کہ گر پڑے اور بے  
 ہوش ہو جائے۔ خیر بن ابیسی کو میں کہ ایک کپڑے پر چھوڑ کر اس کی ایک  
 ترقی بنائے اندر ترقی کی میٹگیاں ہیں کہ روعن نہ ترقی میں ملا کر اس ترقی کے اندر  
 رکھے اور روشن کرے جیسا کہ مذکور ہوا ظاہر ہو گا +

فی حد دیگر۔ اس ترقی کو جبہ روشن کریں تو محفل میں جس قدر عورتیں ہوں سب  
 اپنے کپڑے اتار کر ناچنے لگیں اور بالکل عقل و ہوش جاتا رہے اور عجیب لطف  
 پیدا ہو۔ خرگوش اور مرغ اور سفید کبوتر کا خون لے کر ان میں خرگوش کی میٹگیاں  
 حل کرے اور ترقی بنا کر چرخ میں ملا دلا کے ساتھ روشن کرے۔ اور ایک  
 دوسرے نسخہ میں مردوں اور عورتوں سب کے بچانے کے واسطے یہ ترکیب  
 لکھی ہے کہ لیکڑے کو خشک کر کے جی میں پیسٹ کر روعن فقہ چرخ میں ڈال کر  
 روشن کرے اور اس سے پہلے لیکڑے کو اسی روعن میں بریان کرے اس  
 کی تاثیر سے کل مرد و عورت ناچنے لگیں گے +

و حاصل انہم غنیۃ السمج اس کی تاثیر یہ ہے کہ اہل مجلس کے سر نیچے اور  
 ہاتھ بندھ کر ہوتی ہیں۔ زعفران حیدر اور بادہ قندیدان دونوں کو ایک

تہی میں بٹ کر لوہے کے چراغ میں روغن زیت کے ساتھ روشن کرے۔  
**وصل دھم**۔ فیتلہ العیہ۔ اس کے روشن کرنے سے اہل مجلس کے چہرے  
 گدھے کے چہرے معلوم ہوتے ہیں کتان کے کپڑے کو گدھے کے کان کے  
 میل سے تر کرے اور اسفید لاج اور انڈھے کی سفیدی ملا کر اس کپڑے کو خوب  
 ملے پھرتی بنا کر روغن زیتق کے ساتھ چراغ میں روشن کرے عینات عجیب کا شاہ  
 ہو گا۔ اور اگر چاہے کہ اہل مجلس کے کان شل گدھے کے کان کے معلوم ہوں تو گدھے  
 کے کان کا میل تہی میں بٹ کر لوہے کے چراغ میں چنبیلی کے تیل کے ساتھ  
 روشن کرے جو شخص اس چراغ کی روشنی میں آئے گا اس کے کان گدھے کے  
 سے معلوم ہونگے +

**وصل یا ذدھم**۔ فیتلہ القلع خامیت اس کی یہ ہے کہ جب اس کو روشن  
 کرتے ہیں تو حضار مجلس ایک دوسرے کو بے سر کا دیکھتے ہیں۔ نہ باہر اور  
 گندھک رز کو روغن زیت میں مل کرے پھر سبز کی کے سرخی کے اندر  
 رکھ کر دوا مذکور میں تہی کو آلودہ کرے اور زیت صاف میں سفید ملا کر روشن  
 کرے صورت مذکورہ ظاہر ہوگی۔ نو خدا لگے۔ نئے کپڑے کو عوز کی چربی  
 میں چرب کرے اور گندھک اور منفر سیر آدمی باہم ملا کر تہی بنائے اور سبز چٹا  
 میں روغن زیت کے ساتھ روشن کرے صورت مذکورہ ظاہر ہوگی۔ اور اگر  
 گندھک کتان کے کپڑے میں اپٹ کر روغن زیتق کے ساتھ روشن کرے  
 یہی عمل ہو گا +

**وصل دوا ذدھم**۔ فیتلہ الصفرة اس تہی کو جب روشن کرتے ہیں تو حضار  
 مجلس کا رنگ زرد معلوم ہوتا ہے گویا جم ان کا فنا ہو کر شخص روح ہی رہ گئی  
 ہے۔ مفرۃ عواقب کو عرق کھول کر مل کرے اور پھر اس کی تہی بنا کر روغن لافا میں

روشن کرے نہ شکل اور حیثیات عجیب مشاہدہ ہوگی +

وصل پہنزدہم غیتۃ الکلاب اس تہی کے روشن کرنے سے اہل مجلس  
کی صورت کتنے کی معلوم ہوتی ہے۔ کتے اور ہندو کی چوہی اور ان دونوں کے  
کان کا میل اور گدھے اور بھیڑیے کی چوہی اور ان کے کان کا میل ان سب  
اجزاء میں کپڑے کو ترک کر کے تہی بنائے اور نٹے چرخاندان میں روغن زیتون کے  
ساتھ روشن کرے اہل مجلس کے چہرے مثل گدھے اور ہندو را درکتے کے معلوم  
ہوں گے +

وصل چہارم غیتۃ البرجب اس تہی کو روشن کرتے ہیں تو کیا معلوم  
ہوتا ہے کہ اہل مجلس جہان میں بیٹھے ہوئے سفر دریا کر رہے ہیں۔ اور باہر سے  
جو شخص اس مکان میں آئے گا وہ پا جاسمہ اوپر چڑھا لے گا اور ایک سمندر کی لہروں  
اور تلاطم موجوں سے خوف کرے گا ترکیب اس کی یہ ہے کہ خرقہ ایک اوقیہ  
اور ہونٹوں اس کے باونچ دونوں کو ملا کر خوب پیسے یہاں تک کہ پینے ہی میں  
خشک ہو جائیں پھر زبد البجواد شوم مسلح اور دلفین کی چوہی میں ایک کپڑے  
کو تین بار ترکرے اور پھر اجزاء مذکورہ اس کے اندر بھیج کر تہی بنائے اور دلفینی  
جانوروں کی چوہی چرخانے میں مائل کر روشن کرے۔ اور زو روشن کرنے سے پہلے  
دوا مذکورہ کی دھواں بھی روشن کرے۔ اور کتے میں لگا کر رخ کے خون  
اور روغن نقاب میں سرخ رونی کو آلودہ کر کے تہی بنا کر چرخانے میں روشن کریں  
تو یہی اہل مجلس ہوں گے +

وصل پانزدہم غیتۃ الجمل یہ ایسی تہی ہے کہ اس کے روشن کرنے سے  
اہل مجلس کی صورت انٹ کی معلوم ہوتی ہے اس جمل کی بنا ایک جانور ہے  
میں کا جسم مثل سانپ کے اور سر مثل اونٹ کے ہوتا ہے اس جانور کا ذکر

مقتصد اول کی فصل دوم کے وصل اول میں ہو چکا ہے اس جانور کی چربی بھیل کر  
 کپڑے کو اس میں آلودہ کریں اور ہنر رنگ کے ستے چراغ میں روشن کریں مہندہ  
 مجلس کی صورت اونٹ کی سی معلوم ہوگی۔ اور جس رنگ کا کپڑا ہو گا سیاہ یا زرد  
 یا سیاہ اس رنگ کے اونٹ معلوم ہونگے۔

وصل شافزدہم۔ فقیہ السفن۔ اس کے روشن کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے  
 کہ اہل مجلس کشتی میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ اور کشتی دریا میں چل رہی ہے تخم کشف  
 پورہ انہی ان دونوں کو خوب کوٹ کر باہم آمیز کرے اور کتان کے کپڑے کی  
 تہی بنا کر یا جڑ اس کے اندر بھرے اور روشن لادلا کے ساتھ روشن کرے  
 صورت مذکورہ ظاہر ہوگی۔

وصل ہفدہم۔ نیا صفر۔ اس کے روشن کرنے سے اہل مجلس کی حالت  
 نہایت مکروہ اور زرد و خونناک معلوم ہوتی ہے کہ ایک دوسرے سے از حد  
 نفرت کریں ایک شخص نے ایک حکیم صاحب سے اپنے دو بیٹوں کی شکایت  
 کی کہ دونوں ایک دوسرے پر عاشق ہیں اور ایک لفظ جدا نہیں ہوتے  
 بالکل حیا اور ناموس کا طریقہ چھوڑ دیا ہے اور مجھ کو اس سے جت بڑی بدنامی  
 ہے۔ حکیم صاحب نے یہ فقیہ اس شخص کے دل سے تیار کیا اور فرمایا کہ میں جبکہ  
 وہ دونوں موجود ہوں وہاں یہ فقیہ روشن کرنا اس کی تاثیر سے ان میں از حد  
 نفرت ہوگی یہاں تک کہ ایک دوسرے کا نام بھی نہ لینے لیں۔ علی اس کا یہ ہے  
 کہ پرانی روئی لے کر اس میں سونہی سفید چھڑکے اور خوب بلیٹ کر چرخان  
 میں روشن تاویل ڈال کر روشن شخص اس چراغ کی روشنی میں آئینا اس کا  
 موصد زرد اور دانت سیاہ اور کان بھی سیاہ معلوم ہونگے۔ اور اگر ہنر تالی اور  
 زنگار زرد و کچھ سے میں بلیٹ کر جس روشن میں چاہے روشن کرے یہی خاصیت



## فصل سوم عجائب خواتیم کے بیان میں

اس کے تین اعمال تین دھلوں میں بیان کئے جاتے ہیں۔

**وصل اول** خاتم اللامیہ ایک انگوٹھی ہے جو پانی پر طہیتی ہے اس کی ترکیب یہ ہے کہ انگوٹھی کا وزن ڈیڑھ دانگ سے زیادہ نہ ہونا چاہئے اور اس کے اندر سندروس بھر دیا جائے۔ یہ انگوٹھی پانی میں ڈلو دے گی۔ اور ایک ترکیب یہ ہے کہ جب اس انگوٹھی کو پانی میں رکھیں تو اچھل کر پانی سے باہر آن پڑے گی اس کی ترکیب ایک آر سے ہے جو پانی کے برتن میں رکھا جاتا ہے اور اس کے سبب سے انگوٹھی باہر گر پڑتی ہے اس کا تعلق علم سے نہیں۔

**وصل دوم** خاتم اناریہ ایک انگوٹھی ہے اس کی جب آگ میں رکھیں تو اچھل کر باہر گر پڑتی ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ نہایت خفیف وزن کی انگوٹھی جو اندر سے خالی ہو بنا کر اس کے اندر پارہ بھر دیں۔ پھر اس سوراخ کو بند کریں اور انگوٹھی کو آگ پر رکھیں۔ انگوٹھی باہر گر پڑے گی۔

**وصل چہارم** خاتم الحمام اس انگوٹھی کو جب حمام یا گرم زمین پر رکھیں تو اچھلتی پھرے گی اور بہت عجیب صدارم ہوگی ترکیب اس کی وہی ہے جو اوپر بیان ہوئی

**فصل چہاں عجائب تنانی کے بیان میں** اس میں تین وصل ہیں۔ **وصل اول** تفتیہ الاشغال۔ یہ وہ شیشہ ہے جس کا سر مثل شمع کے روشن ہو تا ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ ڈیفور کو روشن زیت میں قدر سے دس ڈال کر آگ پر چڑھ دے یہ آنکھ کے دھواں اس سے پیدا ہو پھر چوڑی کھڑکی سی مناسبت آگ سے رکھتی ہے وہ اس دھواں سے آنکھ فوراً روشن ہونگی اور بہت دیر تک روشن رہے گی

وصل دوم نم قنیتہ الغنود۔ یہ وہ شیش ہے جو رات کو روشن معلوم ہوتا ہے ایک  
بہت شفاف شیشے میں قدرے سرکہ ڈال کر اس پر قنوی سی گند جبکہ چھڑکے  
روشنی فطیم اس سے پیدا ہوگی حضور مباحکہ اس کا مترنگ ہو اور اندھیری رات  
میں اونچی جگہ پر رکھا ہوا ہو۔

وصل سوم نم قنیتہ اخل۔ یہ ایک شیش ہے جو نیز آگ کے جوش مارتا ہے  
اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک لمبی گردن کا شیش لے کر اس میں قدرے سرکہ  
انگوڑی نکالے اور اوپر سے قنوی پوری پوری ارٹنی ڈالے شیش میں خود بخود جوش پیدا  
ہو گا۔ اور اگر اس شیش کو برت پر رکھ دیں تو جوش اس کا اور بھی زیادہ ہو۔

قنیتہ المحفظ۔ یہ ایسا شیش ہے کہ اس کو اگر کسی اونچی جگہ سے پھینک دیں تو  
ڈوٹے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک شیش میں کبوتر کے باریک پر خوب بھریں  
یا خاک کو ذرا سی جگہ بھی اس میں خالی نہ رہے۔ پھر اس شیش کو اونچی جگہ سے پھینکیں  
ثابت رہے گا بعض فرماتے ہیں کہ شیش کا پینا غلیظ ہونا چاہئے۔ اور بعض  
اس کے گٹھ میں کبوتر کے پر بھر لے چاہئیں۔ یہ دونوں باتیں تجربہ سے تحقیق  
ہو سکتی ہیں۔

فصل چہارم عجائب و ترائیل کے بیان میں اس میں سے بھی چار قسمیں چاروں  
میں بیان کی جاتی ہیں۔

وصل اول متثال النار۔ یہ ایک لکڑی کی صورت ہے مگر می لکڑی سے بنائی  
چاہئے جو آگ سے زیادہ متانہ ہو۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ قدرے عری ملک  
اور قدرے شب پائی ان دونوں کو عصارہ صوج میں مل کرے اور قدرے گائی  
کا پتہ اس میں ملے۔ اور جبکہ لکڑی اس کے اوپر ڈالے پھر یہ کب جس لکڑی  
پر ہے اور خشک ہونے کے بعد پھر یہ پانی اوپر سے اور تین چار بار اسی طرح

کے پھر اس تشال کو آگ میں ڈالے یہ تشال آگ میں نہ جلے گی اور قیوب معلوم ہو گا  
 واصل دوم تشال الذباب۔ یہ ایک تشال ہے جب اس کو دسترخوان پر رکھیں  
 تو کھیاں اس دسترخوان پر نہ آئیں گی۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ کندیش نذر دیا سرخ  
 جس کی بدبو چیز ہو اس کو خوب باریکہ پس کر اصل انفار کے عرق میں آمیز کرے  
 اور اپنے ہاتھوں پر روفن شلم مل کر اس دولے ایک تشال بنائے جس کے ہاتھ  
 میں ایک گیس دان ہو پھر اس کے بعد سدا ب تری ۵ درم اور جید بری نیم درم  
 اور تخم دھتورہ دو دانگ ان سب کو پس کر عرق اصل انفار میں ملائے اور اس  
 تشال کے اوپر نکلا کرے اور شک ہونے کے بعد خوان پر رکھے۔ جس خوان  
 پر یہ تشال ہوگی کھیاں اس کے قریب نہ آئیں گی +

واصل سوم تشال الظہور و المتقا۔ یہ دو تشالیں ہیں ایک نخی اور دوسری  
 ظاہر۔ یہ تشال شامیت طبع ہے اور ترکیب اس کی یہ ہے کہ دو تشالیں جانور ان  
 آبی کی سوم سے شل طرخ یا بینڈ گ کے بنائے اور پانی ایک طشت میں بھر کے  
 یہ دو تشالیں اس کے اندر ڈالے ان میں سے ایک تشال پانی کے اندر  
 ڈوب جائے گی اور دوسری پانی کے اوپر طرے گی پھر ایک راحت کے بعد  
 اس تشال کو جو پانی کے اندر ہے خطاب کر کے کہہ کو باہر آ جا غوراً وہ باہر آ  
 جائے گی۔ اور یہ تشال جو پانی کے اوپر تھی اندر چلی جائے گی۔ ترکیب اس کی  
 یہ ہے کہ ایک تشال کے پیٹ میں شک بھرے اور دوسری کے پیٹ میں طحاب  
 مسوق بھرے اور دونوں کو پانی میں ڈالے جس تشال میں شک ہے وہ بہیب بہا  
 ہونے کے بعد پانی میں ڈوب جائے گی مگر جب شک گھل جائے گا وہ تشال  
 اوپر آ جائے گی اور جس تشال میں طحاب یا روئی بھری ہوئی ہے وہ تھوڑی دیر  
 میں پانی سے بہا کر پانی میں چھو جائے گی۔ اور ان دو تشال کے خلاف اور خاک

اندازہ تجربہ سے بخوبی ہو جاتا ہے \*

**وصل چہلہم**۔ شمال الاقطار والاطفاء۔ یہ بھی دو مثالیں ہیں جب چراغ کو گھٹا کر کے ان میں سے ایک کے سامنے لائیں تو چراغ کی روشنی جاتی رہے اور جب دوسرے کے سامنے لائیں تو روشنی اس کی دیا وہ ہو جائے ترکیب اس کی یہ ہے کہ دو مثالیں دوسروں کی بنا کر ایک کی چونچ میں نوشادر اور دوسرے کی چونچ میں گندہ لگا کر دے اور مثالیں امتیاز رہے جس چیز کی چاہے بنائے سٹی کی یا لکڑی کی یا فلزات کی۔ اور دوسرا قول یہ ہے کہ ایک مرغ کی چونچ میں گندہ حک سائیدہ روغن بلسان میں ملا کر لگائے اور دوسرے مرغ کی چونچ میں کاغذ ریاحی اور مشک بھنی لگائے \*

**فصل پنجم**۔ عذاب چراغ کے بیان میں۔ اس کا بیان گیارہ وصلوں میں ہو گا **وصل اول**۔ سراج الماد یہ وہ چراغ ہے جو پانی سے روشن ہوتا ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ گائیں کی انتڑی کو روغن سندروس میں آگے تپا بنائے اور چراغ میں رکھ کر تیل ڈالے اور پانی بہت سا اس میں بھر دے پھر روشن کرے۔ پانی چراغ کو نقصان نہ دے گا \*

**وصل دوم**۔ سراج العرب۔ یہ وہ چراغ ہے جس میں کوہ روشن کیا جاتا ہے تو اہل میں لڑتے ہیں۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ دو بتیاں حریر سفید کی بنائے اور ایک کو لکڑی کی چوبلی میں آلودہ کرے اور دوسری کو بھیڑیشکی چوبلی میں آئینہ کر کے علیحدہ علیحدہ دو چراغوں میں روشن کرے اور ان کو قریب قریب رکھ دے۔ وہ دونوں چراغ آپس میں خوب لڑینگے اور دیکھنے والوں کو حیرت ہوگی۔ اور بعض کہتے ہیں کہ اگر ایک تہی بزنکی چوبلی میں آلودہ کرے اور دوسری مرغ کی چوبلی میں جب سٹی ہی صورت واقع ہوگی \*

وصل سوئم سراج الصلح یہ دو چراغ نہایت عجیب و غریب ہیں جب ان کو روشن  
کیا جائے تو ہر ایک چراغ کا شعلہ قصد کرتا ہے کہ دوسرے چراغ سے مل جائے  
اور اس کی کوشش معلوم ہوگی ترکیب اس کی یہ ہے کہ دوسو نوٹہ کا چراغ لے کر  
اس میں ایک تہی بکری کی چوبلی سے آلودہ کر کے ڈالے اور دوسری تہی بکری کی چوبلی  
سے آلودہ کر کے ڈالے اور روغن زیتون یا روغن گل کے ساتھ روشن کرے +

وصل چہلہم سراج الوہیدین یہ ایسا چراغ ہے کہ جس مجلس میں روشن کیا جائے  
اہل مجلس کو اس کی روشنی نظر نہ آئے گی اور جو لوگ مجلس سے باہر اور چراغ سے  
دور ہونگے ان کو اس کا نور معلوم ہوگا ترکیب اس کی یہ ہے کہ گھڑ پال مالوڑ  
دریائی کی چوبلی میں تہی کو تر کر کے قدرے زنجار سیاہ اس کے اوپر چھڑکے اور  
چراغ میں روغن انقلہ ڈال کر روشن کرے +

وصل پنجم سراج مضطرب اس چراغ کو جب پانی کے کنارہ روشن کرتے ہیں  
تو جس قدر میتھک اس پانی میں آواؤں گے تو ہونگے سب ایک دم خاموش ہو جائیں گے  
ترکیب اس کی یہ ہے کہ گھڑ پال چوبلی اور میتھک کی چوبلی ان دونوں کو جدا جدا  
گھٹا کر تھیر کر سے اور قدرے عرق لسن اس میں اعتنا نہ کر کے قلم روز و غن  
زیت اس میں آگے پڑاؤں گے تاکہ تمام اجزاء خوب مل جائیں پھر کتان کی تہی بکری  
اس میں تر کر کے لادنا ہے کہ چراغ میں روشن کر کے پانی کے کنارے پر روشن  
کرے جس میتھک کی اس پر نظر پڑے گی خاموش ہو جائے گا اور جب تک چراغ  
روشن رہے گا آواز نہ کرے گا +

وصل ششم سراج التیذ یہ ایسا چراغ ہے جس کا خاموش کرنا اور روشن کرنا  
کے اہل مجلس سے جب اپنے قصد کو دل کر چراغ کے سامنے ہے چاہے چراغ خاموش  
ہو اور جب اللہ دو کرے تو چراغ روشن ہو ترکیب اس کی یہ ہے کہ زنجار کو آب





کا نور میں مل کرے اور قدرے طلق معلول اس میں ملا کر نامتوں پر مل لے پھر جب یہ ساتھ  
چراغ کے آگے لے جائے تو چراغ کا نور بکھ جائے گا اور جب ساتھ ہوا یا گاروٹن ہوگا  
وصل ہفتہ سراج النصارى۔ یہ عمل فرنگ کے لوگوں کا ہے واسطے آسانی کے  
وہ یہ ترکیب کرتے ہیں کہ جب ایک مکان میں کئی چراغ روشن کرنے ہوں تو ایک  
چراغ روشن کرنے سے سب چراغ روشن ہو جاتے ہیں ترکیب اس کی یہ ہے کہ  
گندھک کو روغن جہان میں ملا کر ایک بے تالگے کو اس میں رنگتے ہیں پھر اس تالے  
کو تمام چراغوں کی ٹوئیں باندھ دیتے ہیں اور اس کے ذریعہ سے تمام چراغ روشن  
ہو جاتے ہیں۔ اور کتے ہیں کہ اگر قسط مسوق کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر تہی بنائے  
اور چراغ میں روشن کرے پھر اس چراغ سے اوپر ہاتھ بھر کے فاصلے پر دوسرا چراغ  
رکھے اور اس کو روشن کرے پھر جب اس کو روشن کرے گا چراغ خود بخود  
روشن ہوگا +

وصل ہشتم۔ سراج الصوت یا ایک عجیب صند ہے جب اس چراغ کو روشن کر کے  
کسی شخص کے ہاتھ میں دیں تو عجیب آواز اس سے سرزد ہوگی جس سے تمام شے  
والے نہیں گئے ترکیب اس کی یہ ہے کہ بیض التفل کو پس کر روغن ازند میں ملائے  
اور تہی کو اس میں کر کر کے روغن زنبق چراغ میں ڈال کر روشن کرے +

وصل نہم۔ شمعہ القشب یا لکڑی کی شمع ہے ترکیب اس کی یہ ہے کہ لکڑی کو  
جو نہایت نرم اور خوشبودار ہو تراش کر شل شمع کے بنائے اور روغن فسطہ سفید  
میں بھگوئے۔ بعدہ قدرے سندروس میں کر قطران میں ملا کر اس لکڑی پر چلے  
پھر روشن کرے شل شمع کے روشنی دے گی +

وصل دہم۔ شمعہ الذهب اس شمع کو جب روشن کرتے ہیں تو مکان مٹا اور نہ ہوا  
معلوم ہوتا ہے اور نگاہ اس پر طیس شہر کی اس کی ترکیب یہ ہے کہ قدرے طلق

ذہبی اور سندروس زرد اور رجنہ ان سب کو ہم وزن سے کھوب بار یک میں کر چنانچہ  
 اور موم یا چربی اس میں ملا کر شیخ بنائے اور اس کے چچ میں زرد رنگ کا تانگا لائے  
 اور روشن کرے اور مکان کے دروازے بند کر کے ان اجزاء کی وصوفی جلائے  
 گندہ تک بھٹکی جو دس ہون وزن +

**وصل یا زردہم** - شہتہ الہدیہ برف کی شیخ - ترکیب اس کی یہ ہے کہ برف کی  
 شیخ بنا کر قدرے کافور اس کے اوپر رکھے اور کافور کو روشن کرے ایسا معلوم  
 ہوگا کہ برف کی شیخ روشن ہے +

**فصل ششم** متفرقات میں - اگر سندروس کو میں کر ایک قبیل میں بھر میں جس کے  
 دونوں سرے کھلے ہوئے ہوں اور پھر اس قبیل کو موندہ کے اندر رکھیں اور ایک  
 شیخ روشن موندہ کے قریب لے جائیں اور موندہ سے آہستہ آہستہ پھونک اس شیخ  
 پر تا میں عجیب تماشا شعلوں کا ظاہر ہو - دیگر - اگر پوست انار کو تین روز پانی  
 میں بھگو رکھیں اور پھر اس پانی کو کھیت کے کھیت چاروں طرف چھڑک دیں شی  
 کی آفت سے محفوظ رہے - دیگر - اگر زنجیر یا قفل کا کھولنا منظور ہو تو قدرے  
 گھونکے میں نخل ہندی شہد کو اس پر ملیں اور زرد کرین قفل ٹوٹ جائے گا +  
 دیگر - اگر ہاتھ کو چند کی چربی میں آلودہ کر کے کھوسے تھے ہوتے پانی میں ڈالیں  
 تو ہاتھ نہ جلے گا +

**فصل ششم** عجائب اور غریب میں ان کا بیان آئندہ وصل میں ہوگا - **وصل اول**  
 وغذہ الحیات - اس وغذہ لینے وصوفی کی تاثیر یہ ہے کہ جب اس کو کسی مکان کے  
 دروازے میں روشن کیا جائے تو اہل خانہ ایک دوسرے کو نہایت بزرگ  
 اور عزیز دیکھیں گے مثل باقی وغیرہ جانوروں کے - ترکیب اس کی یہ ہے کہ گلاب  
 اور باقی کی چربی اور کچھ کھوب بار یک پس کڑا چربیوں میں ملائے اور

چنے کی برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کرے اور بوقت حاجت آگ پر روشن کرے اور جس مکان میں اس کو روشن کیا جائے اس کے تمام دروازے بند کریں تاکہ دھواں باہر نہ نکلے ہر ایک شخص دوسرے کو نہایت بڑا اور بزرگ دیکھے گا اور خوب کرے گا۔

**وصل دوم** دھنۃ التماثل جب اس کو روشن کرتے ہیں تو عجیب عجیب خوبتیں تشاہس اُٹھاتی ہیں جن سے دیکھنے والے تعجب ہوتے ہیں گھر میں کی چپلی اور بھانجا والا جو روشک ان تینوں اجزاء کو ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائے اور سایہ میں خشک کرے روشن کرے۔

**وصل سوم** دھنۃ الاحبار جب چاہے کہ کسی پوشیدہ بات سے خبر معلوم ہو تو یہ دھنۃ روشن کرے اور سورہ ہے خواب میں خبر معلوم ہوگی۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ گدھے کا خون خشک کر کے اور یہ سائلہ اور بھیڑے کی چپلی ان سب اجزاء کو ہم وزن لے کر آپس میں خوب آمیز کرے اور رات کو غارت کے مکان میں روشن کر کے سورہ ہے خبر معلوم ہوگی۔ ایک دوست نے اس عمل کو دھنۃ معلوم کرنے کے واسطے کیا تھا صحیح نکلا۔ مگر تجربہ ضروری ہے۔

**وصل چہارم** دھنۃ الفارہ یہ دھنۃ چھ ہوں کے دور کرتے کے واسطے مفید ہے۔ ایک بوٹی جس کو گرمہ جینا کہتے ہیں اس کا عرق اور قدر سے بصل الفارہ اور سناہ اور صرخ تو سیاہی سب کو جدا جدا گوتھیں کر عرق مذکور میں آمیز کر کے گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کرے اور بوقت ضرورت آگ پہ چلائے قلم چاہے ایک جگہ اکٹھے ہو جائینگے پھر جس طرح ہوں کو دور کرے۔

**وصل پنجم** دھنۃ الجبرس کو میں جگہ روشن کرے وہاں کے لوگوں کو ایسا معلوم ہوگا کہ یاد اس میں پیشے ہوئے ہیں اور بڑے بڑے مگر کچھ نقل کریں پر عمل کرتے

میں ترکیب اس کی یہ ہے کہ اذخر ایک سو تیس اور عرق بابوہ دو درم و فریون تین درم  
 حب افر صا پانچ درم مذہب البحر نیم درم مگر کچھ کی چربی دس درم مگر خیال کی چربی دس  
 درم کل دواؤں کو پیس کر چربیوں میں ملا لیں اور گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں پھر  
 پرانی کشتی کا تختہ بنا کر اس کے کونوں پر ان گولیوں کو روشن کریں ۛ

وصل شفتم و خنت الجن۔ پیداختہ اعمال تنبیرات کے مناسب ہے مگر چونکہ حنظل  
 نے اس جگہ ذکر کیا ہے ہم نے بھی ان کی متابعت کی اس دختہ کو شب کے وقت  
 وقت کسی ویران مکان میں آبادی سے دور روشن کرنا چاہئے اس کی تاثیر سے  
 جنات اس جگہ جمع ہونگے اور کچھ عامل کئے گا وہ بجا لائینگے عامل کو ان سے خوف  
 ذکرنا چاہئے کیونکہ وہ کچھ اذیت نہ پہنچائیں گے۔ بلکہ اس کی حاجات پوری کرینگے  
 ترکیب یہ ہے کہ قدوس سفید کبوتر کا خون اور سیجہ یا بسہ اور بیضہ نے کی چربی  
 اور قصب الذریرہ یعنی چرانتہ ان سب کو بجا بجا پس کر ملائے تاکہ سب ایک جڑ  
 ہو جائیں پھر کونوں پر ان کو روشن کر کے جنات حاضر ہونگے ان سے جو کچھ حاجت  
 ہو بیان کرے وہ اس کو پورا کریں گے مگر لازم ہے کہ اس سے پہلے ایک ہفتہ  
 روزہ رکھے اور ترک حیوانات کرے ۛ

وصل شفتم و خنت النوم اس دختہ کو روشن کرنے سے تمام اہل مجلس سوجاتے  
 ہیں ترکیب یہ ہے۔ بذریق بیضہ جٹا و حارے۔ تخم گل لالہ۔ تخم نبات حنظل  
 تخم صندل و فریون میں اٹھ شفیقون مصری ان سب کو کوشوں کے عرق برق بنالیں پھر گولیاں  
 ایک برتن میں بننا کر کے ایک ہفتہ گھوڑے کی اید میں دشن کر سناورد و سنے  
 تیس سے دن اید کا تہیل کرنا لازمی ہے بعد ازاں نکال کر خشک کر سناورد جب  
 کسی کو سوش کرنا چاہے ایک شغال پیدا کر ایک شغال مرز بخوش دعوو کے ساتھ  
 آگ پر روشن کر کے مگر لازم ہے کہ اپنے شک میں زرخش جنتہ میں مدنی ترک کرے

رکھ لے تاکہ خود بے ہوش نہ ہو جائے ۔

وصل ہشتم - ذقنۃ الملک خاصیت اس کی یہ ہے کہ ایک شخص اپنے مکان میں تنہا بیٹھ جائے باہر سے جو لوگ مکان میں آئیں گے ان کو ایسا معلوم ہوگا کہ آسمان سے فرشتے نازل ہو رہے ہیں اس شخص پر ان کا اعتقاد ہوگا اور اس کو کامل بزرگ سمجھیں گے اس کی ترکیب یہ ہے کہ سر نہ ہڈ اور اس کا دل ان کو خوب کوٹ کر غفلت بہا دے اور غفلت میں آمیز کرے یہاں تک کہ یہ سب شل موم کے ہو جائیں پھر ان کی پختہ کے برابر گولیاں بنائے اور وہ دو دو بان کے ساتھ روشن کرے جو شخص اس کے دھڑ میں کو بلند ہوتے دیکھے گا سمجھے گا کہ آسمان سے فرشتے نازل ہو رہے ہیں

فصل ششم عجائب اقدار کے بیان میں - ان کا بیان پانچ وصل میں ہے۔

وصل اول قَدَحُ الثَّلَاجِ - یہ ایک پیالہ ہے جس میں پانی بھر کے دو مثالیں ملائی کی ڈالیں تو وہ دونوں آپس میں کھلیں گی کبھی پانی کے اوپر آئیں گی اور کبھی نیچے جائیں گی اور جب ان کو نکال کر پھر ڈالیں گے پھر یہ کھینچ لگیں گی ترکیب اس کی یہ ہے کہ سفید رنگ کا سرکہ جو بالکل پانی کی صورت ہو اس کو پیالے میں بھرا پانچے اور دو صورتیں شتر مرغ کے اٹھ کے کھٹکے سے بنا کر اس کے اندر ڈالیں وہ دونوں حرکت کرتی ہوئی پھر نیچے اور خوب قراشا ہوگا ۔

وصل دوم قَدَحُ الخلود اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک پیالہ میں شبنم بھرے اور دوسرے میں پانی بھر سورج کے مقابل دھوپ میں پیالہ کو رکھ کر شبنم اس کے اوپر ڈالے تو گوں کو یہ معلوم ہوگا کہ اس دوسرے پیالہ کا پانی بھی ایک ہی پیالہ میں ہوا گیا ۔

وصل سوم قَدَحُ الفصل اس کی ترکیب یہ ہے کہ جب پانی میں وہ دھواں پڑے تو وہ پانی کو ہوا کر گیا ہے تو روتی کی جی ہمارا پانی میں حرکت کر کے ایک سہرا



رکھ لے تاکہ خود بے ہوش نہ ہو جائے +

**وصل ہشتم** - ذقنۃ الملك خاصیت اس کی یہ ہے کہ ایک شخص اپنے مکان میں تنہا بیٹھ جائے باہر سے جو لوگ مکان میں آئینگے ان کو ایسا معلوم ہوگا کہ آسمان سے فرشتے نازل ہو رہے ہیں اس شخص پر ان کا اعتقاد ہوگا اور اس کو کامل بزرگ سمجھیں گے اس کی ترکیب یہ ہے کہ سر بندھو اور اس کا دل ان کو خوب کوٹ کر خون بہا دو رخنہ قصہ میں آمیز کرے یہاں تک کہ یہ سب مثل مریم کے ہو جائیں پھر ان کی چٹخے کے برابر گولیاں بنائے اور جو دوا بان کے ساتھ روشن کرے جو شخص اس کے دھوئیں کو بلند ہونے دیکھے گا سمجھے گا کہ آسمان سے فرشتے نازل ہو رہے ہیں +

**فصل ششم** عجائب اقدار کے بیان میں - ان کا بیان پانچ وصل میں ہے -

**وصل اول** - قترۃ اللعنب - یہ ایک پیالہ ہے جس میں پانی بھر کے دو تھالیں ملنے کی ڈالیں تو وہ دونوں آپس میں لگیں گی کبھی پانی کے اوپر آئیں گی اور کبھی نیچے جائیں گی اور جب ان کو نکال کر پھر ڈالیں گے پھر یہ کھینٹے لگیں گی ترکیب اس کی یہ ہے کہ سفید رنگ کا سرکہ جو بالکل پانی کی صورت ہو اس کو پیالے میں بھرا پانچ روزہ صورتیں شتر مرغ کے اٹھنے کے پھٹکے سے بنا کر اس کے اندر ڈالیں وہ دونوں حرکت کرتی ہونی پھر چنگی اور خوب قراشا ہوگا +

**وصل دوم** مقدح الخلد اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک پیالہ میں شبنم بھرے اور وہ سرس میں پانی پھر سورج کے مقابل دھوپ میں پیالہ کو رکھ کر شبنم اس کے اوپر ڈالے تو گوں کو یہ معلوم ہوگا کہ اس دوسرے پیالہ کا پانی بھی ایک ہی پیالہ میں تھا گیا - حالانکہ شبنم دھوپ کے اثر سے بوجھاٹے گی +

**وصل سوم** مقدح الفضل - اس کی ترکیب یہ ہے کہ چوب پانی میں دو دھریا ڈالو اور پانی جو اس کو بہا کر لے جائے تو روئی کی جی ٹھاکر پانی میں تکر کے لپک سرائے

اس کا اس پیالہ میں ڈالیں جس میں یہ چیز ہے اور دوسرا ایک خالی پیالہ میں ڈالے  
پانی اس تہی کے ذریعہ سے خالی پیالہ میں آجائے گا اور دوسری چیز اس پیالہ  
میں رہ جائے گی +

وصل چیلہ دم قح العبد اس پیالہ میں پانی بھر کر رکھیں فوراً جھج جائے گا اور  
ایک ماہ تک جہاز رہے گا۔ پچھلے اس پیالہ میں لوہے کی قلم اور سہی کے پانی سے

نقش لکھیں

۱۹۳۶۱۹۳۶۱۹۳۶۱۹۳۶	۱۹۳۶۱۹۳۶۱۹۳۶۱۹۳۶
عقبروت	جنشروت
طبروت	صیطروت
۱۹۳۶۱۹۳۶۱۹۳۶۱۹۳۶	

۱۹۳۶۱۹۳۶۱۹۳۶۱۹۳۶

پھر پانی بھر کے اوپر سے دو انیس ڈالیں پانی جہجائے گا زعفران کا نور کے ساتھ پیکر  
پانی پر ڈالیں۔ اور اس پانی میں ننانوے غلامس میں منہ ان کے ایک یہ بھی ہے  
کہ اگر اس کو چہرے پر مل کر کسی حاکم کے پاس جائے گا حاکم اس کا مطلع ہوگا +  
وصل بنجم قح الزم۔ اس کا مل یہ ہے کہ صاف پانی ایک دم میں خون ہو جائے  
جب عیسائی کا نام لکھو تو ایک شیشے کے گلاس میں صاف پانی بھر کے موند کے  
قریب بے جانے مینا گس پر کچھ دم کیا ہے اور اس سے پچھلے لازم ہے کہ موند  
میں شاہزادہ ہندی کے چھ رکھ لئے ہوں ان کو چہا کر جھٹاس پانی کے گلاس  
میں شوک سے فوراً وہ پانی غسل خون کے ہو جائے گا +

فصل نم ہفتم عذاب اعمال جنہیں ان کا بیان تین وصل میں ہے۔  
وصل اول۔ بعض القیدیہ نے فرمے اندھے کو چھوٹی بوتل میں آمادہ اس کی  
تکرار یہ ہے کہ جن وقت مرنے والا ہو اسی وقت اس کو سرکہ میں ڈال دے



اور سرکہ میں پہلے سے قدر سے نوشادر مل کر دیا ہو پھر جس وقت یہ انڈا نرم ہو جائے  
اس کو بوتل میں اتار دے۔ دیکھنے والوں کو تعجب ہو گا۔

**وصل دوم** بعض الطیران یہ انڈا ہوا میں اوتا ہے اس کی ترکیب یہ ہے  
کہ کوتر کے انڈے کو اندر سے خالی کر کے قدر سے پارہ اس کے اندر بھرے  
اور سوراخ کو بند کر دے پھر حاضر مجلس کے سامنے گرم جگہ پر اس انڈے  
کو رکھے فوراً یہ انڈا اڑے گا۔ اور اگر اس انڈے کو حمام میں جس کی زمین گرم  
ہو روشن دھن کے مقابل جس میں سے دھوپ کی شعاع آتی ہو رکھے تو یہ انڈا  
اڑ کر قند کرے گا اگر اس روشن دھن میں سے نکل جائے۔

**وصل سوم** ہریشہ انار۔ یہ انڈا آگ پر رکھنے سے نہیں جلتا ترکیب اس  
کی یہ ہے کہ بیضہ کو خالی کر کے اس کا سوراخ غیر سے بند کرے اور خشک ہونے  
کے بعد آگ میں ڈالے ہرگز نہ جلے گا۔

**فصل دوم** عجائب اقد میں لیجئے وہ چیزیں جو انسان کو بے ہوش کرتی ہیں اس  
کی کئی قسمیں ہیں ایک وہ جو کھانے پینے سے متعلق ہے۔ دوسرے کھانے اور  
چلانے کی اور ان میں سے ہر ایک کا بیان ایک ایک وصل میں ہو گا۔

**وصل اول** اس بے ہوشی کے بیان میں جو اکل و شرب سے متعلق ہے۔  
انچور، ترشون، حب السوسن سب کو ہونزدن جدا جدا پس کر ملا کر جس کھانے میں  
مخلو رہ کر کھانے کھانے والا بے ہوش ہو گا۔ نوعد لیگہ۔ جنگ میاہ کو چٹا  
سبز کھرق میں ڈال کر گھوڑے کی لپ میں تین روزہ دھن رکھے پھر اس کو نکال کر  
مساف پانی پیو اسکے جنگ ہندی اس میں ملائے اور قمریہ کر خشک کرے پھر  
جس کو ایک قمریہ کھائے گا فوراً وہ بے ہوش ہو گا۔ نوعد لیگہ۔ انیون جنگ۔  
سیاہ قمریہ یا پوست بنیاضی مستعمل ہونزدن قرق برگ ہید میں ملا کر ایک دانگ

وصف دوم برنگھارے اور دھونی دینے کی ادویات میں خالص نمونہ ہے۔  
 اصل ہر طرح سے نفع ایک جزو مع چوبیس اجیوں۔ دو جزو سب کو کوٹھ میں کر  
 ایک شیشے کے برتن میں بیٹھا پانی ڈال کر دھوپ میں سولہ روز رکھے اور ہر روز  
 ہر گھنٹہ میں حرکت دیتا رہے۔ پھر پانی اس دھکا دور کر کے پھوک میں  
 ہر ایک درم کے اندر ایک دانک مشک اور ایک رتی حنبر خام اضافہ کرے  
 اور ایک دانک روغن بکاسن ملا کر شیشے کے برتن میں بخلاط تمام رکھے بوقت  
 حاجت جو شخص اس خوشبو کو سونگھے گا فوراً بے ہوش ہو گا۔ نو عدد یگر بجز  
 جو تمام اہل مجلس کو بے ہوش کرے۔ بزرگ تھیں۔ بزرگ شفیق۔ بزرگ اسود جندیہ  
 تخم دستورہ۔ فرنیون۔ صمغ الثوث۔ ایون۔ لون کو کوٹھ میں کر تانبے کے برتن  
 میں رقی بگ چیلی کے ساتھ ڈال کر نو نہ بند کر کے لیڈ تانہ میں آغیں کر سکے  
 کم ایک ہفتہ زیادہ سے زیادہ دو ہفتے اور بہتر تین ہفتے ہیں۔ پھر خشک کر کے دھونی  
 کے وقت روغن گل میں روئی آلودہ کر کے اپنی ناک میں رکھے۔ تانہ بناماس کی  
 ناک میں نہائے۔ تمام اہل مجلس بے ہوش ہو گئے۔ نو عدد یگر۔ شمع جواہر مجلس  
 کو بے ہوش کرتی ہے۔ سردار کتے کی چربی۔ اور ہر دار گھوڑے کا پتہ۔ گندھک  
 زرد جس کو روغن شیخ میں پیسا ہو۔ کندش۔ کافور۔ ایون۔ من تمام اجزاء کو ہون  
 لے کر ملائے اور روغن شیخ میں آمیز کر کے شمع بنائے اور بوقت حاجت  
 روشن کرے۔

فصل یازدہم طباطبائی کا بیان گیارہ دھونیوں میں ہو گا۔  
 وصل اول دھونی بھٹے موندیں آگ رکھ لے اور موند نہ جملہ نو شلار  
 حنبر مایا کر کے من کاگل لے اور رویت کو سرخ کر کے موندیں لے لے



اور اگر پنج سو سن کو چاہئے تب بھی ہی عمل ہو گا۔ اور آب طلق یا کافور سے کلی کرنے کے بعد بھی یہ عمل آسانی ممکن ہے۔

**وصل متونم**۔ مذبذب الشوب یعنی کپڑے کا آگ سے نہ جلتا۔ زیادہ کچھ فشر ہتھیں۔ باقی ہم وزن لئے کر پیسے اور سرکہ شراب میں بھگوئے اور چند بار خشک کر کے پھر بھگوئے پھر خشک کر کے ایک تھیلی میں رکھ چھوٹے سے پھر جب عمل کرنا چاہے تو شراب مذکور میں کپڑے کو تر کر کے یہ دوا اس کے اوپر چھڑکے اور آگ میں رکھے ہرگز نہ کپڑا نہ جلے گا۔ اور جب اس کو سرکہ نہ چاہے تو پانی ڈالے آگ بجھ جائے گی۔ اور کیا اسلام نکل گئے گا۔

**وصل چھارم**۔ مذبذب الاغلاب یعنی ہاتھوں کو آگ میں الٹ پلٹ کر ادا ہاتھوں کا نہ جلتا۔ ہتھکڑیاں۔ کثیرا پستھکڑی۔ نکت نکلس۔ قشر تھیں نکلس۔ پارہ مان کل اجر کو ملا کر ہاتھوں پر پیس کرے اور پھر آگ میں الٹ پلٹ کر لے کچھ نقصان نہ پہنچے گا۔ اور جس چیز پر پیس دوا کو مل کر آگ میں ڈالیں وہ چیز ہرگز نہ جلیگی اور کہتے ہیں کہ اگر گل سرخ اور رندج سفید اور خطی کو پیس کر سرکہ شراب میں ڈالیں اور قدر سے آب کافور اس میں ملا کر جس عضو پر مل کر آگ میں داخل کریں وہ عضو نہ جلتا گا۔

**وصل پنجم**۔ مذبذب الاصلح یعنی انگلیوں سے شمع روشن کرنا لکھنوال کی کمال سے انگلیوں کے خول بناتے اور دھن پو ست نازنگی میں اس کو تر کر کے کبریت عراقی اس کے اوپر چھڑکے اور روشن کرے انگلیاں نہ جلیگی نہ خول لکھنوال آگ اب طلق اور کافور ملا کر انگلیوں پر پیس کرے تب بھی ہی عمل ہو گا۔

**فصل ششم**۔ مذبذب البوراس کی دوتیس میں ایک تو یہ کہ کپڑے پر آگ نہ لگے رکھ کر چھڑکے اور کپڑا نہ جلے دوسرے یہ کہ تھیلی پر آگ نہ لگے اور آگ نہ بجے



ایک کپڑا نہایت صاف لے اور اب تک محلول اس کے اوپر رکھے اور ایک آئینہ  
 اس کے اندر لپیٹ کر آگ میں رکھے کپڑا نہ جلے گا۔ اور تیتل پر اس طرح سے آگ  
 جلتی ہے مطلق محلول کو عابِ خطی میں ملائے اور کثیر اور زبردستی بھی اس کے  
 اندر ملائے پھر اس کو تین بار آندھ پر ملے اور آگ روشن کرے تا کہ نہ جلے گا۔  
 واصلِ ششم: عابِ خطی کو آگ پر پیچ لکھا و پیر نہ جلے جینڈک کی چوٹی پر پیر لگا کر  
 پیر نہ جلے گا اور آندھ پر چلی کو کھڑا آگ میں داخل کرے اور آگ سے لٹکائے تا کہ نہ جلے گا اور عابِ خطی  
 میں اگر صحنِ قرنی پانی میں گول کر پیر نہ جلے پیر نہ جلے گا۔ مگر کئی بار  
 ملا چاہئے تاکہ پیر نہ جلے۔ اور آگ پر عابِ خطی نہ چاہئے بلکہ پیر کھڑا گذر جائے گا  
 اور جینڈک کے خون کی بھی یہی خاصیت ہے۔ اور اگر دیگ کی چنید سے میں  
 اس کو لپ کر دیں اور پھر اس کے نیچے آگ جلا میں تو دیگ میں جوش نہ آئے گا  
 واصلِ ہفتم: مذهب التوزیع نے روشن تنور میں داخل ہوا اور صحنِ سالم باہم  
 نکلے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ عابِ خطی کو آندھ سے کی سفیدی میں لگا کر  
 تمام جسم پر لپیٹ کر جس اور مطلق محلول کو پارہ اور آندھ سے کی سفیدی میں ملا کر بدن  
 پر ملے اور دو دو بار ہر ایک دوا کا ملنا بستر ہے پھر تنور میں داخل ہو کر تنور کی  
 دیر توقف کرے اور نکل آئے کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔ اور اگر کوئی کپڑا چننے  
 ہوئے ہو تو اس کو اس دوا سے لٹ کرے جس کا بیان مذهب الثوب میں  
 ہوا ہے۔

واصلِ ثامن: مذهب التمدیل یعنی رومال کو آگ میں ڈالیں اور رومال نہ جلے  
 کا نور کو عرق ہوا و صحن میں مل کر رومال اس میں تر کرے اور آگ میں ڈالے  
 رومال نہ جلے گا۔

واصلِ دہم: مذهب الخطی یعنی کھوسے پانی میں آندھ ڈالے اور آندھ

کو نقصان نہ پہنچے۔ ترکیب یہ ہے کہ دو حصہ سرکہ شراب میں ایک حصہ بونہا مٹنی  
 ٹاگر تانبے کی تیلی میں گولوں کی آگ پر رکھ کر فوراً ایک جوش اس میں پیدا  
 ہوگا۔ عامل اس میں باقیہ ڈالے نامتوں کو نقصان نہ پہنچے گا۔ اگرچہ یہ عمل طاعین  
 آب سے ہے مگر چونکہ مصنف نے اس جگہ ذکر کیا لہذا ہم نے بھی یہی ذکر کیا۔  
**وصل یا زودھم** طعوب الحدید یا بن حلال نے ذکر کیا ہے۔ کہ اگر لوہے  
 کا ایک ٹکڑا روغن بلسان میں ڈلو کر روشن کرے تو دیر تک روشن رہے گا  
**فصل دوا زودھم** طاعین الماء کے بیان میں ان کا بیان پانچ وصلوں میں ہے  
**وصل اول** ساوا الحق یعنی ایسا پانی جو کپڑے پر ڈالنے سے کپڑے کو جلانے  
 اس کی ترکیب یہ ہے کہ تیشیٹھے ذہبی جو نہایت عمدہ اور براق ہو شل سود کے  
 ٹکڑے کرے اور ایک شیشے کے برتن میں کھلا سوارات کو کھجوت پر رکھے اور صبح  
 کو گل حکمت کر کے قرع آئینق میں اس کا عرق کھینچے۔ اور نکتہ اس میں یہ ہے  
 کہ دو اکو بیٹیکہ خاص پرفرش کرے یعنی میکہ مذکور برید کے بیچ رکھے اور  
 اگر یہ نہ رکھا جائے گا تو ایک قطرہ منقطع ہوگا پھر جو قطرات پیماس سے  
 نکلیں وہ سیاہ رنگ کے ہونگے۔ ان کے بعد زرد رنگ کے ان کے بعد چھ  
 رنگ کے قطرات ظاہر ہونگے ان سب کو ایک جگہ رکھے اور چودہ روز تک  
 ایک شیشے کے برتن میں بند کر کے لید میں دفن کرے۔ اور ہر تیرے روز لید  
 کو بدلتا رہے بعد ازاں ایک مضبوط شیشی میں اس کو حفاظت سے رکھے اور  
 لازم ہے کہ یہ پانی جہم کو نہ لگے۔ کیونکہ جس جگہ یہ پانی لگے گا فوراً جلانے لگا۔  
**وصل دوم** ماء اللہ یہ پانی ہے جو لیزر آگ کے جوش مارا ہے شتر مرغ  
 کے زدن سے کا چھلکا پس کر رکھ چھوڑے اور ہنڈیا کو چھلے پر رکھ کر یہ بخون  
 اس کے اندر ڈالے فوراً جوش پیدا ہوگا اور بعض کہتے ہیں کہ اگر ہنڈیا کو چھلے

پر رکھ کر یہ سفوف اس کے اندر ڈالے فوراً چمک پیدا ہو گا۔ اور بعض کتب میں لکھا  
 ہنڈیا کو برتن پر رکھ کے تو زیادہ بہتر معلوم ہو گا۔  
 واصل معلوم۔ بالملحوظ۔ اگر یہ چاہے کہ پانی معلق بغیر برتن کے رہے تو قدرے  
 غریب سمک جو تروتازہ ہو دیکھا جائے اور ایک کونے میں ڈال کر خوب حرکت دے  
 تاکہ کونے میں تمام طرف منبجیل جائے پھر سرسودھونے کے بعد اس میں پانی بھرے  
 اور کونے کو توڑ ڈالے پانی معلق قائم رہے گا۔  
 واصل چہل قدم۔ بالعدم۔ یعنی صفات پانی کو خون کی رنگت کر دینا۔ اس کی ترکیب  
 یہ ہے کہ بکری کی مثلی کے باریک ٹکڑے کر کے ان پر پورہ ارٹنی ڈالے تاکہ تمام  
 اجزاء گھل مل جائیں اور بعض کہتے ہیں اس کام کے واسطے خون سیاہی والی زیادہ  
 بہتر ہے۔ اس کی تحقیق تجربہ سے ہو سکتی ہے پھر اس کو خشک کر کے پس لے  
 اور جب دکھا تا مقصود ہو تو قدرے اس میں سے پانی والے برتن میں لوگوں  
 کی نظرتے پوشیدہ ڈالے اور برتن کو ڈھک دے اور کچھ مل چھوٹنے لگے اور پھر  
 پر دم کر کے برتن کو کھولے لوگوں کو یہ معلوم ہو گا کہ مل کے اثر سے پانی خون بن گیا  
 واصل بیخیم۔ بالجامع یعنی پانی کو مثل برق کے جما دینا۔ پانی کو خوب گرم کر کے  
 قدرے سریشم باہی تازہ پس کر اس میں ڈالے فوراً مثل برق کے جم جائے گا۔  
 فصل شیر و ہم عجائب کتابت کے بیان میں۔ اس میں آٹھ واصل ہیں۔  
 واصل اول کتابت البیض۔ یعنی انڈے پر لکھے اور اس کی سفیدی پر لکھا ہو  
 اٹھارہ روکتا نہ انڈے کو زرد ہندی کو پانی میں مل کر کے اس سے اس پر لکھے  
 اور دھوپ یا آگ سے اس کو خشک کر کے پھر وہ بارہ لکھے اسی طرح کئی بار کرنا  
 کرے پھر انڈے کو توڑے سفیدی پر لکھا ہو اٹھارہ روکتا نہ ہو گا۔  
 واصل دوم کتابت النفس یعنی دھواں سرخ کا فندہ پر لکھے اور ایسا معلوم ہو گا

پاندی سے لکھا ہے۔ پارہ کو شری کے ساتھ کشتہ کر کے پس لے اور گوند کے پانی  
 میں حل کر کے لکھے پاندی کا لکھا ہو معلوم ہو گا۔ اور پھر اس پر مہر و کرے پاندی  
 سے مرکب میں بڑھ جائے گا۔

وصل سویم کتابت اشاریے ایسا کا فذ کہ اس پر لکھا ہو معلوم نہ ہو مگر جب آگ  
 کے پاس لے جائیں تو لکھا ہو معلوم ہو۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ دو دھ میں نوشادر  
 مال کر کے لکھیں جب خشک ہو گا تو کچھ معلوم نہ ہو گا۔ مگر جب آگ کے نزدیک لیجا نیچے  
 تو سیاہ حروف پیدا ہونگے۔ اور اگر ورق پیاز سے لکھیں تو خط سبز ظاہر ہو گا اور اگر گندھ  
 سے لکھیں تو رنگ نہ ہو گا اور بعض کہتے ہیں کہ دھوپ میں کھنے سے بھی خط زرد پیدا ہو گا اور اگر چھوٹا  
 لالی میکرانی لاکڑی میں دھوپ کر لیں پھر کاغذ پر لکھیں تو آگ کے پس لیجا نیچے خط سرخ ظاہر ہو گا  
 وصل چھارم کتابت المایعہ کا فذ پر لکھیں اور کچھ معلوم نہ ہو مگر جب اس کو  
 پانی میں ڈالیں تو حروف ظاہر ہوں۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ زنج ہندی کے  
 پانی سے ورق کاغذ پر کچھ لکھیں خشک ہونے کے بعد کچھ معلوم نہ ہو گا۔ مگر جب اس  
 کاغذ کو پانی میں ڈالیں گے تو حروف سیاہ ظاہر ہونگے۔ اور اگر پشکری اور غیر  
 منقطع کے پانی سے لکھیں تو سفید حروف ظاہر ہونگے۔ اور اگر گیس اور مازد کو پانی  
 میں ابھو کر ان کا غرق زرد ورق پر ملیں اور پھر لعاب دہن سے اس پر انگلی کے ساتھ  
 کچھ لکھیں تو سبز خط ظاہر ہو گا۔ اور اگر دو دھ میں سفیدی ملا کر اس سے لکھیں اور  
 پھر کاغذ کو پانی میں ڈالیں تو خط سپید ظاہر ہو گا۔

وصل پنجم کتابت الدلیل۔ یہ ایسے حروف ہیں جو دن کو نہیں پڑے جاتے بلکہ  
 رات کو پڑے جاتے ہیں۔ ترکیب یہ ہے کہ غن کبوتر کو روشنائی میں ملا کر لکھیں  
 کو بڑھوئے جائے گا۔ رات کو بخوبی پڑھا جائے گا۔ اور اگر چتے کا پتہ اور سیاہ کہتے کا  
 پتہ اور باز کا پتہ باہم ملا کر وہی قلم سے لکھے دن کو معلوم نہ ہو گا رات کو معلوم ہو گا۔

و وصل ششم کتابت الشریعہ آدمی کے بدن پر اس طہارت سے بال پیدا ہوتا ہے  
 لکھا ہوا ہے اور بخوبی پڑھا جائے شعر و فیرو جو کچھ لکھا ہو۔ زیرک سیاہ کو روغن زیتون  
 بیض مرغ میں ملائے اور حنظل کی ٹیچان کو روغن زیت میں چوش دے کر دواہ اول  
 میں ملائے اور کتابت کرے جس عضو پر چاہے بال پیدا ہونگے۔

و وصل ہفتم کتابت وجہ الماء یعنی پانی پر خط کا خاہر ہو تا برق سرخ کو سیاہی  
 میں ملا کر روغن زیت میں حل کرے اور پانی پر لکھے کتابت قائم رہے گی۔

و وصل ہشتم کتابت الجرب یعنی پتھر پر لکھنا۔ پتھر اگر سرخ ہو تو بہتر ہے اور اگر نرم ہو  
 تو اور بھی عمدہ ہے۔ پتھر پتھر کو گرم کر کے عوم صاف سے اس پر لکھے اور تین شبانہ  
 عمدہ سرکہ میں اس کو ڈال دے کچھ پھر نکال کر خشک کرے۔

فصل چہارم و جم غائب الکمال کے بیان میں۔ اس کا بیان تین وصل میں ہوگا  
 و وصل اول کحل الخفیات۔ سیاہ بلی کے پیٹ کو پاک کر کے پتہ نکال کر خشک کرے

اور سفید مرغی کی چہلی اس میں ملا کر خشک کرے اور آنکھ میں لگا دے پوشیدہ چیزیں نظر  
 آئیں گی پھر جب اس کو باطل کرنا چاہے تو آنکھ کو شراب سے دھوئے۔

و وصل دوم کحل القرات۔ ہمد کا خون سایہ میں خشک کر کے آنکھ میں لگا دے رات  
 کو بغیر چراغ کے کتابت ہو سکے۔

و وصل سوم کحل السمر یعنی ایسا سرمہ جس کے آنکھ میں لگانے سے نیند نہ آئے۔  
 پیڑے کی دانیں آنکھ سایہ میں خشک کر کے میں کر کے آنکھ میں لگا دے سوار ہو جائے  
 ہو یا سفر میں ہو یا غریب میں نیند نہ آئے گی۔

اصل ثانی حیلوں کے بیان میں۔ یہ عنوان دو فصلوں میں مرتب ہے۔  
 فصل اول حیلہ کے بیان میں۔ یعنی کسی حیلہ اور ترکیب سے کسی چیز کا جو چاہتا ہو  
 اس کی تین قسمیں فصلوں میں بیان ہو گئی۔



**وصل اول** - کبیر کے بیان میں۔ نکتہ اول - اگر یہ گلاب یعنی پانی میں گلاب کی خوشبو پیدا کرنا اس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ بغشہ کچے پتے خوب باریک میں کر چھانے اور عمدہ گلاب جس میں مشک و صندھ مل گیا ہو اس میں ملا کر مل کرے اور گولیاں بنائے پتے کی برابر پھر جب اس کا اظہار کرنا منظور ہو تو ایک گولی موندہ میں رکھ کر اس کو کھلاٹھا اور ایک برتن میں پانی بھر کر اس کو اپنے موندہ کے قریب لے جائے اور کچھ پانی پیتے اور اپنے موندہ کا عرق پانی میں ڈالے تمام پانی خوشبودار ہو جائے گا اور جس شخص کے موندے میں کسی چیز کے کھانے سے بدبو ہو گئی ہو وہ ایک گھونٹ اس پانی کا پانی سے موندہ خوشبودار ہو جائے گا +

**نکتہ دوم** - کبوتر کی بیش گوشت چقند میں گھول کر بالوں پر ملیں تو بال سیاہ اور دراز ہو جائیں گے +

**نکتہ سوم** - اگر یہ اصل اس کی دو ترکیبیں ہیں۔ ترکیب اول - شیو و صاف و عمدہ ایک رطل و دو رطل صلب صری اس پر اضافہ کریں اور خوب جوش دے کر ایک رطل شہد خالص اضافہ کریں۔ ترکیب دوم - عرق انگور میں شکر ڈال کر خوب جوش دے اور دو دھیں قدر سے سپیدہ سفید مرغ ملا کر اس میں ڈالے اس کے سبب یہ شکر نکامیل درو ہو گا۔ اور اس کا آٹھواں حصہ دوم دھیں ملا کر اس میں اضافہ کرے۔ اور جس قدر ہو سکے شہد خالص بھی اس کے اندر ملائے عمدہ شہد تیار ہو گا۔ **نکتہ چہارم** - اگر یہ الدہن یعنی بکری کی چربی بکری کا گھس بنانا یا گائیں کی چربی کو گائیں کا دھن بنانا۔ چربی کو گھلاٹھا مگر اس طرح ہے کہ تیل جانے پھر تھوڑا پانی اس پر ڈال کر اتھ سے خوب صاف کرے اور اس کے چہارم وزن دھن یا بھٹی ڈالے پھر اس کو بکری کے دودھ میں جوش کرے اگر بکری کی چربی ہے تو اگر گائیں کی چربی ہے تو گائیں کے دودھ میں جوش کرے پھر اگر قوام زیادہ ہو گا

ہو تو رہن عمل اور زیادہ اضافہ ذکر کے تاکہ قوام درست ہو و نکتہ چیم  
 ایک غیر ہے اس میں سے تقوڑا سبب روشنائی سے زیادہ کام دے سکنا  
 ہے اور کاتبوں اور مثنویوں کے بہتہ بکار آمد ہے اور نہایت آسان۔ ترکیب  
 اس کی یہ ہے کہ بیس صاف اور عمدہ پانی میں اچھوٹے سرخ پانی اس سے نکلیگا  
 مگر پانی زیادہ نہ ہونا چاہئے فصل شدہ کے قوام کے ہو پھر اس پانی میں سے تقوڑا  
 پانی دوسرے برتن میں ڈالے اور باز دینیم کو فتہ اس میں اچھوٹے قوڑا اس پانی  
 کا رنگ تغیر ہوگا۔ اگر سرخی مائل ہو تو وہ پانی جو الگ رکھا ہوا ہے اس میں ملائے  
 اور اگر نیلا ہٹ رکھتا ہے تو دوا دینیم کو فتہ اس پر اضافہ فکر سے یہاں تک کہ حسب خواہ  
 سیاہی اس میں ظاہر ہو۔ اور جو کسیں کہ تیس رو گیا تھا اس کے ساتھ ہی پانی  
 ڈال کر یہی عمل کرے۔ نکتہ ششم۔ اکیر الفل یعنی سرکہ بنانا۔ حکما میں یکیت  
 بہت مشہور ہے اور ملک زیر باد کے لوگ اکثر اس عمل کو کرتے ہیں۔ ترکیب اس  
 کی یہ ہے کہ سپید چاول دو جز بزرگ فیل ایک جز و چاروں کو خوب پس کر مولی  
 کے پتوں میں ملا کر خوب کوڑے اور ان دواؤں سے چھ گنا پانی ڈال کر دیگ کا  
 خوب مضبوط بند کرے اور چوبیسے پر رکھ کر سات شبانہ روز ناگ اس کے نیچے  
 روشن کرے پھر ساتویں روز دیگ کا کھوکھرا نہایت عمدہ سرکہ اس کے اندر سے نکالے  
 اور پانی اس میں ڈال کر پھر چش کہ سے پھر دوسرے روز سرکہ نکالے پھر پانی  
 ڈال دے پھر سرکہ نکال لے۔ اہل مل سے سنا گیا ہے کہ ایک سال تک یہ  
 مایہ کافی ہے یعنی اس دوا سے ایک سال تک سرکہ بن سکتا ہے ۴

وصل دویم۔ در تمانین اس میں تین نکتے ہیں۔ نکتہ اول۔ تعین افضل  
 جس جگہ شکر کی کمی نہ ہو وہاں اس کا پیدا کرنا چاہیں تو اس کی یہ ترکیب ہے اور  
 اس کو اہل محروانہ یا برسمید کے لوگ اکثر کرتے ہیں۔ ایک گائیں کا پھو جنین ۵



کا ہوا اور بالکل تندرست رہے جب تک اس کو ذبح کریں اور تمام خون اس کے بدن  
کا نکل جانے میں پھر اس کے بعد موشہ اور کان اور آنکھ ناک وغیرہ تمام منافذ  
اس کے بدن کے سی ڈالیں اور زفت بدی کا ان پر ایسپ کریں تاکہ بالکل ہوا  
اس کے اندر نہ جائے پھر لکڑیاں اس پر ماری شروع کریں اس طرح کہ کھال  
نہ پٹھے اور ہڈیاں ریزہ ریزہ ہو جائیں پھر اس کو کسی جگہ ڈال دیں تھوڑے  
عرصہ میں اس کے تمام مکھیاں ہی مکھیاں ہو جائیں گی اس وقت ان کو جانا چاہے  
بہانے اور ان کے واسطے مکان وغیرہ بنائے۔ ان بھیسوں کا شدہ نہایت  
عہد ہوتا ہے۔ نکتہ دوم۔ تعفین العقب۔ بعض موقع پر بچھو کی ضرورت  
ہے اور بچھو نہیں ملتا لہذا بچھو پیدا کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ باور و کو دو  
گرم روٹیوں کے درمیان میں رکھے اور تین ہفتہ کے بعد دیکھتے ہیں بچھو بزرگ  
کے پیدا ہونگے ان کی نیش زنی سے بچنا چاہئے۔ کیونکہ جس شخص کے یہ بچھو کاغذ  
فورا وہ شخص مر جائے گا۔ نکتہ سوم۔ تعفین اللہ۔ جس قدر ہو سکے بڑی بڑی  
لکڑیاں لے کر روشنی کے دو دھ میں ڈالے اور چار ہفتہ تک اس دو کو شیشہ کے  
برتن میں بند کر کے گھوڑے کی لید میں دفن کرے۔ تھوڑی مدت میں سرخ  
رنگ کے سانپ پیدا ہونگے۔ اور اگر وہ چالو رہے گا تو اس کو تھلا کہتے ہیں اس میں ڈالے  
تو بڑے زہریلے سانپ پیدا ہونگے +

وصل صوم۔ علم نیر نجات میں۔ شیر خج المودت جس وقت کہ قبر برج ثابت  
میں زہرہ سے متصل ہو اور زہرہ عمارت سے متصل ہو یا شتری ہے۔ تھیس کے  
کشتہ کو اپنی مٹی میں آمیت کر کے شدہ خالص اس میں اضافہ کرے اور بولن ایک  
دلق کسی شیشی میں ملا کر کھلائے یا پلانے بہت محبت ہوگی +  
شیر خج البخش کما دیوس ایک جزو اور شو نیز یعنی کلوٹی ایک جزاں کو

مصل باد میں آئینہ کر کے ان سب کے چھوڑن زعفران لائے اور دو آدمیوں کو  
 کھلانے کسی تدریش کھانے کی چیز میں ان دونوں میں عداوت اور بغض پیدا ہو گا  
 شیر خج الرمدہ زیتون کو روغن نارہ میں حل کرے اور جس شخص کے چوٹوں  
 پر پیپ کرے گا وہ آنکھیں نہ کھول سکے گا۔ جب تک کہ آنکھوں کو شہد سے نہ  
 دھوئے۔ کتاب خواص الاشیاء میں لکھا ہے کہ اگر مینڈک کو پانی میں مٹا بوش  
 کریں کہ بالکل مٹا ہو جائے۔ اور اس کے گوشت کا اثر بالکل باقی نہ رہے پھر اس  
 پانی سے کسی شخص کا موندہ دھوئے وہ ناجینا ہو جائے گا پھر جب اس کو مینا کرنا  
 چاہے تو اس کا موندہ عرق بادیان سے دھوئے +

**فصل دواجم**۔ درد کوک یعنی وہ جیلہ جن سے کسی مال یا اسباب یا فاعل کو  
 حاصل کیا جائے۔ اس کو تین دھلوں میں بیان کیا جائے گا۔

**دھل اول**۔ ان سیلوں کے بیان میں جو مختلف فرقوں نے اختیار کر رکھے ہیں  
 نجوسوں کا سیلہ جب کسی کا طالع دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں ابھی تیرا طالع کو فربہ ہو  
 ستارہ جو تیرے فلان عضو سے متعلق ہے ضعیف ہے اور بھگو یقین نہیں ہے تو  
 میں روم کی ایک صورت تیرے واسطے بناتا ہوں اس کو پانی میں ڈال کر رات  
 کو چھت پر رکھ دینا اور صبح دیکھنا ستارہ کی تاثیر سے وہ عضو خراب ہو جائے گا  
 اس وقت جان لینا کہ نجوم کا حکم درست ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ روم کی  
 ایک صورت بنائے اور عضو مذکور کے چوڑے قدر سے ننگ دھکھک اوپر سے  
 سوم بیٹ دے پانی میں ڈالنے سے ننگ گھٹے گا اور عضو خراب ہو گا۔ ملائی کو  
 کا سیلہ۔ طائب تاریہ اور مائید میں جو چان ہوا وہ سب ان لوگوں کے سیلے ہیں  
 ادوان کے علاوہ ایک سیلہ ہے کہ اپنے مشقت سے کہتے ہیں بھگو دیو یا بھگتا  
 ہے جس میں اس کو قتل کرونگا پھر روم کی ایک صورت بنا کر کتاب سے اس میں چھ



اس دیو کو قید کیا ہے پھر اس مومن تصویر کا سر کاٹا ہے اور اس میں خون  
 جاری ہوتا ہے معتقد یہ خیال کرتا ہے کہ واقعی دیو قتل ہوا۔ اس کی ترکیب یہ ہے  
 کہ اس مومن تصویر میں ایک جو تک رکھ دیتے ہیں اس کے کھنٹے سے خون بتاتا  
 اور دوسرا حیلہ ان کا یہ ہے کہ حمام میں شیطان قتل کرتے ہیں۔ اس کی ترکیب  
 یہ ہے کہ حمام میں ایک گھاس کی دھونی روشن کرے جس کو رنگہاش کہتے ہیں  
 اور ایک بہت بڑا چراغ جس کی تیلی کو جڑیں کی چربی سے آلودہ کیا ہو روشن کرے  
 اور شاہتر و ہندی کے بچ اپنے پاس رکھے اور قدرے شکرٹ اور دھواں  
 بھی جس کے پاس رکھے پھر چراغ کو روشن کر کے اس گھاس کی دھونی دے  
 اور ایسا دکھائے کہ گویا اس وقت یہ دیو کو قتل کرتا ہے پھر اس غشت کو جس میں  
 شکرٹ وغیرہ کا پانی پھر ہوا پھینک دے اور غل مچائے اور مکان سے باہر نکل  
 آئے لوگ اس وقت غیب طبع کے مختلف اللون و صوہیں اڑتے ہوئے دیکھتے  
 اور خون بھی گرا ہوا معلوم ہوگا۔ سمجھیں گے کہ دیو قتل ہو گیا۔ شاہ صاحبوں اور  
 درویشوں کا حیلہ۔ ان لوگوں کے ساتھ چند مصاحب بھی ہوتے ہیں جو ان کی  
 کرامات اور خوارق کا اعلان کرتے ہیں اور اپنی خاص گفتگو اشاروں میں کرتے  
 ہیں ان کے حیلے ثابت ہیں۔ سارا خمد اس موقع پر ایک حیلہ بیان کیا جاتا ہے جو یہ  
 ہے۔ اہل مجلس کو ایسا معلوم ہو کہ شاہ صاحب کے چہرہ پر خاص نور کا جلوہ ہو رہا  
 ہے۔ اور شاہ صاحب فرشتوں سے زیادہ مقدس معلوم ہو رہے ہیں۔ لوگوں  
 کو اس سے از حد تعجب ہوگا۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ درخت بھجوتہ العالم کا شگوفہ  
 بنے کر ان کا عرفی نمے کے اپنے چہرہ پر ملے اور اگر یہ شگوفہ ناکھ نہ آئے تو ایک  
 جڑ بھجوتہ کا چرنہ اور دوجہ بیا عن البیض خوب کھل کرے پھر اس کو ایک کوزے  
 میں گھل مکت کر کے آگ میں رکھ دے پھر نکال کر ایک جڑ بیا عن البیض اور نیم بڑی پتھر



تخم خرموڑہ اس میں ملا کر خشک کرے پھر ایک کپڑے پر چاقو کی نوک سے تھوڑا سا ڈالے  
اور ایک ساعت اس کو تانہ نہ نکالتے پھر تانہ سے تھوڑا سا اپنی انگلیوں سے دو اکو  
گھول کر ہت پر پھیرے اور ایک سرید تھیں یا تین سے کر اگر وہ ہت تو سوچ کی شائع  
کے لئے کھڑا ہو اور اگر رات ہو تو شمع کے آگے کھڑا ہو تاکہ اس کا عکس پیر میں کھینچے  
پر ڈالے پیر میں کا چہرہ ایسا منور معلوم ہو گا کہ سب رنگ حیران ہو گئے اور پیر میں کلام  
کی رونق ہوگی ۔

**وصل دوم**۔ انبیات کے بیان میں یہ ایسے نمل ہیں کہ لوگوں کو ڈر کر ان سے  
مال حاصل کرتے ہیں۔ بھلا ان میں سے ہر قسم کا بیان ہوتا ہے۔ اذی ذالہ جب  
کے سپاہیہ کو میو کے عرق اور دودھ سے آلودہ کر دیکر کھجور کی پکڑ سے بھر دیا۔ یعنی ان چیلوں  
کا اثر دہن سے بنائے گا اور زامہ دھوئے دھوئے پریشان ہو گا اور آخر اس کو  
کتر گر چینی کے گا۔ اذیت کا تب۔ غشی کی دوات میں اگر قدرے اعلیٰ کا لوق  
ڈالیں تو کا تب ایک حرف نہ لکھ سکے۔ ایذا و مقدر جب کسی سزا کو تانا  
ہو تو اس کے کھانے میں انجیر کے ساتھ قدرے سفید انسل ملا کر کھلائے گا تو اس کو  
اس قدر تاشیں گے کہ پریشان ہو جائے گا اور جب اس کو دفع کرنا منظور ہو تو قدرے  
دفعی بادام استعمال کرے گا ورنہ ہونگے۔ اذیت طبخ حبشیہ سے کی دیگر  
میں قدیمے تخم بادرونی ڈالے ایسا معلوم ہو گا کہ تمام دیگ میں کیرے پڑے ہوئے  
ہیں اور تمام کھانے والوں کو از حد کراہت ہوگی۔ ایک دوست سے سنا گیا ہے کہ  
اگر دشت کا تازہ رود دھوئے کر اس کو ایسا صاف اور دراز کرے کہ ایک گز سے دس  
گز ہو جائے پھر اس کے میں میں گڑے کر کے سیاہ رنگ میں رنگے پھر حبشہ  
و شترخون پر چادروں کی قاب پھر کر آفتاب میں قدرے اس میں سے بالی نکالتا  
ہیں عادت کھانے کی گرمی سے تھوڑے ہیں عورتیں ایسا معلوم ہو گا کہ قاب میں

تہ بھر گئی ہے لوگ اس کھانے سے نفرت کرینگے اور جو اس کی اصلیت سے واقف  
 ہو گا خوب کھائے گا۔ اذیت مان بانی جب قدر سے خیل مقود اس کی دیکھیں گے  
 تمام کبریٰ کچائے زرد معلوم ہونگے جیسے گھروں کے ہوتے ہیں اور اگر قدر سے پارہ  
 تانچہ یا کسی کا براہ متنو میں ڈالیں تو ب رہ میاں تنو میں گر پڑے گی۔ اذیت جنوائی  
 نہایت پالاک کی سے اس کے ملو سے پر تھوڑا سا مبر تھوڑی پر کر چھڑک دے کوئی  
 شخص اس ملو سے کو نہ کھا سکے گا۔ اذیت پنہا لرا۔ پانچ درم تھامی ریزہ ریزہ کو کے  
 قدر سے براہ سب کے ساتھ گیسوں کے ہمراہ چکی میں ڈالے فوراً پکی مشہر جائے گی اور  
 بالکل حرکت نہ کر سکے گی جب تک کو چکی کو اٹھا کر صاف نہ کریں۔ اذیت سپا ہی تین  
 درم انیون سپاس دھو جوڑ کے ساتھ چرنے کے پانی میں جوش کر کے سپاسی کے گھوٹے  
 کو پلاسے اسی وقت ہمارا ہر جائے لایا تک کہ ایک قدم بھی نہ اٹھ سکے گا۔ اور اگر  
 روغن گاؤس کے حلق میں ٹپکائیں تو فوراً تندرست ہوگا۔ اذیت صنلہ اگر روغن  
 کا پتہ سوئے پڑے فوراً تانبے کا رنگ ہوگا اور نہ ریشہ مند ہوگا۔ اذیت شکاری  
 جب کوئی شخص شکا کو کھاتے ہوئے دائیں پیر کی جوتی میں باپاں پیڑ ڈالے مطلقاً شکا  
 اس کے نہ تو نہ آئے گا۔ اذیت ڈھول بھناٹے والے کی۔ اگر بھیر شکا کمال  
 آگ پر جلانیں اور نقاروں کو اس کی دھول دیں سب نقارے پھٹ جائینگے اور  
 پھیر بٹے کی کھال کا نقارہ بنائیں اور بھائیں جو نقارے اس نواح میں ہوں گے سب  
 پھٹ جائینگے۔ اذیت بھرف والے کی۔ اگر تھوڑا نمک اس کے ہنڈے میں  
 ڈالے تمام تغلیاں گھل جائینگی۔



**فصل سو و نم** میں جیلوں کے بیان میں جن سے لوگ بہت مال و اسباب حاصل  
 کرتے ہیں ان جیلوں کو معلوم کرنا چاہئے تاکہ ان کے شر سے محفوظ رہے۔ یہ جیلوں کے  
 ایک یہ چیز ہے کہ کہاں یہ لوگ باقی ہیں کہ ان پر اور زمین گز اس کا سبب یہ ہے

کہ یہ لوگ اپنے ہاتھین بھوکے زبان پر کھتے ہیں اس کے اٹھ سے کوئی کڑا نہیں بھونکتا اور اس کے دانت کی بھی یہی تاثیر ہے۔ مادہ ریزہ پروج العنبر کو پس کر کتے کے دودھ میں ملا کر اس سے ایک کتے کی صورت بناتے ہیں اور بھوکے زبان کے ساتھ اس کو اپنے پاس رکھتے ہیں اس کی تاثیر سے کوئی کڑا نہیں بھونکتا اور نہ کاٹتا ہے۔



## خاتم

لعبا متفرقہ کے بیان میں جو غربت سے غالی نہیں ہیں۔ لعب الاناس تو اپنے چراغ روشن کرنے کا تماشا گندھک کو لفظ سپید میں ملا کر دیوار پر اس سے ایک خط و راز کھینچے اور خط سے ملا کر ایک طرف چراغ رکھے اور دوسری طرف سے خط کو روشن کرے چراغ روشن ہو گا۔

لعب القراطاس۔ یعنی کاغذ کی ایسی کڑھائی بناتے ہیں جس میں کباب و فغانیہ و حلوا و نیو پاک کے پشکری کو کاغذ کے ساتھ پیسے اور پانی میں گھول کر کاغذ کی کڑھائی بنا کر اس کے پینڈے پر لگاتے۔ اور خشک ہونے کے بعد پھر لگاتے۔ اسی طرح کئی بار تکرار کرے پھر جو کچھ پر رکھ کر اس میں گھی ڈالے اور کباب و فیو و چوچا ہے پکا ہے۔

لعب التسلکین۔ یعنی جس دیک میں جوش آ رہا ہو فوراً اس کا جوش ختم جانے سینٹک کی سب سے بڑی تہی خشک کر کے رکھ چھوڑے اور جس ہند یا یادگیت کے اوپر رکھے فوراً اس کا جوش ختم جائے۔ لعب القطع۔ یعنی ایک تاجے سے بڑھی بھاری باری کاغذ دینا ترکیب اس کی یہ ہے کہ تاجے کو فک کے پانی اور رکھ سے تر کر کے تہی پر چند بار کھینچے تہی کٹ جائے گی۔ لعب البکا۔ سفید کس کو تہی باہم یا دھن بننے میں تر کر کے کسی چول پھل یا جس شخص کو سوئے لگائے فوراً وہ رہنے لگے۔ لعب دفع الغلی۔ جسے کا ایک پتہ دہلی کے برابر بنا کر اس کے پینڈے میں

رکھ کر اوپر سے پانی ڈالے اور آگ جلانے پر گڑ چسپ نہ آئے گا بلکہ پانی گرم ہی نہ ہوگا  
 لعب مرقص الکلب۔ قدر سے پانی تازہ خوشبودار پس کرتے ہیں ماکرہی  
 پکھانے اور کھانے کو کھلانے فوراً گناہ چھٹ گیا اور اگر نیادہ کھا لیا تو رزق کا لعب مضحک و مہلک  
 گدھا خانہ ہو جس جگہ کی خاک سترخان کے نیچے رکھے جتنا سترخان پر ہو گئے سب بیٹھے اور کھینچ  
 اگر اگر کھینچ کے پیر کی گئی کہ کھانے والا نہ ہو سترخان کے نیچے کھینچ کر پیر کی گئی سترخان کا لعب اور ایسا  
 ہے کہ کھانے والا پانی کا فائدہ نہ بن جائے گا بقول انیسوا صاف ہر سفیدے کے بار یک پیسے  
 اور چھان کر قدر سے پیدا اس میں ملائے۔ اور نہ عطران بھی اس میں سفید کرے اور خوب  
 پیسے ان تینوں دواؤں کے وزن کا حساب تجربہ سے حاصل ہو سکتا ہے پھر  
 ایک برتن میں پانی بھر کے یہ دوا اس میں ملائے اور تھوڑی دیر اس برتن کو ڈھک  
 دے پھر سر پوش اٹھا کر لوگوں کو دکھانے نہایت عمدہ خالودہ تیار ہوگا اور لوگ  
 تعجب کریں گے کہ ایسی جلد خالودہ کہاں سے تیار ہوا۔

## مقصد و ثم در علم کیمیاء

کیمیاء عبارت ہے ایک جوہر کی صورت سے دوسرے جوہر کی صورت کو بدلنے  
 سے اور اس کی تبدیل مزاج اور تطہیر و تحلیل اور تقصید سے اور اس فن کا انیسوا  
 اور صنعت بھی نام ہے۔

**فصل اول**۔ امکان وقوع کے بیان میں معلوم ہوگا کہ اس صنعت کے لوگوں  
 نے نابالوں سے محفوظ رکھنے کی خاطر اس فن کو راز و شاب سے میں بیان کیا ہے  
 کیونکہ جاہلوں کے واسطے کثرت مال خست و فقر کا باعث ہے اور اسی سبب سے  
 ایک شخص اس فن تک نہیں پہنچا اور یہ خیال کرتا ہے کہ یہ فن ہی نہیں ہے خواہ  
 یہ کسبت ہوگ اس صنعت کے حاصل کرنے کے واسطے کوشش کرتے ہیں مگر یہ سبب

کئی اسباب و آلات اور کم علی کے اس کے کمال کو نہیں پہنچتے۔ جابر بن بیان سے نقل ہے کہ ہر شے حکیم سے باوجود اس قدر معرفت اور کمال کے گیارہ مرتبہ اس علم میں اضافہ ہوتی ہے۔

**فصل دوم** اصل بحر اور اکیس وسنت اور کیمیا کے بیان میں معلوم ہو گا اصل بحر میں بہت اختلاف ہے۔ رسائل خالصہ کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ بحر مجید ہے اور بعضے کہتے ہیں بحرِ حاک ہے اور بعض کہتے ہیں سفیدِ برتال ہیں اور بعض کہتے ہیں دو ایک گھاس ہے پھر اس گھاس میں بہت اختلاف ہے بعض کہتے ہیں کہ یہ گھاس گیسوں کی ہے اور علماء طبعی کا ایک گروہ اس طرف ہے کہ یہ چیز مغویں ہے اور اسی کی طرف حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ کے اس فرمان میں اشارہ ہے۔ **إِنَّ فِي الْمَنَاجِجِ وَالزَّجَاجِ وَالزَّبِجِ السَّخْرَاجِ وَتَشْبِجِجِ الدَّجَاجِ وَالسَّخْرَاجِ لَأَحْضَىٰ وَأَحْضَىٰ بَيْنَ الْمَرْحُومِ لَكُنْزٌ لَا يُؤْفَىٰ إِلَّا لَوْ فِي قَبِيلِ لَهْنَاهُ خَدَا يَا أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ فَقَالَ هُوَ هُوَ مَا كَدَمْنَا جَاهِدًا وَأَمْرًا مَسْأَلَةً وَنَاكِرًا خَاصِدًا**۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ چاندی یا قلعی کو زنا بنائے یا چاراس کو ایسی چیز کی ضرورت ہوگی جو اس کو ایسا رنگ دے جو آگ پر پگھلانے سے ظاہل نہ ہو اور جو کچھ سونے کی خاصیت ہے وہی اس میں پیدا ہوگی پس اس کے واسطے ایسی

دوا کی ضرورت ہے جس میں پانچ خاصیتیں ہوں اول یہ کہ رنگ کرے دوسرے یہ کہ اس سے جہان نہ ہو تیسرے یہ کہ چاندی یا قلعی کے ساتھ دھیمی گھل جائے چوتھے یہ کہ گلانے کے وقت اثر نہ بنائے۔ پانچویں یہ کہ سونے کے خواص اس میں پیدا ہوں جو جب اس دوا کا حاصل ہونا چوسی تدبیر اور انتہام پر موقوف ہو تو اس کو کیمیا نام ہے کیونکہ کیمیا فارسی زبان میں تدبیر و حیل کہتے ہیں اور شدت انقسام اور کثرت عند الامتحان کے سبب اگر کہتے ہیں۔ **لَا رَاكِبَ كَسْرًا** اور اس سے بھی





جب پرندہ اپنے پر پٹ لیتا ہے اس وقت کہتے ہیں گٹر اٹکا رہتا ہے۔ اور کہتے ہیں فلان طایفہ الشکریۃ یعنی فلان شخص نیکوں کا طایفہ ہے یعنی جبکہ نیک لوگ اس کو اچھا سمجھیں۔ اور جب یہ عمل پورے طور پر دفور معرفت اور ظہور قدرت سے ظاہر ہو تو اس کو صفت کہتے ہیں۔

**فصل سو و نهم** کیفیت تبض و تصفیہ کے بیان میں معلوم ہو کہ اہل اس مشاعت کے مقاصد سب میں چنانچہ آدھیں ان میں سے ہر ایک کی طرف اشارہ کیا جاوے گا مگر اصل اس بات میں دو چیزیں ہیں ایک تبض یعنی سفید کرنا دوسرے تصفیہ یعنی زرد کرنا۔ پھر جب ہم نے امتحان کیا تو معلوم ہوا کہ سیناب یعنی پارہ چیزوں کو سپید کرنا ہے سیناب کہ اگر ٹکڑے کر کے پارے اور کر کے اور دوسری دواؤں کے ساتھ جوش کریں تو پارہ کی سپیدی تانبہ کے اندر نفوذ کرے گی اور اندر باہر سے تانبہ داخل چاندی کے ہو جائے گا۔ مگر پارے میں یہ عیب ہے کہ انگ پے قرانیں پکوتا اور جس چیز میں اس کو ملائے ہیں اس سے جدا ہو جاتا ہے۔ مگر اس ترکیب سے کدوہ آگ پر نہ جلے بلکہ قائم ہو جائے ہم نے جانا کہ اگر ایسی تدبیر کیا جائے کہ اس کو کسی چیز میں ملا کر گداختہ کریں تو وہ مل جائے گا اور سفیدی رہے گا پس پہلے لائف ہے کہ اسکو خشک کریں تاکہ پانی اس میں سے نکل جائے اور پینے کے قابل ہو اور اگر پھر اس کو کسی چیز میں ملائیں تو زندہ نہ ہو سیناب کہ جو کچھ اس کی رغبت ہے سب جاتی رہے اور جو خشک ہو گیا ہے وہی باقی رہ جائے اسی طرح چند بار تصفید کرنی چاہئے تاکہ کوئی جز اس کا زندہ نہ رہے اور جو چیزیں جلتے والی ہوں گی وہ جل جائیں گی اور مثل سفید ذروں کے ایک چیز پانی مرہ جاتے گی مگر اس میں کچھ رغبت نہ ہو گی جب اس کو تصفید کرنا چاہیں تو پیسے لٹے کر لیں جس کی ترکیب آگے آئے گی پھر کشتہ کرنے کے بعد کشتہ یکریں جس کی

ترکیب یہ ہے کہ ایک مٹی کے چپائے میں اس کشتہ کو پس کر لیں اور مکمل محکم  
 کر کے تھوڑی دیر رکھیں پھر تھوڑے گے بعد خشک کرنے والی چیزوں کے ساتھ مثل  
 خشک و چوڑے کے پسیں اور دیگ متعاقباً میں تصحید کریں اور سات مرتبہ تصحید  
 کریں۔ اور اس دیگ کو دیگ آٹاں کہتے ہیں۔ اور ایک اور جس کو آجینہ کہتے ہیں دیگ  
 کے اوپر لگا کر تصحید کریں اور سات مرتبہ تصحید کرنا چاہئے اور بعد اس کی بارہ  
 مرتبہ تہ تاکہ متعاقب اور خشکی اس کی پورے طور سے ہو پھر اس صاف اور روح  
 میں سے جو کچھ باقی رہا ہو اس میں سے ان شرط کے ساتھ جو مقرر ہیں تاجہ پر  
 ڈالیں تو تاجہ چاندی کا رنگ اختیار کرے گا۔ اور سرخ رنگ کے واسطے ہم نے  
 کوئی چیز ایسی نہیں پائی جو اول ہی سرخ کر دے۔ بلکہ اس کی ترکیب یہ ہے کہ جو چیز  
 چاندی و فیروز میں نفوذ کرتی ہے پستھاس کو سیاہ رنگ دے اور ایسی چیز گندہک  
 ہے۔ کیونکہ جب چاندی کو اس کی دھونی دیں تو زرد ہو جاتی ہے اور اگر چاندی کو  
 نہیں تو اس کو سیاہ کرتی ہے اور اگر چاندی کو لگا کر اس پر ڈالیں تو چاندی کو طلا دیگی  
 اور تجربہ ہے کہ جو معلوم ہوا کہ جو چیز کسی چیز کو طلاقی ہے تو پستھاس کو زرد یا سرخ  
 کرتی ہے۔ پس ہم نے یہ تدبیر کی کہ چاندی کی جلائے والی چیزوں میں سے رنگ  
 زرد کرنے والا جدا کیا جائے اور یہ قافدہ ہے کہ جیلنے والی چیز کو جب پکائیں  
 تو پستھاس چھپا اس میں سے محل ہوگی وہ قوت ناری ہے۔ پس گندہک کو ایسی  
 گرمی پر کہ جس کے جوہر کو نہ جلائے بلکہ قوت ناری کو اس میں سے جدا کر دے  
 پکا نا چاہئے اور یہ بات سواہر میں دفن کرنے یا سخت دھوبیں رکھنے  
 یا گرم راکھ پر رکھنے کے نہیں ہوتی اور جس قدر اس کا میں آہٹلی ہوگی بھرے  
 اور جب پانی اس گندہک میں ڈالا جائے اس میں تھوڑی تیزی بھی ہوتی ہے وہ  
 ہے تاکہ رنگ کو بند کرے اور اس پانی کا ذکر مضر یہ کیا جائے گا پس اس پانی

میں کندھک کو جوش کرے اور جس قدر رنگ علیحدہ ہو اس کو نکال کر دوسرا  
 پانی ڈال کر پھر جوش کرے اور پھر رنگ نکالے اسی طرح جوش کرتا جائے یہ رنگ  
 کہ کچھ رنگ باقی نہ رہے۔ پھر ان سب پانیوں کو جمع کر کے تھوڑی آگ پر تغیر  
 کرے پھر تغیر میں اگر سیاہ پانی نکلے کہ عمل میں کچھ خرابی واقع ہوئی اور اس وقت  
 اس کو دوبارہ چند بار سرکہ محض اور آب اترق وغیرہ ترش چیزوں میں تغیر کئی  
 دہا بنے تاکہ ناریت اس کی ضعیف ہو اور اتنی قوت نہ رہے کہ اس سے درد  
 کر سکے مگر جب یہ رنگ حاصل ہو گیا تو اب ایسی چیز کی ضرورت ہوئی جس کا اس  
 رنگ میں رنگا جانا آسان ہو۔ چنانچہ اس کام کے واسطے پارہ مخصوص ہے اور  
 مثل شگرف کے سرخ ہو جاتا ہے یعنی جب اس رنگ کے ہونڈن پارہ بحق  
 کر کے لید میں دفن کریں تاکہ خوب باہم آمیز ہو جائے اس وقت پارہ مثل  
 شگرف کے سرخ ہو گا۔

**فصل چہارم** تصفیہ اور تخلیل کے بیان میں۔ اگر چاہیں زیر پیش  
 کو تصفیہ کریں تب اس کو ایک شیشی میں جس کی گردن دراز ہو ڈالیں اور ست اعالم  
 کا عرق اس کے اندر ڈالیں تاکہ پارے کے اوپر دو اٹفل کھڑا ہو۔ پھر اس شیشی  
 کو گول صدف کر کے لید کی آگ میں اس کو رکھیں اس طرح سے کہ گردن اس کی  
 باہر رہے اور چار پانچ سامت آگ دے کہ باہر نکالے اور شیشی کو تہ ذکر دیکھے  
 پارہ منصف ہو گا اس کو میں کہ وقت حاجت کے واسطے نکال رکھنا چاہئے۔ دوسری  
 ترکیب یہ ہے سیاب یک رطل سچی و قلندردنک ہر یک نیم رطل ان سب کو گول  
 کر میں کہ خوب ملائے اور دیک آئینہ میں رکھ کر اس کا سرخ نمک کرے اور آگ پر کچے  
 صاف شام تک اور جو کچھ محض ہو اس کو بے کر نیم رطل سبی اور انیس درم  
 نمک درہر کے ساتھ پھر تصفیہ کرے اور اسی طرح تیسری بار تصفیہ کرے اور قوت

ماہیت کے واسطے نگاہ رکھے۔ دوسری ترکیب نیت کو کہیں کے ساتھ کشتہ کر کے  
 ہم وزن اس کے مجموعہ ملائیں اور وہ ایک انال ہیں رکھ کر تصدیق کریں تا وقتیکہ مثل فعل  
 کے ہو جائے نہ چار دفعہ اس طرح تصدیق کریں پھر جب ایک مثل نیت ہر عدد اس  
 ترکیب سے حاصل ہو نیم مثل چھکری ہو صلی اور اس کی چوتھائی نو شاہ اور اس میں ملا کر  
 خوب جوت کریں اور ایک پیالہ رکھ کر کل حکمت کر کے ایک رات دن اس کے نیچے  
 آگ بجلائیں جب سرد ہو کھول کر دیکھیں منتقد ہو گا۔ اور ترکیب نیت ہر عدد ایک مثل  
 بیاض یعنی ستودھ و جوف و منیع عربی ایک ایک جز ان سب کو آب حیدرہ تشر بنو شاہ اور  
 میں ایک شبانہ روز حل کرے اور خشک ہونے کے بعد ایک شیشی میں رکھ کر کل حکمت  
 کرے اور رات بھر تر نور گرم میں رکھے صبح کو نکال کر پھر ترکیب کردہ بالا کر شام تک  
 پھر شام کا آگ میں رنگے اور پھر تیسرے بار بھی اسی طرح سے کرے اس وقت پانچ  
 مثل ہونے کے ہو جائے گا اس کو چھان کر ایک شیشی میں رکھے اور چار بریل ہوں  
 کا پیشاب اس کے اندر ڈالے اور شیشی کا منہ بند کر کے ایک شب و روز لید کی  
 آگ میں رکھے جب باہر نکالے تو گدانتہ ہو گا وقت حاجت کے واسطے نگاہ رکھے  
 اور فرقہ کیب دیکھ اس کو خشک کر کے جوش دیں یہ خشک کہہ رہے ہو جائے پھر ترک  
 کے ٹکڑے کر کے یہ پانی اس پر ڈالیں حل ہو جائے گی۔ اور مرقہ کیب۔ پیالہ  
 کو بہت سے پانی میں خوب پکائیں یہ خشک کہہ رہے ہو جائے پھر اس کو خوب ملا کر مٹا  
 کریں اور ایک شیشی میں بھر کے دھوپ میں لٹکادیں اور چالیس روز تک لٹکائیں  
 عینب ہر کو تیار ہو گا جس وقت ابرک کو حل کرنا چاہیں تین روز تک اس سرکہ میں  
 حل ہو جائے گی اور مثل پانی کے رول ہوگی۔

صفت تکلیس۔ اگر کسی چیز کو تکلیس لینے کشتہ کرنا چاہیں تو نو شاہ راؤ زمرہ میں تک  
 لگندہ ایک کے ساتھ کشتی بار تصدیق کریں تاکہ پارہ مان اجڑا سے جدا ہو جائے مثل فعل

کے اور اسی کا نام نکلس ہے جس اگر یہ پانڈی کے واسطے درکار ہے تو نیک آب قطر  
اس میں دس اور اگر سونے واسطے ضرورت ہے تو آب زاجات یا آب گوگرد اس میں  
دس لینے گندھک سرخ کا پانی جو روغن جینے کے ساتھ غصہ ہوا اس سے اس پانہ  
کا قوت یہ کریں تاکہ سرخ ہو جائے۔ صفت تحلیل تب تحلیل کرنے والی چیزوں  
میں قوی تر فوسا در ہے۔ جب کسی چیز کا حل کرنا چاہیں تو اس کو برتن میں رکھ کر  
توڑا اور ساقیدہ اس پر ڈالیں اور خوب ملائیں پھر آگ پر رکھیں یہاں تک کہ اس میں سے  
دھواں اٹھے پھر فوسا در کا کچرہ آگ پر رکھیں اس طرح دس مرتبہ کرنا چاہئے تاکہ دوا  
مشق ہو جائے لیکن اگر سرخ شدہ ہو ہے پھر اس کو رکھیں فوراً گھل جائے اور یہ بات  
دھوئیں مرتبہ ہو جائے گی۔ اور بعض دفعہ تیس مرتبہ میں یہ بات ہو جاتی ہے۔  
فصل پنجم ان چیزوں کی تدبیر جس جن کی اس صفت میں ضرورت ہے۔

تدبیر کبریت۔ جن قدر منظور ہو گندھک کے کر کے میں تین روز بھگو رکھیں  
اور سایہ میں خشک کر کے پھر بھگوئیں پھر خشک کر کے شہد میں ٹپکر کے صحت کریں  
پھر اس صحت میں سے ذرا سی آگ رکھیں اگر دھوئیں نہیں دیا تو درست ہے اور اگر  
دیا تو پھر شہد میں ٹپکر کے صحت کریں اور پھر استوان کریں جب دھواں بندے تو اس  
کو احتیاط سے دقت حاجت کے واسطے رکھیں مدد سوزی ترکیب جس قدر منظور ہو  
گندھک لے اور نصف وزن اس کے زردی جینے سے لوبہ کے ٹپکے سے اس  
میں ملائے اور ناگ پر کھینچا خشک کر خوب ہو جائے اس وقت اس کو غصہ  
کر کے پیسے اور رکھ چھوڑے اور جب ضرورت ہو تو قوی سی اس میں سے پیسہ نکالو  
پڑوائے زرد سرخ ہو گا۔

تدبیر عاقبت شہر قدم آب کبریت۔ جو کبریت صفر سے بھاگیا گیا ہوا ایک  
شک قلی ایک جڑ ان دونوں کو خوب پیسے اور ایک ٹپکے کے برتن میں پیچھنی لگا



کے ایک پر ایک شہانہ زرقشہ کرے پھر سو کر کے پیسے اور ہر ایک اوقیہ کبریت  
کے مقابلے میں تین اوقیہ مینہا پانی ملائے اور جوش دے پانی سرخ ہو جائے گا اور  
گندھک مل ہو جائے گی +

قد بیرو دیکر صدہ عمر اس سے ملا ورنہ بیضہ مرغ ہے اور اس کا پانی  
قطعی کرے اور اس کے فضلہ کو آگ کر دے اور سفیدی کا پانی اس میں ملکر  
ایک شیشی میں رکھ کر گل مکت کر کے آگ پر رکھے یہاں تک کہ اس میں جوش آگے پانی  
سرخ ہو جائے اور اگر اس کو دھوپ یا گرم ہوا میں رکھیں تو جلد سے پھر جب پانی  
سرخ ہو جائے وہ پملا مقطر اس میں ملا کر ڈالے تاکہ صدف شیشی کے اندر جیسا کہ  
چاہئے پیدا ہو +

قد بیرو شہب یحانی - پشکوشی کو پس کچھالنے اور کوری ہندیا میں ملکی آغ  
پر جوش کرے اور پھر مٹا کر کے پس کر وقت حاجت کے واسطے نگاہ رکھے۔  
قد بیرو صر قشیا جس قدر سونا کھی منظر ہو خوب بار یکس میں کر مر کر ٹکوری ہے  
خیر کرے اور دس روز دھوپ میں رکھے تاکہ خشک ہو پھر میں کر ایک ہنڈیا میں  
رکھے اور مر کمال کیا آگ پڑھ کر دے جس قدر صدف ہو اس کو پھر اسی ترکیب سے  
صدف کرے یہاں تک کہ مثل پارے کے سپید ہو جائے۔ قد بیرو دیکر مٹشیا  
کو ہونو کیس اور پشکوشی کے ساتھ میں کر گلی بار صدف کرے تاکہ سفید ہو جائے  
قد بیرو دیکر مرقشہ و مٹشیا جس قدر منظر ہو خوب پس کر ہونو ان کے ہر مال  
اس پر ہٹا کر دے اور آگ پر بریان کرے پھر آب کبریت اور نو سادر کے  
ساتھ ملا کر صدف کرے تاکہ خوب سپید ہو جائے +

قد بیرو گل حکمت سرخ شعی میں میر بالکل ریت انو بالوں کو چھلنی میں چھانے  
اور نصف وزن اس کے برابر اور اس کے نصف خاکستر ۲ اور اس کے



نصف گندے کی مید پھلنی میں چھنی ہوئی اور اس سب کو بکری کے دودھ میں نیکرے  
پھر اس کو دھواں میں خوب کونے اور شیشی یا جس چیز کو گل مکت کرنا ہو اس پر پھیرے  
تاکہ سخت ہو جائے اور پھٹنے ٹوٹنے کا خوف نہ رہے۔ تندریدو دھیکر عمدہ مٹی  
کو بکری کے ہاوں میں ملا کر جس چیز کو چاہیں گل مکت کریں +

تندریدو جلب سیلاب - پارہ کو کپڑے میں لپی بار چھائیں یہ پارہ جب تک کھلا گیا۔  
تندریدو شعلہ سچی کو پس کر ایک ہنڈیا میں ڈالیں مگر ادھی ہنڈیا سچی سے بھری  
چاہے پھر اس پر پانی ڈالیں اور دوسرے ہاتھ سے روز اس پانی کو نکال کر جوش  
کریں یہ سیدھی حاصل ہوگی +

تندریدو رنگ - شراب کی دروی لے کر اس کو جلائیں اور اس کی ملاکھ میں پانی  
ڈال کر دو تین روز رہنے دیں اور ہر روز چار بار ملا دیا کریں پھر پانی نضار کر آگ پر  
جوش کریں جب شعل شدہ کے قوام ہو جائے انار کو دھو کر اس میں رکھیں تاکہ مکت ہو

تندریدو نوشادہ سہ - ایک رطل نوشادہ کو پس کر روغن زیت میں بربیان کریں اور  
شور و اس آگ میں ڈال کر دیکھیں اگر دھواں نہ دے تو تیز ورنہ پھر اور روغن میں  
بربیان کریں یہاں تک کہ دھواں نہ دے پھر سر میں ملا کر خشک کر کے گودیاں غلیں  
اور بالی آگ پر بربیان کریں + اور قدر سے اس میں سے چوڑی شب بیانی مہر کیساتھ  
غلیں اور سرکہ معدس پر ڈال کر اکیس روز صوب میں رکھیں اور معدس کو کے  
رہنے دیں کیونکہ یہ تیزاب پارہ کے واسطے نہایت کارآمد ہے +

تندریدو لعن العذراء - ایک رطل مرنگ کوٹ پس کر مٹی کی ہنڈیا میں دیکھ  
اور ایک آب غورہ سرکہ سفید کا جو بہت تیز ہو اس کے اندھے اور دو تین جوش  
دے پھر ایک شیشی میں رکھ کر اس کا سونہ خوب مضبوط بند کر کے مید میں دفن کر دے  
اور ہر مہینہ مید کو بدنا رہے یہاں تک کہ پختہ ہو جس کی نشان یہ ہے کہ رنگ کا پانی

نزد و ہمارے گناہ سے کہ پانی سرخ ہوتا ہے پھر اس کو سر میں مل کر سے شل  
 دودھ کے سفید ہوگا۔ تدبیر من حضرتان الشرب۔ یہ سے کو ہل کر رکھ بنا میں  
 اور ایک اوقیہ راکھ تین اوقیہ بول گاؤ میں ہل کر ایک شب میں سات روز دودھ  
 میں رکھیں اور چھ روز شیشہ کو ہلائیں پھر ایک جلد کپڑے پر رکھ کر دودھ پیں  
 رکھیں جب بیشک ہو جائے تو یہی از حضرتان الشرب ہے۔  
 نکلیس قشر البیض۔ پوست خرم مرغ کو ایک شبانہ روز پانی میں جوش کریں پھر  
 نکال کر صاف کریں اور کوٹ کر ایک پیالہ میں گلی ملکت کر کے تھوڑی رکھے اور  
 دودھ کے بعد ہر نکلیس اور میں کر نگاہ رکھے۔ تدبیر من حصود تاجہ  
 کے نکالے ناخون کے برابر کر کے تھوڑی سے بہت میں کرے اور ہر تال روز دودھ سرخ  
 اور چمک کو کوٹ کر طاسے اور تین روزا قصاب میں رکھ کر خشک کرے اور پھر اسے  
 کو ایک کوزہ میں بند کر کے تین روز بعد کی آگ پر رکھے اور پھر دودھ کو خشک کر کے  
 نکال کر تال کی بورونچ ہو پھر ایک دیکھ میں رکھ کر تھوڑی کرے اور دودھ کو جوش ملک  
 کے ہو گا نگاہ رکھے۔ تدبیر و قلی۔ جس قدر دھوڑ بول کے کر سات روز نہ کر تین  
 بجو گئے اور قصاب کر چنے چند سے یہ خشک کر جب سرکہ نہ پیتے تو تین اوقیہ میں  
 میں ایک رطل تانبے کو سپا کر تا ہے۔ تدبیر من حضرتان حلیہ بلی۔ برادہ ہوں  
 کو سرکہ تیز میں کر میں اور ایک کپڑے میں باندھ کر گلی ملکت کر کے رکھ میں سات  
 بعد از حضرتان میں جائے گا۔ اس کو پس کر رکھ چھوڑیں۔ تدبیر من خلیہ بلی  
 تخم مرغ میں زلال اور قلندہ رطاب سپیں اور سایہ میں خشک کر کے معدہ کریں۔  
 تدبیر بیک کر دن صس۔ تانبہ کو کشافی میں رکھ کر زسادر میں پڑالیں اور  
 کشالی پر چھٹی کا دسک دیں جب تانبہ لچل جائے تو ساگ اور پھر زسادر میں اور  
 لاغافل مساوی اس پڑالیں اور دس تو تانبہ پر ایک تو ریو و ڈالیں بیک پاک

**فصل ششم** چاندی بنانے کے میان ہیں۔ ایک درم چاندی کے برابر کو  
تین درم پیسہ کے ساتھ میں کر قدم سے روغن زیتون ملا کر ایک پیالے میں آگ پر  
بریان کریں اور غنہ روت کو فتنہ اس پر چھڑک دیں پھر ایک شب آتش سرگرمی پر بریان  
کریں اور جب زیت کم ہو اور ڈالیں ایک شبانہ روز اسی طرح کریں پھر ایک شیشی میں  
رکھ کر گول حکمت کریں اور غنہ روت کو فتنہ اس پر چھڑک دیں پھر ایک شب آتش سرگرمی  
پر بریان کریں اور اس کے بعد نکال کر ایک درم اس میں سے تین سیر تانبہ پر ڈالیں  
چاندی ہو گا۔ تو کیب دیگر۔ نرخی مرغ و زرد ورماس و موارنگ و  
منفیا ایک ایک جزو اور قلی اور ننگ اندرائی اور پورہ اور کندر و زخم جزو وادان  
میں سے ہر ایک کو الگ الگ پس کر ملا کر ایک شیشی میں بند کر کے رکھیں اس طرح کریں  
کہ شیشی کا پیٹ رکھ کے چھ میں رہے اور رکھ کے نیچے آگ روشن کریں پھر آتش بوجھ  
کر کے نکال کر ایک درم اس میں سے پندرہ درم تانبہ پر ڈالیں چاندی ہو گا۔  
تو کیب دیگر۔ کہتے ہیں اگر دس مثقال نحاس برومی اور چار مثقال اسرب و  
رماس و نحاس سوختہ و قریشیا ہر ایک دو مثقال لے کر ان سب کو کوٹ میں کر خوب  
ملائیں پھر تانبہ کو گٹا کر یہ دو ملائیں اس پر ڈالیں اور خوب پھونکیں سب چاندی ہو گا  
مگر اس میں خشکی بہت ہوگی۔ کہتے ہیں اگر لوہے چھ لے کر تین اوقیہ ہر ایک سپید  
اس میں ملا کر پیسں اور گول حکمت کر کے ایک شبانہ روز تنور میں رکھیں پھر نکال کر  
ملائیں اور نحاس سپید اس پر ڈالیں سفید ہو گا مگر قدر رنگ میں فرق ہو گا پھر ملا کر  
بارہا اس کے چاندی اس میں ملائیں درست ہو گا۔ تو کیب دیگر۔ بارہ کو کھڑکیا  
کے ساتھ کشتہ کریں اور بقدر اس کے ہر دو نمک شوی اضافہ کریں اور ہر کو شرب صمد  
نکال کر ایک روز صحت کر کے ایک شب تشوکیہ کریں اور تین بار اس کی تصفید کریں تاکہ سپید

ہو جائے پھر اس کو آب بیاض یعنی میں میں میں کس یعنی اور نوشادر اور پشکری مل  
 ہوئی ہو سق کریں اور رات کو تشو یہ کریں تاکہ منقہ ہو جائے پھر ایک درم اس میں  
 سے پچیس درم تانبے پر ڈالے نفرو خالص ہو گا۔ تو کیب دیکر۔ زیرق منقہ ایک قطر  
 تک قلعہ چوند ہر دوں سب کو سرکہ شراب میں صلیا کر کے اور پھر آتش نرم پر تشو یہ  
 کرے اسی طرح تین دو رکنا چاہئے۔ دن کو پینا اور رات کو تشو یہ کرنا پھر دیگر آٹا  
 میں دھکھکتین باز تصعید کرے تاکہ سب تصعید ہو پھر سات بار آب رصاص یا آب  
 اسرب یا نفرو کے ساتھ تشو یہ کرے یہ اسٹاک کرایا ہو جائے گا اگر آپر دھواں نہ دے  
 پس ایک درم اس میں سے پانچ درم تانبے کو نفرو خالص کرے گا اگر ایک جز  
 زیرق اور زرنج سفید جس میں معلق سیاہی نہ ہو ایک جزو آب رصاص یا اسرب یا  
 نفرو محلول کے ساتھ جس میں نوشادر مل کیا ہوا ہو تشو یہ تحلیل اور تصعید کریں ایک  
 درم اس کا ایک رطل تانبے کو سفید کرے گا۔ اور اگر ان سب کو جدا جدا تحلیل  
 کر کے باہم ملائیں اور تین ہفتہ لید میں رکھیں تاکہ مل ہو جائے پھر عقد کر کے ایک  
 درم اس میں سے دو رطل تانبے پر ڈالیں نفرو ہو گا اگر اس منقہ کو حق کر کے ہم وزن  
 اس کے زیرق محلول دس دفعہ اس میں تصعید کریں پھر تحلیل اور تصعید کر کے ہر ایک  
 درم اس میں سے ہزار درم تانبے کو کافی ہے۔ اور اگر شر تال کے بدلے گندھک  
 سفید صحت یعنی آب بیاض یعنی کہ جس میں پشکری مکس محلول ہو ڈالے ہر ایک  
 درم اس کا ہزار درم زیرق کو منقہ کرے تاکہ اس کا ایک درم یہ زیرق سو درم تانبے کو چاندنی  
 بناتا ہے۔ تو کیب دیکر۔ اگر ایک رطل زرنج یا کبریت ہوزن تک قلعہ اور  
 حورہ اور صفت حنفن رنگار کے ساتھ سرکہ یا شراب یا آب باقی یا آب تک یا بول  
 کو دکان میں حق کرے اور ایک شب آتش منو میں تشو یہ کریں اور پھر نہ کو نہ  
 دکان میں سے ایک کے ساتھ حق کریں اسی طرح تین بار کرنا چاہئے پھر اس کے





غلامہ کو سکے دیگ آٹال میں رکھ کر نصیہ کریں تاکہ سفید ہو جائے پھر اس کو باہر نکال کر  
 امتحان کریں اگر چاندی کی سیاہ نہ کرے تو کمال ہے نذر اگر سیاہ کرے تو پھر حق اور نصیہ  
 کریں یہاں تک کہ چاندی کو سیاہ نہ کرے اس وقت ایک رطل اس میں سے اور شترتہ  
 اور گندہ کو جوش کے سرکان کے پانی میں کوٹھیر کرے اور ایک شیشی میں رکھ کر اس  
 شیشی کو ایک وگیک میں رکھ کر رکھے اور بیچے آگ روشن کرے اور شیشی کا پوندہ  
 آٹے سے خوب مضبوط بند کرنا چاہئے اور تمام روز آگ جلانے تاکہ سفید ہو پھر ایک  
 جز اس دعا کا تیس جز تانبے کو سفید کرتا ہے +

حق کیب دیگ - کہتے ہیں اگر ایک رطل کبریت یا درخ کو ہونان اس کے پورہ  
 ار مٹی کے کر آب نیک میں تمام روز متقی کریں اور رات کو آتش متوسلہ پر تشویک کریں  
 اور پھر اس کو صعدہ کریں اور پورہ ار مٹی ہمارے نصیہ کریں یہاں تک کہ سفید ہو پھر اس  
 معجزہ را کے ساتھ سات بار اس کا نصیہ کریں تاکہ نہ ہو پھر چند بار اس کو آب نوشا  
 کے ساتھ تشویع کریں پھر رقی مصدا میں ہمارے نصیہ کریں یہاں تک کہ ایسا ہو جائے  
 کہ تانبے کے نقشہ پر جاری ہو اور نفوذ کرے پس ایک درم اس میں سے پچاس  
 درم تانبے کو چاندی بنائے گا - حق کیب دیگ - درخ یا کبریت کو بریان کرے  
 اس طرح کہ اس میں دو سوال نہ رہے اور بدبو نکل جائے پس ایک رطل اس میں سے  
 اس کے چھوٹے کلس غلامہ کے ساتھ تین روز ہمراہ آب نیک کے کھل کر سٹے اور رات  
 کو آتش زم پر تشویک سے پھر دیگ آٹال میں رکھ کر نصیہ کرے پھر کلس غلامہ اس آب  
 نیک ہمارے نصیہ کرے یہاں تک کہ صعدہ سفید ہو جائے پھر آب صابون کے ساتھ  
 اس کو نصیہ کرے اور پھر تشویک سے یہاں تک کہ قائم ہوا کرے گندہ صحتی تو ایک درم  
 اس میں سے تیس درم پارہ پم کھالی میں رکھ کر ڈالے اور اس کا سر حکم بند کر کے آگ  
 میں رکھے اور پھر نیکے پنا نیک کہ سفید ہو اور چاندی ہو جائے اور اگر ۱۲۲ قہر تو

اک درم میں سے تیس درم تانبے پر ڈالے غاص چاندی ہوگی  
 ترکیب دیگر بابک کے ٹکڑے میں روز چیا ب میں رکھیں پھر کٹھالی میں ڈال کر  
 قدر سے نو شاد رس پر ڈال کر پھونکیں سیاہ نک کر گل جائے اور جب وہ گل جائے  
 تو ہم وزن اس کے پارہ اس پر ڈالیں تاکہ وہ اس میں مل جائے اس ترکیب پر اکثر ٹکا  
 کا اتفاق ہے مگر پارے کے پکالنے کی ترکیب یہ ہے کہ کٹھالی کے ٹکڑے میں ایک  
 سولخ ہوا اس سولخ میں سے پارہ اس کے اندر ڈالے اس دوا میں سے ایک سو  
 پچاس درم تانبے کو چاندی کرے گا۔

ترکیب دیگر۔ زرنج یا کبریت ایک رطل و نمک ایک رطل اور اس کے نصف  
 وزن برادہ آہن اور ان کو تین روز متواتر سرگرمی میں کرے اور ہر روز تین سات  
 مل کر بنا چاہئے پہلے روز پہلی ساعت طلوع کی دوسری دوال کی تیسری غروب کی  
 اور اس کے بعد آتش متوسط سے اس کو تشوید کرے پھر سرکہ میں ملا کر سرکہ کا تشوید کرے  
 اور پھر تشوید کرے اسی طرح تین بار کرنا چاہئے۔ پھر اس کے بعد تصعید کرے  
 اور پھر تجدید اخلاط مذکورہ کرے حتیٰ کہ اسے تانگہ اس میں سے باقی نہ رہے اور  
 تصعید کریں سیاہ نک کر شل بلور کے معلوم ہر شب ذیق معلول بکس رساں کے ساتھ  
 تشوید کریں اور پھر تشوید کریں تاکہ قائم ہو چنانچہ ایک درم اس میں سے ستور درم تانبے  
 یا پچاس درم رساں کو نقرہ غاص کرے گا۔

ترکیب دیگر۔ زرنج یا کبریت ایک رطل اور برادہ خمس و نمک ایک رطل ایک  
 میں کر آتش متوسط پر تشوید کرے اور اسی طرح تین بار تصعید کرے پھر تجدید اخلاط  
 کرے گا اسی ترکیب سے حتیٰ کہ اور تشوید اور تصعید کرے تاکہ نہایت پاکیزہ ہو پھر  
 زرنج مقررہ حرق سے تدریج میں اور تشوید کرے تاکہ قائم ہو جائے اور دوا اس سے  
 اگر تشوید ہو تو ایک درم اس میں سے تیس درم تانبے پر ڈالے اور اگر کبریت ہے

تیس درم پارہ یا سیسہ کو چاندی کر کے گا۔ دوسری ترکیب درخ یا کبریت  
 ایک رطل اور نیک اندرانی ہونڈن اس کے سہی کر کے اور آب غالص کے ساتھ  
 تقید کرے پھر اسی طرح ترکیب اور تجویز نیک کی کر کے تقید اور نصید کرے  
 تاکہ آب متعادل ہو جائے اور مثل نیک کے سفید ہوگی اور نیک نیچے رہ جائیگا  
 پھر آب نوشاوار سے تشحیح کرے اور کھول کر کے اور آب بورہ سے جس کو ابوالمظاہر  
 کہتے ہیں تقید کرے پانچ دفعہ اس طہر کر کے سفید ہوگی ایک درم اس  
 میں سے ایک رطل جس چیز پر ڈالیں چاندی ہوگی اور اگر نہ درخ ہے تو تانبہ پر ڈالیں  
 سفید ہوگا۔ قوکیب دیگس۔ ایک رطل کبریت یا درخ اور ہونڈن اس کے سفید  
 ان کو سرکہ میں ملائے اور آتش خفیف پر چند بار تشویہ کرے اور پھر نصید کرے پھر شیشہ  
 کی قید کر کے تقید کرے پھر سفید کی قید کر کے تقید کرے اور نصید کرے بعد از ہر بار پانچ بار  
 اس سے میں جرتا ہے کو سفید کرے گا قوکیب دیگس۔ کبریت یا درخ ایک  
 رطل نیک سفید اور نیک دارابی ایک ایک رطل ان کو سرکہ میں ایک دو وزحق کرے  
 اور شیشہ کی کے ساتھ تشویہ کرے اور سات بار اسی طرح نصید کرے یہ نیک کو  
 تمام سفید ہو جائے پھر اس کو قطر غیر مستحل کے ساتھ فقیر کرے اور ایک درم  
 اس میں سے تیس درم نحاس پر ڈالے میں کو پیستہ بیاض جن میں سلوق معجون بننا  
 کیساتھ تقید کر لیا ہو۔ قوکیب دیگس۔ درخ یا کبریت جو منظر ہو پتھر کے برتن  
 میں رکھ کر آب نیک میں چڈالیں اور تین روز چھوڑ دیں مگر ہر دو تین بار ملا دینا  
 چاہیے پھر اس کو پیستہ پانی کے ساتھ دھوئیں تاکہ اڑک جائے پھر نیک کر کے  
 پھر آب نیک میں ڈالے اسی طرح تین بار کرنا چاہیے تاکہ آگ پر دھواں نہ دے  
 اگر دس تو پھر اسی طرح سات کر کے نیا نیک کو دھواں نہ دے اب اس کو آب  
 سبب محلول سے دس بار تقید کریں اور تشویہ بھی کریں پھر اس کو تیس گنا درخ

ہے تو چاس درم تانبے کو سفید کرے گی اور اگر گندھک ہے تو چاس درم ہلکے  
جہم کو سفید کرے گی۔

تو کیب دیگہ کبریت یا درخ کو توشہ کر کے آب منگ سے حق کریں اور پھر  
توشہ کر کے حق کریں یہاں تک کہ سفید ہو اور ہر بار اس کو دھوئے جائیں اس  
وقت وہ مثل بورہ ازنی کے سفید ہو جائے گی تب آب غلاب سے توشہ کریں  
تا کہ مثل منگ کے ہو جاوے اب اس کو الگ رکھ لکس رصاص میں اور آب  
غلاب کے ساتھ توشہ کریں تا کہ مثل منگ کے ہو جائے۔ بعد ازاں دونوں چیزوں کو  
جمع کر کے چند بار حق اور توشہ کریں پھر حل کر کے حق کریں اس میں سے ایک درم  
تین سو درم کو سفید کرے گا۔ اور ایک حکیم سے میں نے سنا ہے وہ کہتا تھا کہ میں نے  
اس کا تجربہ کیا ہے درست ہے۔

تو کیب دیگہ اس کا نام تنجر الحاجات ہے زرخ سفید زینق ہونڈن آب  
صوفہ صاب کے ساتھ کھل کر سے یہاں تک کہ مثل پانی کے ہو جائے پھر اس کو ایک شیشی  
میں ایک ہفت کے اندر دفن کر کے پھر ایک شیشی میں داخل کر کے اس شیشی کو دیگہ میں  
ریت بھر کے رکھے اور شبانہ روز دیگہ کے نیچے آگ روشن کرے اور جو صعدہ ہو کر  
کو اٹھائے ایک درم اس میں سے ساٹھ درم سے یا تانبے کو سفید کرے گا۔

فصل ہفتم۔ سو تانبہ نین کبریت یا زرخ ایک دھل براؤہ تخماس سہ رطل  
اس کو قطرات کے ساتھ تقید کریں پھر توشہ یا زرخ سفید کریں پھر تخماس کر کے  
اس طرح تقید کریں یہاں تک کہ تصاعد سفید ہو پھر آب ملقند راونداج سے  
تقیہ کریں تا کہ سرخ ہو جائے پھر زینق جن کو سرخ کیا ہو اس کے ساتھ توشہ کریں  
اس کو زینق کی برابر ملقند راونداج حوران الحدید فلک کھول کریں اور آب نوشادہ  
صعدہ سے جس جودان اوقی طارہ پھر تقید اور توشہ کریں تا کہ مثل منگ کے ہو جائے



اس کو مل کر کھانڈ ڈال اسکے دھن و غصہ میں پڑ جائے گا کہ شلانی کے مل کو باؤ اور پل پائیں نہیں  
 تاہم وہ گایا کو کھانڈ کریں شلانی کو کچھ باہر ہوگا ایک ۳۳ میں سے دو پل ہر چھ کو کھانڈے دیکھا  
 ترکیب دیکھیں۔ تریق صاف شدہ ایک ڈال ایک پیالہ میں رکھ کر ایک رطل  
 زیت اس پر ڈالیں اور پانچ درم کبریت اصغر سحوق اور پانچ درم زلیج زرد  
 ڈال کر پیالہ کو پتوں کی آگ میں رکھیں اور دیکھتے رہیں۔ جب زیت کم ہو اور ڈالیں  
 اور ایک شبانہ روزنگ نہ بجھیں۔ اس کے بعد انار کو کھانڈ پانی سے دھوئیں پھر  
 ایک منڈیا میں اس کو رکھ کر ایک سنارہ مشی کا بنا کر اس میں تھپا کر کچھ میں رکھیں اور  
 اس پارہ کو اس سنارہ کے گرد ڈال کر ایک رطل کبریت اس کے گرد ڈالے اور  
 ایک ڈھکن اس کے اوپر ڈھک کر سب طرف سے بھٹی بند کر دے اور اس کے  
 نیچے چھ گھنٹے آگ روشن کرے یا خشک کرے کبریت درست ہونے پر اس کو سرد کر کے  
 کھول کر دوبارہ مل کریں اور جب معلوم ہو کہ گندھک کا دھواں اٹھنا موقوف ہو گیا  
 اس وقت آگ بھی موقوف کریں اور ایک درم اس کا میں درم پاندی پر ڈالیں  
 سونا ہوگی +

ترکیب دیگر نفع خلول جزو رنگ ایک جزو ان کو تین شبانہ روز بھگو رکھیں اور جوش کر کے  
 صاف کریں اور درج ذیل اس کے ذریعہ سرخ اس میں ملائیں اور تین روز بھگو رکھیں  
 پھر اسی طرح جوش کر کے صاف کریں اور درج ذیل اس کے مر قشیاں اس میں ملائیں  
 اور تین شب بھگو کر چھ صاف کریں اور ہونان اس کے زردہ بیضہ مرغ ڈالیں اور  
 براہ حال کر تھپہ کریں اور پھر ملا کر تھپہ کریں تاکہ زرد اور سرخ ہوں پھر ہونان اس کے  
 تریق معدہ اس پر ڈالے اور آب نوشا در صعد سے دس بار تھپہ کریں پس  
 اس کو مل کر کے منہ کریں ایک شقال اس میں سے پچاس شقال کو رنگتہ ہے اور  
 اگر کبریت پسید باب زراں کے ساتھ تھپہ دوقطہ طار و حمرة الدم اضافہ کریں اور پندھ



شش کو کھل دینا شش و سوسٹال کو رنگ سے اگر ان جزا میں سے ایک کو علیحدہ کر  
 دیکھیں کہ کتنی کریں تین ہفتہ دین کے کھالیں ہفتہ کریں ایک شش جس سوسٹال کو رنگ سے  
 اگر تب ہم سے مل دے کریں تو سوسٹال کو رنگ دیکھو جو سوسٹال ہفتہ زیادہ ہوا تو جی زیادہ ہو گا  
 تو کیب دیکھو سو نکاروہ ہوا تو شش کو تین روز کے شرب میں لگو کر تھیک دیکھو پھر کریم لگا کر دیکھو  
 کیس یا شش کھل خاک کے ہو جائے بعد ازاں راج و زعفران و شاد پھر ایک ایک دیکھو  
 اور ایک رطل خمر سطر اس پر ڈالیں اور ایک ہفتہ لید میں دفن کریں تاکہ رطل ہو جائے  
 پھر اس کو اس خاک پر ڈالیں اور تھوکیں تاکہ بارادہ صیغ ہو جائے ایک درم  
 اس میں سے دس شش پانڈی کو رنگ دے گا۔ تین شش سونا اس میں اضافہ  
 پختہ سونا ہو گا اور اگر اس کو زینق سرخ میں ملائیں اور زردہ تخم مرغ کے ساتھ غیر  
 کریں دو شش اس میں سے تین شش کو رنگ دے گا پس افکارہ شش سونا  
 اس میں ملائیں زعفران صیغ ہو گا اور اگر اس مجموعہ کو کبریت احمد کے ساتھ تقیہ کریں  
 پھر تھوکیں ایک درم سوسٹال کو رنگ دے گا اور اگر اس کو رطل کے آب  
 زعفران الحمید کے ساتھ تقیہ کریں پھر تھوکیں ایک درم ایک رطل رصاص کو  
 سونا خاص بنائے۔ تو کیب دیکھو سو نکارے کے بارادہ کو تنجہ پارہ کے ساتھ  
 تقیہ کر کے پچیس پھر راج و کبریت میں تین بار بر بیان کریں تاکہ سو نکارے کے ذریعے  
 سرخ ہو جائیں ایک درم اس میں سے دس درم پانڈی کو رنگ دے گا اور تین شش  
 سونا اس میں ملائیں زعفران صیغ ہو گا اور اگر پانچ شش زینق تقیہ کر کے بطریق مذکور  
 حل کریں اور سونا اس میں ملائیں نہایت بہتر ہو گا۔ تو کیب دیکھو۔ پھر خالیں  
 درم کبریت احمد پانچ درم زعفران زرد و درم سب کو شل سر سے کہیں کہ پڑے  
 میں پچائیں اور ششیں میں دیکھو کل حکمت کو کہ ایک شہادہ روز پانچوں کی آگ پختہ  
 کریں پھر خال کے سر کو اول صغہ کے ساتھ سو کر دے اور پھر پھر اس میں پانچوں کے

تغییر کریں جو اس میں سے قطر ہوگا ایک ساعت میں ہم جاننا اس شخص میں سے  
 اگر ایک درم دس درم تا بنے پڑائیں اور پھر اس کو دس درم چاندی کے ساتھ گلا کر  
 ذرغاں ہوگا۔ کہتے ہیں اگر ایک شغال پھینکے کی لید اور ایک شغال موش خانگی  
 کی یلگیاں اور ایک شغال مرد سرخ رنگ کا پیشاب اور ایک زردہ تخم مرغ سیاہ  
 رنگ اور دس درم نوشادر کانی اور دو درم روغن زیت ان سب کو جمع کر کے  
 ایک مگہ جوش دیں اس طرح ہے کہ ان کا بخار باہر نہ نکلے پھر سرد کر کے رکھ لیں  
 اس شخص کی تفصیل بیان نہیں کی +

**فصل ششم** - موتی بنانے کے بیان میں مسیح و متیوں کو اگر آب نمک میں چند  
 بار جوش دیں اور تخم مرغ کو بھی پانی میں جوش دے کر پست اس سے جدا کریں  
 اور سفیدی نکال لیں یہ سفیدی زردی کے نشان سے مثل کھٹائی کے ہوگی اس  
 میں قلوڑا نوشادر چیں کر ڈالیں اور اس سفیدی کو ایک پیالہ میں پانی بھر کے رکھ  
 دیں اور ایک رات کھلا رہنے دیں تاکہ جل ہو جائے جل ہوئے کے بعد ایک  
 شیشی میں رکھیں اور وہ موتی اس کے اندر ڈال دیں اور ایک رات رہنے دیں۔  
 بعد ازاں ایک دھند گرم پانی سے دھوئیں۔ پھر ایک نیوٹے کر اس کے سر پر  
 چھلکا اتاریں اور تمام گودہ اس کا سر سے نکال لیں اور اس گودہ کو خوب چیں  
 پھر چھلکے کے اندر رکھیں اور موتی بھی اس کے اندر رکھیں اور چھلکے کا ٹکڑا اس  
 کے اوپر رکھیں پھر تازہ کا ایک ٹکڑا لے کر دھوئے کریں اور متیوں کے یہ دوا  
 اس کے اندر رکھیں پھر اس پیر کے ٹکڑوں کو اس کے غیر میں رکھ کر اس قدر چیں  
 دیں کہ پانی کی پکائی جاتی رہے پھر متیوں کو باہر نکال کر غلی غلول پر نہیں تاکہ  
 نہایت جلد ہوں۔ تدا بہرہ ساختن یا قوتہ بقم سرخ گلاب ایک پیکر  
 تاج مرتبہ پانی میں قطر کریں اور قدر سے بلور بنے کر کھائی میں گرم کریں اور جودہ

بار اس پانی سے اس کا تسفیہ کریں یا قوت سعدی سے بہتر ہوگا اور اگر بلور کو تراش  
کے چھ روز گدھے کے پیشاب میں رکھیں تو سرخ ہوگا۔ یا قوت سفید کو اونٹ کے  
پیشاب میں جوش دیں تو سرخ ہوگا طریقہ دیگر اگر رنگ سبزی اور رنگ طعام  
اور رنگ اندامانی اور نوشادر کو کوٹ پس کر ملائیں اور بقلم کا پانی اس پر ڈالیں اور  
سکارہ قوی اس پر ڈال کر تین روز نرم آگ پر جوش گمیں پھر یا قوت سفید اس میں  
ملیں نہایت عمدہ تیار ہوگا۔ اس سطاط الیس حکیم سے منقول ہے کہ سکارہ کو دوا  
میں اکثر نرم پر اس قدر جوش دیں کہ روغن سرخ ہو جائے پھر صاف کر کے شیشہ  
میں رکھیں اور کربا کے نگینے لہکی آئینہ پر بس میں خوب جوش دیں جب تیل خوب  
جوش ہو اس وقت قدر سے کبریت احمد اس کے اندر ڈالیں نگینے مثل یا قوت  
کے سرخ ہونگے۔

**فصل پنجم** شک و شبہ بنانے کے بیان میں۔ ریونڈینی پانچ شقال مالک  
المک برادہ محمود خام۔ دم الحارین ہر ایک دو شقال ان سب کو ملا کر چھ دن ان  
شک خالص ملائے اور روغن زنبق خالص اس پر پٹکا لے پھر اس کو کتان کے  
کپڑے میں لٹک کر خوب ملے یا خشک کر کپڑے میں روغن کی چکناہٹ ظاہر ہو پھر  
دو شقال میں اس مرکب کے ایک شقال شک اضافہ کرے۔ اس شک میں  
شک خالص میں کچھ فرق نہ ہوگا۔

### مقصد چہارم در علم لیمیا

لیمیا اس علم کو کہتے ہیں جس سے انسان ایسی باتوں کے ظاہر کرنے پر قادر ہو جو  
مخالف عادت میں یا جو باتیں سو رہی ہیں ان کو روک دے۔ اگرچہ اس علم کی  
پہنچ نہایت دشوار اور غیر جہاں کی مگر اس اور منالک کا باعث ہے محمد بنک المک

کے لائشک کد کے چند فصولوں میں اس کے مقاصد کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے تاکہ  
 ناظرین کو ایک ہوس اور شوق پیدا ہو۔

**فصل اول**۔ اس فن کی فضیلت اور شرف کے بیان میں معلوم ہو کر سچے  
 بہتر فصلت وہ ہے جو لذت اور قدرت کے کمال کی جامع ہو اور اس بات میں  
 شک نہیں ہے کہ اس علم میں یہ دونوں باتیں موجود ہیں اس سبب سے کہ یہ علم انسان کو  
 اسرار ملک و ملکوت پر واقف کرتا ہے بلکہ انسان کو ایسا بنا دیتا ہے کہ روحانیوں  
 سے ملاقات کرے اور ان کی باتیں سنے اور انہیں جیسا ہو جائے اور قدرت اس  
 کی یہ ہے کہ اس علم کا عالم جو چاہے کر سکتا ہے مثلاً ایسا بیمار جس کے علاج سے  
 زمانے کے طبیب عاجز ہو گئے ہوں اس علم کا عالم اس کا علاج کر دے گا۔  
 کیونکہ یہ عالم روحانیات سے مدد لیتا ہے اور طبیب جسمانیات سے اولیٰ ہیں  
 شک نہیں ہے کہ روحانیات جسمانیات سے زیادہ قوی ہیں تنقاس میں مذکور  
 ہے کہ فرد کی سرکشی اور عوامے خدا کی باعث یہ تھا کہ مکہ کے لوگ اس کے تختہ  
 بابل میں چھ طہسم بنائے تھے جن کو دیکھ کر عقل گم ہوتی تھی۔

پہلا طہسم یہ تھا کہ تاج کی ایک بلیغ بنائی تھی اور شہر کے دروازے پر ان کو  
 نصب کیا تھا جب کوئی گنہگار یا مجرم شہر میں آتا وہ بلیغ اس قدر آواز کرتی کہ اہل شہر  
 اس کو سن کر اس چور یا مجرم کو پکارتے۔

دوسرا طہسم یہ تھا کہ ایک بلیغ بنایا تھا جب کسی شخص کی کوئی چیز گم ہوتی وہ  
 اس بلیغ کو بجاتا آواز آتی کہ تیری چیز غفلان جگہ یا غفلان شخص کے پاس ہے۔  
 تیسرا طہسم ایک نینت تھا جو شخص کسی غائب کا حال دریافت کرنا چاہتا  
 وہ اس نینت میں اس غائب کا خیال کہہ کر نظر کرتا وہ غائب شخص میں جگہ اور  
 حال میں ہوتا اس شخص کو کھانی دیتا۔

چوتھا طلسم ایک حوض تھا اور ہر سال میں ایک روز اس حوض کے  
 کنارے جشن کیا کرتا تھا اور تمام امرا و سردار اس وقت کام اہرام و جانب سے اس  
 کے پاس حاضر ہوتے تھے اور قسم کے شربت اور دودھ وغیرہ پاشیا اپنے ساتھ لے کر  
 اس حوض میں ڈال دیتے تھے پھر اس میں گلاس ڈال کر بھرتے جو چیز میں نے ڈالی  
 تھی وہی اس کے گلاس میں آتی ایک قطرہ دوسری چیز کا نہ آتا  
 پانچواں طلسم ایک تالاب تھا جس میں ہجڑہ واقع ہوتا اور وہاں  
 اس تالاب پر آتے جو تاق پہنچتا پانی اس کے گلے تک پہنچتا اور اگر دیکھتے  
 تاق سے توبہ نہ کرتا تو ڈوب جاتا

چھٹا طلسم یہ تھا کہ اس کے محل کے سامنے ایک درخت ایسا فطیم نشان تھا جس  
 کے سایہ میں اس کا تمام لشکر آتا تھا اور ہر روز بغیر اسے اور شقت اٹھانے کے  
 اپنے دشمنوں کے ہار کر نے پر قادر تھا۔ چنانچہ اس طالع سے نقل ہے  
 کہ حکیم برہما ہوس اور بید اغوش میں ہجڑہ ہوا بید اغوش نے کہا جھک کر میرے  
 سامنے کیا طاقت کہ مجھ سے دوسرے کیونکہ میری طاقت سے عاجز ہیں  
 برہما ہوس نے جب یہ سنا سرخ غرق ہو کر زمین کے روح سے استمداد چاہی  
 اور بید اغوش جل گیا اور مخلوق کو بغیر اسے بھڑے اس کے شر سے آسودگی ہوئی  
 ابو عشر ہفتی لکھتے ہیں کہ ہندوستان کے بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ ظلم ظہم  
 اور ناشیارات کو اکب سے واقف تھا ایک دوسرے بادشاہ نے اس پر چڑھا  
 کی یہ بادشاہ خاموش رہا کچھ مقابلہ کی تیاری نہ کی اور وہ سب نے بھجایا  
 اور عرض کیا کہ دشمن ملک تو بھگتا جا آجہا تو آپ کچھ فکریں کر رہے بادشاہ نے  
 کچھ جواب نہ دیا یہاں تک کہ دشمن نے دارالسلطنت کا محاصرہ کیا لوگوں نے آن کر  
 احمد علی کہ اب تو دشمن ایک دور تو میں شکر کو بیچ کیا چاہتا ہے بادشاہ نے سب



ہزاروں دوا کو جمع کر کے ایک مکان میں بٹھایا اور خود مرتج کی طرف رجوع کی  
 ایک ساعت نہ گزری تھی جو لوگوں نے دیکھا کہ ہوا میں ایک خان اڑنا چلا آتا  
 ہے جب وہ خان ان لوگوں کے سامنے نازل ہوا دیکھا کہ تانبے کی ایک شکل  
 مثلث پر ایک سر کٹا ہوا رکھا ہے۔ بادشاہ کے مقررین اس قماشے کو دیکھ کر مارے  
 خوف کے بھاگے بادشاہ نے ان کو طلب کر کے فرمایا کہ ڈرتے کیوں ہو تم کو خوش  
 ہونا چاہئے تمہارا دشمن ہلاک ہوا اور یہ اس کا سر ہے سب لوگ خوش ہوئے اور  
 دشمن کا لشکر بھاگ گیا پھر بادشاہ نے پوچھا تم یا سنے ہو کہ اس تختہ کو میں نے مثلث  
 کیوں بنایا تھا مقررین نے عرض کیا میں نہیں معلوم بادشاہ نے فرمایا اس سبب  
 کہ مرتج اس وقت تشریف آفتاب میں تھا۔ پھر اس مقتول بادشاہ کے لوگ  
 بھاگ کر اس کے بیٹے کے پاس گئے۔ اول کل حال کی خبر کی اس کے بیٹے نے  
 برہمنوں کو بلا کر ان سے دریافت کیا انہوں نے کہا فرما اس بادشاہ کے مرتج  
 تازی ہے۔ تب ان برہمنوں اور اس شاہزادے نے دعوت مرتج شروع کی  
 جالیسویں روز ان پر پہلی گری اور یہ سب بل گئے۔ اور نیز اس علم کا عالم ارواح کے  
 خبر دینے سے ان ہواوش سے خبردار ہو جاتا ہے جو واقع ہونے والے ہوتے  
 ہیں اور ان کے نقصانات کا بندوبست کرتا ہے +

ثابت ابن قیس نے حرافی کتاب ہے زحل کی روح میری مدد کیا کرتی تھی ایک  
 دفعہ کسی حاسد نے معتضہ باللہ عباسی کے سامنے میری چغلی کھائی کہ وہ خلیفہ کے  
 بیٹے کو بھگاتا ہے معتضہ نے میرے پکڑوانے کے واسطے سپاہی بھیجے روح نے بھیکو  
 خریدی اور کہا تم کہیں پوشیدہ ہو جاؤ میں اسی وقت چڑوس میں ہا کر پوشیدہ ہوا  
 جب سپاہی آئے بھیکو ڈھونڈنے لگے میرا بیاد تھا اس کو کسی نے نہ پہچانا اور  
 یہ کچھ گدہ انیسویں کا آدمی ہے روح نے ساری خبر بھیکو پہنچائی اور کہا ہم نے خبر

بیٹے کو ان کی تشریح پر شیدہ کر دیا ہے میں نے کہا تم نے مجھ کو پوشیدہ کیوں نہ کیا  
 انہوں نے کہا چونکہ اس وقت تیرے بیٹے کا طالع سبب تھا کہ اس پر ایمان نہ ہوا اور  
 تم پر ہم کو ایمان نہ تھا اس واسطے تم کو مکان سے باہر نکلنے کا حکم دیا۔ ثابت بن قرہ  
 کہتے ہیں پھر عیسیٰ بن مریم میں نے ایک طلسم تیار کر کے اپنے دشمن کو ہلاک  
 کیا۔ اور اس علم کا جاننے والا بت دور کی چیزوں کے دیکھنے پر قادر ہوتا ہے  
 چنانچہ ثابت بن قرہ سے صحیح روایت ہے کہ ایک شخص نے ایسا سرمد بنایا تھا کہ جب  
 اس کو آنکھ میں لگاتا تھا دور دور کی چیزیں دیکھتا تھا چنانچہ ہم اس کے پاس تھا  
 کرنے گئے اور ایک کاغذ لکھ کر ہم نے ایک مکان میں رکھ دیا اور اس حکیم سے جا کر کہا کہ اس  
 کاغذ کو پڑھو حکیم نے سرمد لگا کر حرف بحرف کاغذ پڑھا پھر ایک شخص نے اس حکیم  
 سے اپنے برادر کا سوال کیا جو ایک مدت سے گم تھا۔ حکیم نے فرمایا تیرا بھائی ہمارا  
 ہے اور اس کے پیشا پیدا ہوا ہے جس کا طالع بہت ثور ہے اس شخص نے جب  
 تلاش کیا تو یہ سب حال درست پایا +

**فصل دوم** - شرائط اشتغال علم میں معلوم ہو کہ اہل صناعت و جدہ و شریلوں  
 کی رعایت واجب سمجھتے ہیں۔ پہلے تاثیر علم میں شک کا نہ ہونا۔ کیونکہ شک اور  
 تردد سے اثر ظاہر نہیں ہوتا۔ اور ظاہر ہو کہ ان کو دلوں کی خبر ہوتی ہے۔ عجب کہ  
 انسانوں میں دستور ہے کہ جب کسی شخص کو کسی شخص سے مدد کی امید نہ ہو تو اس  
 سے مدد حاصل ہونا ممکن نہیں ایسا ہی تو کلمات کا قاعدہ ہے کہ جس شخص سے مدد  
 کا نہیں ہوتا اس کو کسی مدد نہیں ملتی۔ دستور کہ تو غفلتی چیز میں کسی کی خبر نہ لے  
 ہے۔ دستور بات کا اگر کسی کو معلوم کیا ہو اور اس کا اثر ظاہر ہو تو پھر اس کے بغیر طول نہ اور وہ وقت  
 بات ہے کہ جو چیز زیادہ ہوتی ہے اس کا حاصل بہت زیادہ مشکل ہے میں لازم  
 ہے کہ اگر اس کی توفیق ہی واقفیت ہی حاصل ہوئی ہو تو اس کو بہت کچھ آئے

یقینی جانے کہ غفریب مقصود حاصل ہوگا۔ حکیم ارسطاطالیس سے منقول ہے  
 کہتے ہیں کہیں بیشہ ہر وقت کوشش کرتا تھا اور جو کچھ خدا کے ہاں سے مجھ کو مرحمت  
 ہوتا اس کا میں شکر یہ بجا لاتا اور اگر کچھ قلمبابت بھی میں خوش رہتا اور کچھ فتنوں  
 نہ کرتا بڑا شکر کہ آخر میں کامیاب ہوا اور نیز یہ بھی انہیں کا کلام ہے کہ اس علم کا طالب  
 عاشق ہے یعنی جیسے کہ عاشق معشوق کی خاطر ہزار در ہزار سختیاں گوارا کرتا ہے  
 اور اس کے وصل کی ہوس دل سے نہیں نکالتا اسی طرح اس علم کے طالب کو  
 لازم ہے کہ اس علم کے واسطے کوشش کرے جتنی جانتا ہے کہ اگر کسی بادشاہ یا  
 حاکم سے راہ و رسم پیدا کر لی ہو تو کس قدر شقت اعلیٰ پڑتی ہے۔ پھر اس زمانہ مجروحہ  
 کا مٹا سن ہونا کیسے آسان اور سہل ہو سکتا ہے۔ تیسرے یہ بات کہ طالع اور ناطق  
 کو دیکھ کر یہ خیال نہ کرے کہ میری تقدیر میں یہ علم نہیں ہے اور میرا اس کی واسطے  
 کوشش کرنا مفول ہے کیونکہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جو چیز میں خلافت ملتی ہوتی ہیں  
 ان تک انسان پہنچ جاتا ہے۔ ارسطاطالیس سے نقل ہے کہتے ہیں مجھ کو اس علم  
 کا شوق پیدا ہوا مگر طالع سے یہ بات ثابت ہوتی کہ یہ علم حاصل نہ ہو گا مگر طالع  
 کی میں نے کچھ پروا نہ کی اور کوشش کی طرف متوجہ ہوا اور اللہ تعالیٰ نے مجھ کو کامیاب  
 کیا۔ چوتھے یہ کہ اس علم کے اسرار کسی پر ظاہر نہ کرے اور جاہلوں اور فاسقوں سے  
 پوشیدہ رکھے تاکہ یہ علم منق و فہر کا وسیلہ نہ بنے۔ پانچویں یہ احتیاط لازم ہے کہ اعمال  
 رات کو طے سے دن کو نہ پڑھے کیونکہ مذکورہ سوانح سلطنت ظاہر ہے اس کے اثر سے اعمال  
 درست نہیں ہوتے اور نیز ملل کو جو اس محسوسات میں مشغول ہوتے ہیں۔ جی قول  
 بعض کاتبے جس کو انہوں نے کتاب اسرار میر فحاش میں لکھا ہے چھپے یہ کہ عمل خیر کے  
 واسطے ہو کر نہ کہ نیک کا عمل عبادہ و بہتر ہوتا ہے۔ ساتویں یہ کہ روحانیت سے حقیر حقیر اقوال  
 میں استقامت نہ چاہیے۔ مآخویش یہ کہ وہ دم روحانیت سے رجوع نہ کرے کیونکہ

اس سے موکل خفا ہوتا ہے اور کبھی عامل کو ہلاک بھی کر دیتا ہے۔ نہیں یہ کیا پتہ پڑا  
 وہم اس عمل کی طرف متوجہ کر سکے کہ وہ کم ہی بڑی تاثیر ہوتی ہے جس کا بیان ملام  
 میں ہے۔ دوسری یہ کہ دل قوی صابرا اور ظہارت ظاہری دماغی سے آراستہ ہو۔  
 گمراہیوں سے کہ نفس قوی تازہ ہو اور جب کوئی روحانی اس پر ظاہر ہو تو کسی سے ذکر نہ  
 کرے اور کوئی حرکت لذت جہانی کے واسطے نہ کرے۔ بارہویں شرط تقبیل خدا ہے  
 روز بروز کم کھانے کی عادت بڑھ جائے کیونکہ کھانا جسم کو تقبیل اور روح کو مکدر کرتا ہے  
 اور نفس کو دگر و فکر سے روکتا ہے جہاں تک ہو روزہ رکھے اور آخر خدا اس درجہ کو پہنچائے  
 جو زندگی کے واسطے کافی ہو اور ترکیب اس کی یہ ہے کہ حیوانات کو ترک کر کے اس  
 جو تک یا تربیت کیساتھ اختیار کرے یا حبوب اور شیرین پکاتھا کرے۔ جو شخص عاقل اس  
 رو و اس طرح گزارے گا روح اور نفس اس کا صاف ہو گا۔ اور بیت چیزیں  
 اس پر روشن ہونگی نتیجہ حویں سے کہ دل کو فضول فکروں سے پاک کرے اور لمبا پ  
 دنیا کی طرف سے توجہ اٹھا دے کیونکہ جب یہی ایک خیال دل میں ہو گا تو مطلوب جلد  
 ملے گا چھ حصین یہ کہ بدن کو افلاطون مذہب سے پاک کرے کیونکہ جو غلط روی جسم میں  
 غالب ہوگی اس کے خیالات بھی غالب ہو جائیں گے۔ پس پندرہویں یہ کہ وقایع علم نجوم اور  
 طالع نجوم سے واقف ہو۔ اور قزاجات فلک اور نظرات سعد و نحس کو جانتا ہو اور  
 چترار کے رنگ اور اقسام اور کل منویات کا علم ہو۔

فصل سوم حیات کے بیان میں جب کوئی ظلم نہاتا چاہے تو اس کے خلاف  
 وقت چاہئے مثلاً گرمی کے واسطے تابستان اور سردی کے لئے ارستان وغیرہ۔ اور کامل  
 ظلم نہ ہوتا ہے جس میں ایک کو کتب ثابت اور تین سیارے معاون ہوں تاکہ ان کے  
 نیب سے پاروں مبالغہ حاصل ہوں اور ان میں سے ایک عطار ہو جو حاضر و غایب  
 ہے۔ کیونکہ احوال کو اس سے فاصل تعلق ہے پس اس وقت لازم ہے کہ ساتوں

دھاتوں میں جس دھات کو ستارہ بتلائے اس کی شایستہ خورج و رت بتائے سب  
 سامان پہلے سے تیار رکھنا چاہئے جب ستارہ اس مقام پر آئے فوراً صورت  
 تیار ہو جائے اور جو بجز مکہ مناسب ہو جائے پھر دھات کو گھٹا کر ساغھ میں ڈالے  
 اور اگر دھات کے واسطے علم بنانا ہو تب بھی عطار و کا حال دیکھے اور اس کی حالت  
 میں جو درجہ مناسب اپنی حاجت کے دیکھے اس میں مل کرے اور بقیہ معقود یا زائد  
 چھرے صورت مطلوب کی بنائے اور نقش لکھتا ہو اس پر لکھے اور اگر اس وقت ستارہ  
 کا ذکر کرنے کو زیادہ تاخیر ہوگی۔ اور اگر نوبت کے واسطے ہے تب فرہو اور اس کے  
 مناسبات کا خیال کرے۔ ابو ذر اھیس بابی کتاب ہے اگر باہ و منہ خرت اور میت خجرات  
 کے واسطے علم بنائے تو آفتاب درجہ لعل یا چارم یا پنجم یا چہارم یا پانزدہم یا چہارم  
 برج مل میں ہو یا سیم ثور کے درجہ پنجم یا ششم یا چہارم کے یا زویم میں ہو یا سرطان کے  
 پانزدہم میں یا ہنتم و بست و ہنتم میں سہ کے یا اول و دوم و زویم و بست سیم میں  
 میزان کے۔ یا اول و قرب میں یا سہم و بدی میں یا بست سیم میں دو سے یا پنجم و بست  
 و سیم میں موت سے ہو اور نقش دائرہ افق شقی ہو اور مربع ماسح یا ماسحی آفتاب  
 سے اور زحل ساقط برج آفتاب سے اس وقت ایک نگینہ لوہے کا اس پر ایک  
 مرو کی صورت جو کرسی پر بیٹھا ہو بنائے اور سر پر اس کے تاج رکھے اور ہر پاس کے  
 دائمی باتھ میں ہو اور پائیں ہاتھ کی انگشت شہاد و منہ پر رکھی ہو اگر اس وقت اس  
 قدر نقش بنائے کہ فرصت نہ ہو تو جب آفتاب اس درجہ میں افق شقی سے پہنچے شروع  
 کرے تاکہ جب آفتاب اس برج میں پہنچے کرے تو یہ مشغول ہو اور جب آفتاب اس میں  
 سے نکل جائے تو یہ بھی عمل چھوڑے پھر جب دوبارہ آفتاب وہاں آئے اس وقت  
 عمل تمام کرے اور نقش سے فارغ ہو کر اسی وقت سونے کی گھوٹی بنا کر نگینہ اس میں  
 نصب کرے اور گھوٹی کو محلوہ کے ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر سفید یا نیل و شیشی میں



برج جو طالع کے سامنے سات شب برابر تقسیم کرے اور مناسب طور پر جلائے اور جب  
 برج جو دراز و بڑا ہو انگوٹھی کو اٹھائے اسی طرح سات شب کرے مطلب حاصل ہوگا  
 یہ اس انگوٹھی کو پہنے گا لوگوں میں عزت اور محبت ہوگی۔ اور بادشاہوں کی خدمت کا  
 صاحب مرتبہ ہوگا۔ اور اگر ارادہ ای میں جانے کا کامیاب ہوگا۔

طالعہ دیگر مضافی رزق کے واسطے غیب مشتری درجہ ہندیم میں برج حمل کے  
 پنجے یا نونہم و پانزہم یا بست و سیم میں اسد کے یا بست و پنجم و بست و نهم میں میزان  
 کے یا نهم میں قوس کے یا ہجہم میں جدی کے پنجے اور افق پر مشتری ہو اور زہرہ  
 اور شمس اس کے مناظر ہوں اور عطارد اس سے ساقط ہو اور اگر ایسا موقع نہ ملے  
 تو چاہئے کہ عطارد و ساقط ہو اور زہرہ و ناظر فوق الارض ہو اس وقت ایک قطعہ نہ  
 خالص کا لے کر اس کی ایک لوح بنائے اور جب مشتری پھر اسی حالت کی طرف حود  
 کرے تو ایک طرف اس لوح کے مشتری کی صورت نقش کرے۔ اور دوسری طرف  
 زحل کی جیسے کہ مینر پر کھڑا ہے اور دائیں ہاتھ میں خاؤس ہے اور دوسرے میں  
 ترازو ہے پھر اس لوح کو مشتری کے سامنے سات شب برابر تقسیم کرے اور  
 لوح میں سوراخ کر کے ریشم کا ڈوری اس میں ڈالے جو شخص اس لوح کو نگلے میں  
 ڈالے گا روپی اس کی فراخ ہوگی اور عیش سے بسر کرے گا۔

طالعہ دیگر مطلب ہاروں کے واسطے آفتاب اور ماہتاب کا اجتماع ہو درجہ  
 اول میں برج ثور کے یا پانزہم میں جوا کے یا سیزدہم میں سرطان کے یا پانزہم  
 و بست و پنجم میں عقرب کے یا پانزہم میں دھن کے یا چارم و ششم میں حوت کے میں  
 ایک مسدود نہ آئے جسے کہ اس پر ایک بہتہ شخص کی صورت بنائے جو قنبد بنائے  
 ہوئے ہو اور ایک کمان پر سارا کئے ہوئے اور دونوں آنکھیں اور ناک اس کے  
 آنکھوں کی طرف جیسے کہ دعا لکھا ہے اور اس کے سامنے ایک ہرن کی صورت بنائے



اور ایک رخ بصورت آہو و سنگ پشت بنائے۔ اور اگر یہ سب کام اس وقت میں  
 نہ کتا ہو تو جتنا ہو سکے اس وقت کرے اور باقی جب پہرہ وقت آئے تو تمام کرے  
 اس کے بعد خود اور زعفران اور مہبان اور صہلی اور حب الغبار اور سندروس اور  
 میوہ سائلہ ان سب ابرو کو میں کو میوہ میں ملا کر چٹنی کی برابر گویاں بنائے اور اس  
 آئینہ کو برج حوت کے مقابل رکھ کر سات شب تخم کوسے اور گولی کو آگ پر روشن  
 کرے پھر اس کے بعد چاندی کی بانٹ بھر لیں اور قاسمی موٹی عمدہ مسلمانہ جلا  
 جب وقت حاجت ہو کر پڑے آنا کر شملہ بدل کو پیٹے اور آسمان کے شپے گھومے  
 ہو کر بائیں ہاتھ میں آئینہ لے اور دائیں ہاتھ میں مسلمانہ۔ اور مسلمانہ کو خوب زور  
 سے آئینہ پر پے در پے مارے اور وہی گویاں روشن کرے سینہ پر نشان شروع ہو گا  
 اور جب تک آئینہ کون چھپائے گا مینہ و قوت نہ ہو گا۔

طلسم دیگرہ شرف و فتنہ و تاج کرنے کے واسطے دشمنوں میں جب مریخ برج ثور کے  
 درجہ بیست و نیم یا بست و نیم میں یا شانزدہم و بست و دوم و بست و ہفتم و بست و ششم و ہزا  
 میں ہو یا اول سرطان یا یا زودہم اسد میں یا بست و ہفتم میزان میں یا بست و یکم و بست  
 و ششم و سی ام قوس میں یا یا زودہم دلو میں یا بست و ہفتم حوت میں پتہ اس وقت  
 الفی مشرق پر ہو گا اور قمر اس کے مقابلہ پر اور کوکب قمر اس سے ساکت ہو گا اس  
 وقت سرخ تانبے سے ایک کھڑے ہوئے مرو کی تمثال بنائے اور ایک مرد  
 کی تمثال بنائے جس کو پیچ میں سے دو حصہ کیا ہو اور دو مردوں کی تمثالیں بنائے  
 جو آپس میں لڑ رہے ہوں اور یہ سب تمثالیں نہایت خوبی کے ساتھ تیار ہونی  
 چاہئیں پھر ان سب صورتوں پر خنزیر کی چوٹی لٹے اور ستارہ راس الغول کے  
 سامنے سات شب سندروس اور درخت میروجن کے ساتھ بخور کمرے پھر جب  
 تخم کوسے فارغ ہو کر سے کہے ایک رتن میں ان سب نشانوں کو جمع کرے اور

ہو ہے کاؤ حکما اس کے اوپر ڈھک کر نہایت مضبوطی سے بند کر کے پھر شعلہ کھتا رہے  
 کہ جب مریخ درجیات مذکورہ میں طلوع کرے تو اس برتن کو شہر و شہنائی یا ان کے  
 مکان میں دفن کرے۔ دشمن اس قدر بڑھنے لگے کہ ایک دوسرے کو ہلاک کر رہے گا۔  
 ظلم دیگر بڑھ جائے و دوش حب مریخ چھوین بھین بھین توڑ کے نیچے پاؤں میں رکھیں  
 جوڑا کے بالائی آٹھویں میں اس کے یا انیسویں میں چھری کے یا نوں میں دلوں کے یا آٹھویں میں  
 ہوا اور اگر آفتاب کی مخالفت کا اتفاق آو تو لازم ہے کہ مریخ کو رجا ستیں گنی بھین طلوع ہوا کو آٹھ  
 نویں یا دسویں یا تیسویں میں جو سخت مریخ کا شعلہ لگا کر ایک دلی آٹھویں میں چھری بھین  
 کے سر پر تھام لیں ہو اور اس کے تین سیخ ہوں اور اس کے بائیں ہاتھ میں خنجر  
 اور دست راست میں گرز آہنی ہو اور اگر کیا رگی ان صورتوں کو نہیں جانتا ہے  
 تو انکے الگ بنا کر پھر ترکیب دے اور سوٹان سے درست کرے اور سوار کی  
 دو نوں یا نوں میں ان کے شیر کے پٹ میں بھی سوار کے سوار یا کتا سے سوار کے شیر کے شعلہ  
 درشلوں سے اس کا سر لٹھرائے تاکہ معلوم ہو پھر کو ایک تارے کا گیند میں لٹھرائے  
 اس قدر دیکھ کر تین انگشت انگے اوپر آجائے پھر جب مریخ اس طلوع کرے اس دیکھ کے پچھلے دشمن کے  
 جوش بھالے تو آگ ٹھنڈی کرے پھر تھوڑا آرام کرے پھر آگ روشن کرے تاکہ ایک  
 جوش آئے پھر قدر سے آرام کر کے پھر شروع کرے اسی طرح سات بار کرنا  
 چاہئے پھر اس کو اتنا دیکھ کر کچھ زہیت باقی نہ رہے پھر سات شب ہر آج اس کے  
 سامنے رکھے اور سندرس اور اکلیل الیگ کا بخور روشن کرے اور جب ہر صبح  
 غروب ہو جائے اس صورت کو اٹھایا جائے جو شخص ان کل رعایتوں کے  
 ساتھ اس صورت کو بند کر اپنے پاس رکھے گا تمام دوش اور بد بے اس کے  
 سوز ہو گئے اگر ان کے درمیان میں کوئی بھی جائے گا تب بھی دوس کی حفاظت کرے  
 اور جس جگہ ان کو طلب کرے گا ملے ہو گئے۔



طلسم دیکھا۔ برائے تغیر فاس جب عطار دیکھا صوبوں درجہ میں برج محل کے پتھر  
 یا صوبوں میں ثور کے یا انھوں میں برج کے یا انھوں میں برطان کے یا انھوں  
 میں منہل کے یا چوتھے اور پانچویں اور انھوں میں میزان کے یا انھوں میں جدو جہد  
 میں مقرب کے یا اول بدو میں یا چوتھے میں دت کے پتھر اور اتر مشرق پر ہوا و زمین  
 اس سے نظر مقارنہ یا تہدیس رکھتا ہوا اور مشرقی اس سے ساقط ہوا اس وقت  
 زعفران کے کمرے سے طلاس کی صورت بنائے ہوا پتے پر اور دم کو لے کر پتے  
 ہوا و زمین سے اس کو صاف کر کے اور اس مور کے سینہ پر ہر کی تصویر نقش کر کے  
 اور دائیں طرف اس کے پر کے نیچے کہوتر کی صورت بنائے جیسے کہ دائیں چکر بنا پتے  
 اور بائیں طرف الخ کی صورت بنائے اور یہ سب صورتیں حق المقدور صبح سوہنی چائیں  
 بعد ازاں سات شبانہ دران کو نباتات خشک کے مقابل رکھنا اور صبحی اور شامی کا  
 تھوڑا روغن کر کے پھر جب طلوع وقت برج جو نا ہو ایک فراخ جگہ میں بنائے اور چند  
 سے چند روز کا ایک ستون بنائے اور اس کے سر پر بقدر لوگوں کا زیادہ کی ایک  
 لکڑی درخت نارنج کی نصب کرے اور جس قدر یہ لکڑی دراز ہو بہتر ہے اور ایسی  
 مضبوط اور محکم نصب کرے کہ ہوا یا آندھی سے نہ ہلے اور اس لکڑی کے گوند پر تلے  
 کی شام ایک پاشا سی لگائے اور کیلوں سے مضبوط کرے اور یہ لکڑی ہر وقت  
 تیار رہنی چاہئے جس وقت کہ وہ صورت زعفران کی بنائی جائے پھر اس صورت کو  
 اس لکڑی پر لگائے تمام مرغ اس صورت کے پاس آجینگے اور غریبوں کے منظم  
 کے نواہیت ہیں +

طلسم دیکھا۔ برائے محبت جب زہرہ برج محل کے پتھر میں ہوا اور  
 یا چوتھے یا پندرہ صوبوں یا انھوں میں ثور کے ہوا انھوں میں جدو کے  
 یا انھوں میں یا انھوں میں ثور کے یا انھوں میں یا چوتھے میں منہل کے

یا اول اور چوتھے اور دسویں اور چودھویں اور پندرہویں میں سبیلہ کے یا چودھویں  
میں میزبان کے یا سولہویں میں مقرر جب کے یا انیسویں یا بائیسویں میں عیدی کے  
یا غیرے میں موت کے پہنچے اور تہہ جاسدہ زہرہ یا سلیٹ یا تدریس یا سہارا یا آقا  
بود و معاش کے ساتھ ہر وقت ننگے پاؤں کا نہایت بڑا اور بڑا بھڑکا ایک ٹیکٹنگ اور سپردہ لاکھ کی  
میت لٹک کر عورتا کر ہی ہیں اور ایک کے ساتھ تہہ جاسدہ زہرہ کو نہ دیتا ہوا اور شاخ ریحان کی صورت  
بھی لٹک کرے اور بال وقت تک کے ناپا ہٹے جبکہ ہر وقت شرقی برہم پور جبکہ دوسری میں ہر وقت چھانک  
خلوع ہو جائے اور عمل پورا خواہ اس وقت عمل کو چھوڑ دے پھر جب دوسری وقت  
آئے عمل ختم کرے اور ٹیکٹنگ کے چاروں کو نے میں چار سو ران کرے اور ہر سو ران  
میں سوئی کی ایک ایک کیل لگائے اور سوہن سے صاف کرے پھر جب زہرہ  
اسی مقام میں عود کرے سونا اور چاندی ہموزن کے کر ٹاسنے اور اس کی ایک  
نگوٹھی بنائے اور وہ ٹیکٹنگ اس میں جو کے جلا دے پھر اس انگوٹھی کو ایک قصر  
آگینے میں رکھ کر اسی کا سر پوش اس پر ڈھک دے اور زہرہ کے سامنے سات شبانہ  
روز شنگ و زعفران اور کافور کے بکڑ کے ساتھ خیم کرے اور جس وقت زہرہ خوب  
ہو اول شب میں یا آخر میں اس انگوٹھی کو اٹھائینا چاہئے جو شخص اس انگوٹھی کو اپنے  
پاس رکھے گا تمام لوگ اس سے محبت کریں گے اور وہ دسی فراخ ہوگی اس کے فواید  
بہت ہیں پھر یہ سے معلوم ہونگے۔



اور دائرے شرقی پر چو اور زمرہ اس سے سا قلم ہو مقابلہ یا حریج کے ساتھ ہو قدر  
سیہ کی ایک صورت دو شخصوں کی بنائے جن کی پشت باہم ملی ہوئی ہو اور درمیان  
ان کے دو شخص ہوں جن کے موندہ مثل کتے کے ہوں اور ان صورتوں کو سوہن  
سے خوب درست کرے اور یہ صورتیں مثل ایک عمود کے ہوں اور ایک سیاہ پیالہ میں  
ان کو رکھ کر سر پرش اور پر ڈھک دے اور سات روز آفتاب کے مقابل رکھے  
اور سید اور سندرس کا بخور روشن کرے اور جب شام ہو تو اس کو اٹھالے سات  
روز اسی طرح کرنا چاہئے پھر جب چاہئے کہ وہاں دیووں میں عداوت کرے قدرے  
خضر کے بال ان صورتوں پر پیٹے اور ان دونوں شخصوں کا نام لے پھر جس جگہ ان  
دونوں شخصوں کا اجتماع ہوتا ہو وہاں دفن کرے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو ان میں سے  
ایک کے گھر میں دفن کرے ان کی آپس میں عداوت ہوگی +

### مقصود پنجم در علم ہیمیا

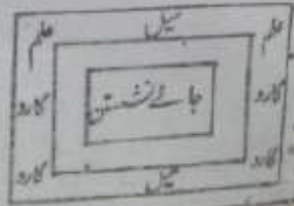
یہ تہذیب کو اکاب سجدہ جو فاعل علوی ہیں اور ان کے تقرنات کے قابل سفلی کے  
بیان میں اور ان کی دعوت اور خاتم اور بخورات اور تغیرات بنیان اور روحانیات  
و معرفت اقدار و منازل ہیں -

یہ علم نہایت شریف ہے جب تک استاد کامل بہم نہ پہنچے اس کو شروع نہ کرے  
اس کا بیان آٹھ فصلوں میں کیا جاتا ہے +

**فصل اول** مقدم ہو کہ اس علم کی شرائط یہ ہیں کہ جو کلمہ عالم سفلی سے زیادہ قریب  
ہے پہلے اس کی تفسیر کرے پھر اس کی مد سے غلطی کی تفسیر کرے پھر ان تینوں کی مد  
سے زمرہ کی تفسیر کرے پھر اس کے بعد مزج کی تفسیر کرے اور اس سے پہلے خارج وقت  
کا معلوم کرنا ضروری ہے کیونکہ یہی ممکن اعظم ہے زمرہ کی ساعت میں ابتدا اہل کرنا چاہئے

اور لازم ہے برج طالع مستقیم ہو اور برج قوی الحال و تاجین خالی نظر عطارد اور زحل  
 سے ہو اور شمس سے نظر مقابلہ یا ترجیح رکھتا ہو اور مشتری کے ساتھ نظر تثلیث  
 تدبیریں ہو اور مشتری وزرہ درجہ طالع یا راجع و سابع پر قوی اور مقبول ہوں  
 اور سابع نظر قس سے محفوظ ہو اور غدا و ند طالع بھی قوی الحال ہونا چاہئے اور برج  
 اور عطارد میں کوئی نظر نہ ہو اور شمس یا پنجویں یا نویں یا گیارہویں میں ہو اور اگر برج  
 گیارہویں میں نہ ہو تو زحل چھٹے یا بارہویں میں ہونا چاہئے مگر چھٹے میں ہونا بہتر ہے  
 اور عطارد دوسرے میں ہونا چاہئے اور لازم ہے کہ طالع کا درجہ ٹوئٹ ہو اور  
 لوگب ثابہ میں سے کوئی لوگب مغسوم نہ ہو اور قمر سلطان یا ثور میں نہ ہو بلکہ آفتاب  
 سے ایسا متعارف ہو کہ اس میں اور آفتاب میں بارہ درجہ سے زیادہ نہوں یا محصور  
 بین التحمین یا اس کے اور ذنب کے درمیان میں بارہ درجہ سے کم نہوں غرض کہ تمام  
 سعادتوں سے خالی ہو پس جس وقت ایسا موقعہ آئے اس سے تین روز پہلے  
 سے روزہ رکھنا شروع کرے پھر جو جگہ کہ منوبات قمر سے ہو مثل کھیتی اور خرما  
 کے کنارہ پر اپنا مسکن بنائے اور ایک مکان درست کرے جس میں دروازہ  
 بھی ہو اور اس کے بیچ میں ایک مربع کھینچے چاندی کی کیل سے اور اس کے چاروں  
 گوشوں پر چار چھریاں ٹولاؤں کی قاعہ کرے اور ایک لکڑی درخت سفار کی لاکر یہ قاعہ  
 کا قدر کھسکا پر شیشہ سفید سے اس لکڑی میں باندھے اور اس مربع پر نصب کرے  
 صورت مربع کی یہ ہے۔

نام قمر کی صورت یہ ہے



اور کپڑے سفید اور پاکیزہ پہنے اور جس وقت مربع میں داخل ہوئے خود روش کرے  
 کندر سفید - پوست شمشاد کف دریا - لوبان - زعفران - ان سب کو پس کر کریمہ خوش  
 طاکر گولیاں بنائے اور چاندی کی انگلی میں صبح کو روشن کرے اور جس وقت مربع  
 میں بیٹھے یہ عزیمت ایک سو سالہ بار پڑے - بسم الله الرحمن الرحيم عزمت علیکم  
 ایما الملک الکرم و مرسل الرحمن و معطی المناجیح للاحیاد بحیث یأخذ قوتش یا  
 عز طمش عجیب و شمشادش عزمت علیکم ایما السید الرحیم المتعین بالحق  
 السمد بحق علی و طریقہ سلجوعیش طیفونایش هجلیاس طرطر فیاض  
 خیل تنوت احب دعوتی یا هادیش من هادیش یفقا هذه الامراء العظام  
 و بحق حاکم الکرام اور رات مربع میں گزارے جس وقت چاند نکلے عزیمت  
 مذکور کرے ہو کر جس قدر ہو سکے پڑے اور جس وقت مربع سے باہر نکلے یہ یا  
 اسم پر حکم اس پر دم کرے یا طیطری یا عمہوٹ یا حمیو طیا اس یا طیطری  
 یا حمیوٹ یا اس طرح ایک سو تین روز گزریں گے تو تمام عالم اس کو نورانی معلوم ہوگا  
 اور مجاہد زمین پر سے اٹھ جائے گا اور ہر وقت قمر اس کے سامنے رہے گا اور  
 مثل عاشق و معشوق کے رہیں گے بعد ازاں قمر اگر اس کو اپنے تخت پر بٹھا لے گا اور  
 ایک انگلی اسی کو دے گا اس کے نواید بہت ہیں - تمام مخلوق اس کی طرح ہوگی  
 اور جو کچھ لوگوں کے دلوں میں ہے وہ اس کو معلوم ہوگا جب صبح کو اٹھے گا اپنے  
 چار جانب پر از روید دیکھے گا اور جو فکر کرے گا سمجھ ہوگا - اور جو حادثہ ہوگا  
 ہوگا اس کی اس کو پہلے سے خبر ہوگی

**فصل دوایم** تسخیر عظام میں جب تیرہ قمر سے فارغ ہوئے عظام و کفنی  
 چاہئے پھر روز بروز دیکھے اور ایک مکان جو نئے وغیرہ سے آراستہ کرے اور  
 زمین کو سطح کر کے ایک مربع کھینچے اور چاروں کونوں پر اس کے چار پھریاں بٹھا





اور یکساںات میں مشرق سے مغرب تک ہا کے اور جس علم کی کتاب پڑھنی چاہیے

آسان ہو

**فصل سویم** - تفسیر زہرہ میں - چالیس روزہ زہرہ رکھے بعد ازاں ایک مکان قابل

مطلع زہرہ کے بنائے اور سطح کر کے مربع طولانی بنائے چاندی کے کیل سے

اور چار چھریاں لگا کر اسے اور چاہئے کہ اس محل کے شروع کرنے کے وقت آفتاب

اسی کے مکان میں ہو اور کل فرش وغیرہ مکان کا سبز ہونا چاہئے اور مدت تفسیر

زہرہ کی اکتیس روزہ ہیں - اور کپڑے بھی سبز اور پاکیزہ ہوں اور وقت دخول مربع

میں یہ بخور روشن کرے - عنبر شنب - عود - صندل - گل نسرين - بہار نارنج

گل سر - نبات ان سب کو برابر کوٹ پیس کر گولیاں بنائے اور چار اشغال صبح

کو اور چار اشغال شام کو روشن کریں چاندی کی انگوشی میں اور مربع میں رویت

سات سو ایک بار پڑھے - بسم الله الرحمن الرحيم عزمت علیکم ایھا

السید السعداء المستخین بحق عبد طوش وجلیوش وقرہو طائیں و

فلیوش ونبیب وعقبو طائیں ودمرہندائیں وعبو لیا ایش وکیفہ ذرا ایش

علی طایست طلحیوش احب وھوئی یا زند ویش غلیو طائیں ووطاوش

بحق ہی القیوم الدائم العظیم بوجہ تک یا ارحم الراحمین اور جب مربع سے

باہر نکلے اس اسم کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے - یا طلیطلیا ایش یا طلیطلیا ایش و

ھو لوش اور اکثر بار بار وغیرہ حمد و ثنات میں تاکر اچھی اچھی صورتیں ملائے کرے

تاکر چشم مردم میں فرزند اور محترم ہو جب کہ تیسویں شب ہوگی صبح کے وقت آسمان

کی طرف سے روشنی معلوم ہوگی اور زہرہ اس روشنی سے نکل کر سائے آسمانی

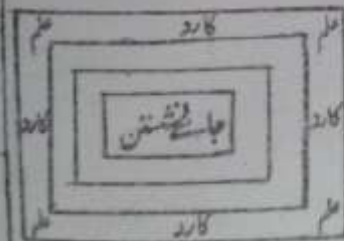
ایک سپید گھوٹ سے پہ سوار جس کا زین ایک دائرہ وارید کا ہو گا اور اس کے

چھپے ستر جو میں جو تکی جن کے ہاتھ میں موتیوں سے بھرے ہوئے طباق ہوں گے



اور وہ طباق اس کے سر پر تیار کرے گی اور انہما رحمت کرے گی اور اپنی نگاہیں  
 اس کو دینی اور کسے گی تو کسی چیز کا محتاج نہ ہوگا چہرہ چلی جائیگی اس کو بھی اس کی  
 تعلیم بجالانی چاہئے اور اس کے ساتھ انہما تعلق کرے تاکہ مقبول ہو۔ اس سجدہ  
 کے خواص بہت ہیں بخدا ان کے یہ غایت ہے کہ اس کی آواز ایسی خوش الحان  
 ہوگی کہ پڑھنے کے وقت تمام وحوش و طیور جمع ہونگے اور تمام عالم اس کا عاشق  
 ہوگا میں کو چاہے ایک اشارہ سے حاضر کرے +

**فصل چہارم** - تخییر آفتاب کے میان میں - لازم ہے کہ جو مقام آفتاب سے  
 منسوب ہو مکان بنائے اور مشرق و مغرب کی طرف دو دروازے رکھے تاکہ  
 طلوع و غروب کے وقت آفتاب کا عکس اس کے گھر میں رہے۔ اور زمین کو  
 سموا کر کے اس طرح سے مربع بنائے اور سونے یا پتیل کے کیلوں سے  
 بنانا چاہئے اور چاروں کونوں پر اس کے چار نشان جن کا پہرہ یا حجرہ زرد کا  
 نصب کرے اور چاروں طرف مربع کی چار پھریاں لگا دے اور اس کا دروازہ  
 سے پہلے تین روزہ روزہ رکھے اور ہر روز صبح و شام غسل کرے اور زرد یا سرخ  
 کپڑے پہنے پھر عمل شروع کرے اور ہر روز دو بار مربع میں صبح و شام داخل ہونا  
 چاہئے اور یہ بخور روشن کرے۔



کندر سفید - زعفران - مشک - گل سرود -  
 مہبلہ زرد - گل انار - عود قہاسی - کف -  
 دریا ہونک کو شپس کہ گویاں بنائے اور  
 ہر روز سواشغال غیب داخل ہو جب

چی روشن کرے۔ اور سونے کی انگلی میں رختن کرے اور جب مربع میں ہے  
 تو ایک ہزار تین سو ساٹھ بار پڑھے **بسم اللہ الرحمن الرحیم** عَزَّ وَجَلَّ



اَيُّهَا السُّلْطَانُ الْمُسْتَقْبَلُ وَالْعَالَمُ بَعْدِي طَرَفُ دُش وَمَا كَرُوْشِ مَجْمُوْعُ رَايَش  
 طَرَفُ دُش اَجِبْ يَاسْتَدْلَايْش طَهْمِيْعَا دِيْش بَحْ اَسْرِيْمُوْش وَصَلِيْمُوْش اَجِبْ  
 دَقُوْشِي وَآنْتِ الْوَلِيْتُ الْمُسْتَقْبَلِي بَعْدِي هَذِي وَ الْاَسْمَاءُ الْعَلِيْمُ - ان کو پڑھ کر آفتاب  
 پر دم کرے اور ہر روز سو بار اس حزر کو پڑھے - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّرِيْطٍ قَدْ سَلَكَ وَغَلَبَ طَهْمَا سَرِيْكَ وَبَدَلَتْ جِلْدَكَ بِاللّٰحِظِ  
 كُلِّ اَمِيَّةٍ وَخَافَتِهِ مِنْ هَوَا سِرِّ الْكَلْبِ وَالنَّهْمَا وَالْحَقِيْقَةِ الْاِلَاحِيَّةِ الْاَلْطَايِرَةِ  
 اَيُّهَا سِرِّ بَحَلِيْطِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّحْمٰتِيْ عِيَا فِيْ فَيْتِكَ اَعُوْذُ وَآنْتِ مَلَا دِيْ فِيْ فَيْتِكَ  
 اَعُوْذُ يَا مَنْ ذَلَّتْ لَكَ اَيُّهَا رَقَابُ الْمَلِيْا تَوْبَةٍ وَخَضَعَتْ لَكَ اَهْوَائِيْ اَمْرَةً اَعُوْذُ  
 بِجَلَالِ حَيْكَ مِنْ خَشَاكَ وَمِنْ كَشَفِ سِرِّكَ وَمِنْ رِيْاسَتِيْ ذِكْرِكَ مِنْ تَغْيِيْرِ  
 عَنْ يَسُوْرَتِيْ مَا كَانِيْ فِيْ حَرْفِيْ لَمْ يَكُنْ فِيْ لَمْ يَكُنْ فِيْ دُنْيَا رِيْ وَتَوْبِيْ وَتَقَارِيْ وَفِيْ كَلْبِ شَاوِيْ  
 وَتَنَاوَلْتُكَ وَتَاوَدِيْ اَلَا اَنْتَ سَرُّ سُبْحَانَا اَنْتَ وَتَكَلِّمِيْ اَيُّهَا مَسْحَابُ وَجْهِكَ  
 اَجْنَبِيْ مِنْ خَشَاكَ وَمِنْ سُوْرَتِكَ وَمِنْ سُوْرَتِكَ وَمِنْ سُوْرَتِكَ وَتَكَلِّمِيْ اَيُّهَا مَسْحَابُ وَجْهِكَ  
 فِيْ جَفْضِكَ وَتَنَاوَلْتُكَ وَتَقَارِيْ اَيُّهَا مَسْحَابُ وَجْهِكَ يَا اَوْفَى الْاَوْفَى اَيُّهَا مَسْحَابُ وَجْهِكَ  
 کچھ ہو سکے قرآن شریف پڑھے اور ہر دسویں روز غروب آفتاب کے وقت  
 زرد رنگیہ کے حیوان کو ذبح کرنے چپاس روز اسی طرح کرنا چاہئے - اور ان  
 ایام میں واقعات عظیمہ اور صورتائے عیبہ اس پر ظاہر ہوگی - اس کا کچھ خیال نہ  
 کرنا چاہئے اور اپنے کام میں مشغول رہے - اور اسی آخر روز ہرج سے پانچ بجے  
 غسل کرے اس کے بعد دوسرے روز تمام خزانے اور دینے اس پر ظاہر ہوگی  
 مطلقہ ان کی طرف توجہ نہ کرے پھر آفتاب کی صورت اس کے سامنے نہایت  
 قربی کے ساتھ ظاہر ہوگی اور اس سے باتیں کرتے میں مشغول ہوگی پھر جب غروب  
 کا وقت ہو گا تو تین گاؤں سے دھڑ دھڑ پید ہوئے جیسے کچھ لوگ شہر کے سامنے کھڑے

ہونگے اور سلام کرینگے اور کہیں گے کہ روئے زمین کی بادشاہی تجھ کو مبارک ہو اور  
 کہیں گے کہ تیرا مقصد کیا ہے کہ میرا مقصد آپ کا دیدار ہے اور آپ سے ایک  
 یادگار چاہتا ہوں وہ زرد مہر جس میں سرخ خط ہیں وہ اس کو دیدینگے۔ اس کو  
 چاہئے کہ ان کی تعلیم و تکریم بجالائے پھر اسی طرح مشرق کی طرف سے بھی تین گاؤں  
 سواریاں ہونگے اور ہر مہر جس میں زرد خط ہونگے اس کو دیدینگے ان کی بھی تعلیم  
 و حرمت کہے پھر ان کے جانے کے بعد سرخ سے باہر نکل کر ان دونوں مہروں کو  
 ایک انگوٹھی میں اس طرح رکھے کہ یہ مہرے پوشیدہ ہوں پھر جب وہاں سے  
 باہر آنا چاہے تو بخور مذکور روشن کر کے عزیمت بن کر ایک بار پڑھے سب حاضر  
 ہونگے اور جو حکم کرے گا بجالائینگے۔ اور ہر روز آفتاب کو دیکھنا چاہئے حدت اس  
 تفسیر کی بہتر نہ دہیں۔ اور زنجیر اس کے فواص کے یہ ہے کہ تمام علوم غریبہ اس پر  
 منکشف ہونگے اور اگر بادشاہ کے سامنے جائیگا اس کی تعلیم کو کھڑا ہوگا۔ اور اس  
 عامل کا چہرہ مثل آفتاب کے روشن ہوگا۔ یہاں تک کہ رات کو چراغ کی ضرورت نہ ہوگی  
 اور قوت اس قدر ہوگی کہ ماضی کو افشا کر دے مارے گا اور تمام عالم کے جواہر  
 مثل یاقوت و زرد و غیرہ کے جو آفتاب سے منسوب ہیں اس کے قبضہ میں ہونگے۔  
 فصل پنجم - تغیر سرخ میں - پہلے آفتاب کی تغیر کے اس تغیر کی طرف متوجہ ہو۔  
 دیگر نہ خطرہ و غلطی ہے۔ جب اس تغیر کو شروع کرے تو لازم ہے کہ سرخ پلٹنے کا تیر  
 یا جہی میں حرمت سے سالم ہو اور زہرہ سے بالکل انفصال نہ رکھتا ہو اور مثل  
 شروع کر سنے سے پہلے پچھتر روز زرد نہ رکھے اور سرخ اون کا تہبہ اور زرد کا  
 کہتہ اندھا سر میں باندھے اور آٹھ عمل میں بھی ایسا ہی لباس پہنے اور بندہ  
 کے پردے سے شروع کرے جب منگل آئے تو سیاہ رنگ کی بکری پر قربانی کرے  
 اور اس کی کھجی فروش کرے اور پھر ایک مکان ایسا بنائے جس کے تمام دروازے

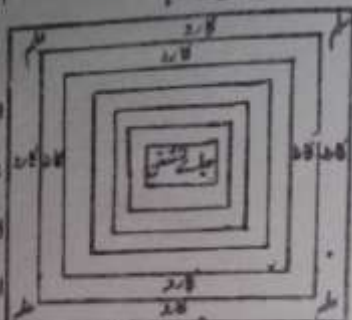


اور انگوٹھی یا قوت کے ایک دانہ کی جس پر اس شخص کا نام کندہ ہوگا اس کے ہاتھ میں  
دیکھا اور ان اعلیٰ ویا قوت کے فوائد کو اس کے سر پر نشان کر کے لگا اور بطل میں بیک  
معرانی کرے گا اس وقت اس شخص کو بس قدر زور و قوت حاصل ہوگا کہ درخت  
و جڑ سے اکھڑے اس کے بعد اپنی انگوٹھی کا گیند اس کو دے گا اور فرمائے گا کہ اس کے  
خواص بہت ہیں خبردار اس کو کسی کو نہ دکھانا اور پھر یہ وہ کلہ - رخ اٹھ کر چلا جائے گا۔ اس  
نگینہ کے خواص بہت ہیں منجملہ ان کے اگر خشک درخت پر اس کو شہ نور اُسر رہ ہوگا  
اور اگر پتھر پر شہ لگا سونا ہوگا۔ اور اگر بازو پر باندھ لے گا نظر و دم سے غائب ہوگا  
اور اگر سر پر باندھ لے گا تمام عالم کا بادشاہ ہوگا اور سب لوگ اس کے مطیع ہونگے  
**فصل ششم** - تسخیر مشتری میں - اس عمل کو اس وقت شروع کرنا چاہئے جبکہ مشتری  
اپنے گھر میں ہو اور نحوست سے خالی ہو اور اس تسخیر میں رتخ سے مدد لینی چاہئے  
اور تسخیر مشتری سے پہلے تین سو قتیاسٹھ روز روزہ رکھے اور ہمیشہ سفید لباس  
پاکیزہ پہنے اور ہر روز ستر بار یہ عزیت پڑھے - بسم اللہ الرحمن الرحیم - عزت  
علیک ایہا السید الطاہر التقی عین ہر طیبہ دش و طیبہ دش و دھو عیوش صا  
طلمیش مجتہد طعنہ دش قرہی جیوش احب دعوتی الملک الابحی حقیق  
حقک و بجع متدربک العظیم بوجتک یا ارحم الراحمین - ان روزوں کے بعد  
مکان صاف اور سفید بنا کر چوبیس کے کیلوں سے مزین بنائے اور اس کے  
چاروں کونوں پر پارللم سفید جن کے پرچم حریر سفید کے ہوں نصب کرے اور  
ہر طرف مزین کیے دو پھر ان کا شہ اور جب تک محل تمام نہ ہو چوری کو ان کا تانہ  
تچا ہٹے اور ہر روز دو دفع مزین میں داخل ہو اور اس وقت یہ بخور روشن کرے  
غون سیاوشاں - چہرہ شہ - شفاش - میرہ - منبرہ - زعفران - ہموزیں کو شہیں مگر گویاں  
بنائے اور پانچ صبح اور پانچ شام کو روشن کرے اور ہر روز دو ہزار و دو سو



عزیمت مذکورہ بالا چھوٹے اور حبس کی ہے  
صورت میں کی ہے

اپنے اور دم کر کے یا مشعل و جرش یا  
اجلیو عطلش یا حلسویش یا فخر و ش  
اور زنا و جنیک کائنات آفتاب اور مربع  
نکی ہو یہ تفسیر نہ کرے ورنہ خطر عظیم ہے  
اور اس تفسیر کی مدت تین سو ستر روز ہیں  
اور ہر پانچویں روز ایک سفید حیوان کو



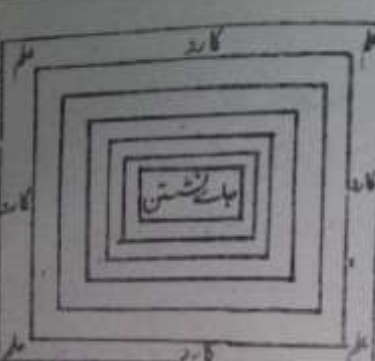
قرب کرے اور سو او گوشت کے کوئی چیز نہ کھائے جب تیسواں روز ہوگا تو ایک میت  
عظیم کو سلام ہوگی کچھ خیال نہ کرے اور قرآن شریف اور عزیمت میں مشغول رہے اور  
جب چالیسواں روز ہوگا تو اپنے آپ کو نہایت عظیم الشان دیکھے گا اور جس طرف  
نظا کرے گا ذخائر اور خزائن دیکھے گا ان کی طرف متوجہ نہ ہو اور بالکل بے پروائی  
کرے جب تین سو چھیاسٹھویں شب آوے گی تو آسمان میں غلغلہ عظیم سنے گا اور زمین  
میں ایک شورش پیدا ہوگی کچھ خیال نہ کرے اور اپنے کام میں مشغول رہے اسی آٹھ  
میں ایک ابراہیم پیدا ہوگا اور اس میں سے دو صورتیں مردان شجاع کی ظاہر  
ہونگی اور گھوڑوں پر سوار ہونگے ان کو سلام کرے یہ دونوں حاراس کو دوسرے  
فرائض کریں گے اور چلے جائیں گے دوسرے روز تمام علوم اس پر کنفیہ ہونگے اور  
حجاب اس کی نظر سے اٹھ جائیگا جب دائیں یا بائیں یا اوپر نیچے نظر کرے گا ناٹھ کو  
دیکھے گا اور اپنی عمر کی مدت اور تمام عالم کی اس کو معلوم ہوگی اور تمام خلق اس کی قدرت  
رکھتی اور تسلیم کرے گا تمام دنیا میں اس کا نام شہور ہوگا اور احوال باقی مستقبل اور  
تمام شکلات دنیا اس پر آسان ہونگی جس جگہ سے جس شخص کو جانا چاہیے جائے گا  
اس شخص کو حرام چیزوں سے اجتناب نہ چاہئے اور پیشہ و خان خرابی میں مشغول



رہے اگر غلاف کرے گا ہلاک ہوگا۔

**فصل سیم** - تخیر زلزل تخیر آفتاب کے بعد تخیر زلزل کی طرف متوجہ ہونا چاہئے  
 و مگر نہ تخیر زلزل کی تخیر ہوگی۔ شش روزہ روزہ رکھے اور حرکت حیوانات کرے۔ مرنی کو بڑھ  
 جس قسم کے رنگ کے چاہے پتے بعد زلزلہ دیا یا شہر کے کنا سے مکان بنائے  
 اور مربع کشید کرے۔ نولادیا ایسے کی کہلیں اس میں لگائے اور چار طرف جن کے  
 پرچم حریر سیاہ کے ہوں چاروں طرف مربع کے نصب کرے اور مربع پرچم  
 بیخ نولادی گاڑوے اس تخیل کی مدت ایک سو ستتر روز ہیں۔ ان ایام میں غمی  
 موشہ روزہ رکھے اور صبح و شام ہر روز مربع میں داخل ہو کر یہ بخور روشن کرے  
 کندر سیاہ۔ پوست خنکاش سیاہ۔ لادن۔ عنبر زرد۔ پوست سب کو صوزن  
 پس اگر گویاں بنائے اور چھ چھ شقال صبح و شام روشن کرے اور مربع میں شکر  
 تین سو چھیالیس بار یہ عزیمت کرے۔ بسم الله الرحمن الرحيم حرقت ملکیم ایما  
 الملک الفیض القاهر الجبار القادر الموفق الشاخی العظیم کشیو المظفر فلیعظم غضب  
 ذو الفضل الکامل طر محاش جسم عیش قرقوش طوش دس دوش بیطیش  
 ہیطیش۔ انا انت ایما الشیخ الموفق الشاخی العظیم ایما الملک الفیض القاهر  
 الجبار القادر الموفق الشاخی العظیم۔ جب مربع سے باہر نکلے یہ چار اسم پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے  
 یا عید اوش قرقوش عیطاش موشطمال سرھویش اور کتوید بنا کر اپنی  
 گردن میں باندھے اور پلے قبرستان اور عمارتوں کے کتے میں اکثر جایا کرے  
 چالیس روز اس طرح عمل کرنے سے اس کی بڑیاں اس قدر قوی ہونگی کہ لوگ  
 اس سے خوف کریں گے اور جب کاخوں میں ہوگی آواز سے ہونڈاں اس کے کان  
 میں آئیں گی کہ ہم ذکر سے اور چھ مٹنے میں عزیمت کے مشغول رہے۔ مربع کی  
 صورت یہ ہے اور اسی اثناء میں سات عجیب صورتیں آسمان سے ظاہر

ہو کر اس پر عمل کرے گی ان سے کچھ فرق  
 نہ کرے اور دل قوی رکھے ایک  
 نقطہ میں معصومیت غائب ہوں گی  
 اور ایک شخص سیاہ رنگ جس کے  
 چہرہ تھوڑا ہو گئے اور تیس ہزار دیر  
 ہو گئے پیدا ہو گا اور اس کے



موجود ہے نکلتی ہوگی اس کو ان کر دیکھنے لگے گا اور کئے گا اسے خیر و برکت سے نہیں  
 ڈرتا اس کی طرف کچھ توجہ نہ کرے پھر وہ پچھے جا کر تیرا دعا کیا ہے عرض کرے  
 کہیں آپ کا عاشق زار ہوں آپ سے انگوٹھی چاہتا ہوں فوراً وہ شخص انگوٹھی اس کی  
 عنایت کرے گا اور کہے گا جس وقت مجھ کو طلب کرنا ہو اس انگوٹھی سے طلب کرنا  
 میں حاضر ہو گا۔ پھر وہ چلا جائے گا۔ اس انگوٹھی کے خواص بہت ہیں جس شخص نے  
 ہاتھ میں یہ انگوٹھی پہنی تمام خزانے اور دھنیں اس کی نظر میں جلوہ گر ہونگے اور  
 تمام لوگوں کی نظریں یہ شخص عزیز ہو گا اور جس لشکر میں یہ شخص ہو گا وہ لشکر فتیاب  
 ہو گا اور یہ شخص تبدیل اشکال پر قادر ہو گا اور جو پتھر ہاتھ میں لے گا جو ہر چیز کا  
 اور اگر یہ شخص بد حال ہو گا جو ان بن جائیگا۔ اور جس صورت میں چاہے ظاہر ہو گا  
 اور وحی الہی اس کو حاصل ہو گا۔ اور تمام عالم کی زبان سمجھے گا۔

**فصل ششم** فیہ حیات میں چند صفات رکھے اور ترک حیوانات کرے محمد علی  
 اپنے اور مکان کو نہایت عمدہ صاف کرے اور زمین کو ہوار کر کے فولاد کی چوری  
 سے سرخ کشید کرے اور چاروں کونوں پر چار چھریاں گاڑے۔ مگر چھری پر عظیم  
 کندہ کرنا چاہئے اور چار سیل فولاد کے چاروں طرف نصب کرے اور درخت انار  
 لٹا دے۔ جن پتے زمیں کا سر۔ اور نا ادا ایک گڑی میں ہوں کا واسطہ ہو گا۔ ۱۲۰





اکیسویں شب ہوگی غفلتِ عالم برپا ہوگا اور دو حجت پیدا ہونگے جن پر ایک ایک  
 جنی سوار ہوگا اور ان کے چار تخت یا قوت کے ہونگے ان پر بھی جنات سوار  
 ہونگے اور ان کے پیچھے جنانوں کی فوج برہنہ تلواریں لئے ہوئے ہوگی ان کی  
 طرف بھی توجہ نہ کرے اور قرآن شریف پڑھنے میں مشغول ہو جب صبح ہوگی یہ جنگ  
 کے بادشاہِ حجت سے آخر کار اس کے مرنے کے اس سجدہ کیلئے اور سجدہ سے سر  
 اٹھا کر کہنے کے لئے بندہ خدا تیار مطلب کیا ہے کہ میرا مطلب آپ کا دیدار ہے  
 اور آپ سے عہد لینا چاہتا ہوں اور آپ اپنی نشانی بھی مجھ کو عنایت کریں وہ سب  
 آپس میں ایک دوسرے کو دیکھیں گے اور انگوٹھی آکر اس کو دینگے ان سب انگوٹھیوں  
 کو ایک برتن میں رکھکر اس پر دم لگائے اور غلام کا دل کی سکر سے بھر جب ضرورت ہو  
 اس میں سے نکال لے خواص ان انگوٹھیوں کے بہت میں جس کے پاس انگوٹھی  
 ہوگی تمام جنات اس کے سفر ہونگے اور رحمانہ رکھتا ہو ایک نگینہ بھی نکال کر بخیر  
 ردشن کرے اور عزمیت پڑھے صاحبِ خاتمِ حاضر ہوگا جو کام اس سے کہے گا فوراً  
 بجا لائے گا یہ کل تسخیراتِ مامِ سکاکی کی عبرات سے ہیں یا سی طریق سے انہوں  
 کے کو اکب سجدہ اور جنات کی تسخیر کی تھی +



تمام شد

کتاب کلید الاسرار مخوفہ از کتب ہائے مشافہہ خاصہ مسترحیہ

سید سلیم علی نظامی خواہر زادہ حضرت خواجہ

نظام الدین اولیا محبوب الہی قدس سرہ

تاریخ دو روزہ جمادی الثانی

۱۳۸





# التماس



اس کتاب کے ناظرین کی خدمت میں گزارش ہے کہ اس کتاب کو شائع کرنے  
 ہے ہمارا صرف انتخابی مقصد ہے کہ بھائیوں کو اپنے اسلاف کی بڑی چیز  
 اور ان اسرار کا پتہ چل جائے جو انہوں نے بے انتہا مصائب میں اور شبہ  
 اور میر توہماتوں سے حاصل کیے مگر افسوس کہ اب ان فنون کے ہم اخلاف  
 کو نام تک یاد نہیں عمل کرنا تو اور کستار اور نہ ہی ایسے کچھ منازل ہیں  
 استاد کامل کی راہبری بغیر قدم رکھا جا سکتا ہے۔ لہذا بھائی اس کے  
 کہ کوئی صاحب ان علوم کو جن کے حصول کے وسائل بظاہر ہماری طاقت  
 میں نہیں مشغول ہو ان کو ایسے دیگر علوم و فنون جیسے صنعت و حرفت - فن  
 زراعت - دیگر فنون عجیبہ کیسٹری - انجینیری - ڈاکٹری طب - تجارت - علم اقتصاد و علم اخلاق  
 علم دینی کی طرف راغب ہونا زیادہ موزوں ہے۔ جن کے نزدیک اس زمانہ  
 میں ہم دینی و دنیاوی مراتب نسبتاً زیادہ آسانی سے تقویٰ سے جیت و کوشش  
 سے حاصل کر سکتے ہیں۔ ان علوم کے حفظ اسما و احوالات ہی سے جو اس مختصر  
 کتاب میں ذکر ہو چکے واقفیت کافی ہے۔ ہاں اگر کسی صاحب کو کسی غیر معمولی  
 مشقت جیسے بغیر ان علوم میں کسی میں دسترس حاصل ہو جائے تو فوہ المراد دیگر  
 ایک سبب تو ہر حالت میں مل سکتا ہے کہ باسقلال جہت و محنت وہ وہاں انسان  
 حاصل کر سکتا ہے جو بظاہر ناممکن اور انہی معلوم ہوتی ہو اور یہی اصل کیسا ہے۔

س

ملیہ

بلنجر اے۔ آریبند کو بازار سرپان والہ لایہو



# حکیم حاجی علی ضیاء صابری

• قاضی طبہ، حکومت پاکستان  
• ریسرڈنٹ، قاضی و قاضی، قاضی و قاضی، قاضی و قاضی  
• قاضی و قاضی، قاضی و قاضی، قاضی و قاضی

0301-6914588

## حمد دوا خانہ

386 - قاضی جناح روڈ، گلیاں، محلہ ساہیوال

